e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW روزنامہ

اودھ نامہ

avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 147 Wednesday , February 26 2025 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۱۴۷) لکھنؤ، بروز بدھ ۲۶-فروری ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۷/شعبان المعظم -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

عراق میں 40 سال بعد ہوئی مردم شماری، آبادی میں خاطر خواہ اضافہ درج

بغداد(ایجنسی) گزشتہ 40 سالوں میں پہلی بار مشرق وسطی کے علاقے میں واقع عراق نے 2024 میں اپنے ملک میں مردم شماری کرائی۔ معلومات کے مطابق ملک کی کل آبادی 46.1 ملین درج کی گئی ہے۔ 2009 کی غیر سرکاری مردم شماری کے مطابق عراق کی کل آبادی 31.6 ملین تھی، جس کے بعد 2024 میں یہ اضافہ اہم مانا جا رہا ہے۔ عراقی وزیر برائے منصوبہ بندی محمد تمیم نے ایک پریس کانفرنس میں اس مردم شماری کے نتائج کو 'عراق میں حالات کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کے عزم کی علامت' کے طور پر پیش کیا۔ معروف خبر رساں ایجنسی 'اے پی' کے مطابق اس مردم شماری کے ذریعہ نہ صرف آبادی بلکہ عراق کی معاشی، تعلیمی اور رہائشی حالات کے بارے میں بھی تفصیلی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ عراق میں 70.2 فیصد آبادی شہری علاقوں میں رہتی ہیں، جب کہ گرد علاقے میں یہ اعداد و شمار 84.6 فیصد ہے۔

یوپی میں اساتذہ گھپلہ معاملے کی اعلیٰ سطحی جانچ ضروری: کانگریس

نئی دہلی۔ اتر پردیش میں اساتذہ کی بھرتی کے دوران ریزرویشن کی خلاف ورزی معاملے میں کانگریس نے اعلیٰ سطحی جانچ کا مطالبہ کر دیا ہے۔ کانگریس نے آج یہ ایشو اٹھاتے ہوئے ایک پریس کانفرنس کے دوران گھوٹالے کی اعلیٰ سطحی عدالتی جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ نئی دہلی واقع کانگریس دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے اتر پردیش کانگریس درج فہرست ذات محکمہ کے سربراہ اور بارابنکی سے رکن پارلیمنٹ تنوج پونیا نے کہا کہ 69 ہزار اساتذہ کی بھرتی میں 18500 ریزرو سیٹوں پر ایس سی-ایس ٹی اور او بی سی طبقہ کے لوگوں کو ملازمت ملنی تھی، لیکن اس میں سے صرف 2637 سیٹوں پر ہی ریزرویشن نافذ کیا گیا۔ بقیہ 15863 سیٹیں غیر ریزرو طبقہ کے لوگوں کو دے دی گئیں۔ یہ فیصلہ آئین میں دیے گئے ریزرویشن نظام کے خلاف ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ تنوج پونیا نے کہا کہ بی جے پی نے 2024 کے لوک سبھا انتخاب میں بار بار آئین کو بدلنے کی منشا ظاہر کی تو دلت سماج اور پسماندہ طبقہ نے دکھا دیا کہ بی جے پی کی منمانی نہیں چلے گی۔

'آسام 150 بلین ڈالر کی معیشت بننے کے ہدف پر گامزن'

غیر یقینی کے اس دور میں بھی دنیا کو ہندوستان کی تیز رفتار اقتصادی ترقی پر بھروسہ ہے، پی ایم مودی کا گلوبل انویسٹمنٹ سمٹ ایڈوانٹیج آسام کے افتتاحی تقریب سے خطاب

گوہاٹی۔ وزیراعظم نریندر مودی نے منگل کو کہا کہ آسام 2030 تک 150 بلین امریکی ڈالر کی معیشت بننے کی راہ پر گامزن ہے اور ایڈوانٹیج آسام ریاست کی صلاحیت اور ترقی کو دنیا کے ساتھ جوڑنے کی ایک بڑی پہل ہے۔ مسٹر مودی نے یہاں ایڈوانٹیج آسام کے دوسرے ایڈیشن کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ آج مشرقی ہندوستان اور شمال مشرقی ہندوستان مستقبل کے ایک نئے سفر پر گامزن ہیں اور ملک کی ترقی میں آسام کا تعاون مسلسل بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایڈوانٹیج آسام سمٹ کا پہلا ایڈیشن 2018 میں منعقد ہوا تھا اور اس وقت ریاست کی معیشت کی قیمت 2.75 لاکھ کروڑ روپے تھی۔ انہوں نے کہا کہ آج آسام تقریباً 6 لاکھ کروڑ روپے کی معیشت والی ریاست بن چکی ہے اور موجودہ حکومت کے تحت ریاست کی معیشت صرف چھ سالوں میں دوگنی ہوگئی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ آج کا ہندوستان اس صدی کے اگلے 25 سالوں کے لیے ایک طویل مدتی وژن کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کو ہندوستان کی نوجوان آبادی پر بہت اعتماد ہے، جو تیزی سے ہنرمند اور اختراعی ہوتی جارہی ہے۔ انہوں نے ملک کے نو متوسط طبقے میں بڑھتے ہوئے اعتماد کو بھی نوٹ کیا، جو نئی امنگوں کے ساتھ غربت سے نکل رہا ہے۔ سیاسی استحکام اور پالیسی کے تسلسل کی حمایت کرنے والے ہندوستان کے 1.4 بلین لوگوں پر دنیا کے اعتماد کو بھی اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے اپنی مقامی سپلائی چین کو مضبوط کیا ہے اور مختلف عالمی خطوں کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے بھی کر رہا ہے۔ انہوں نے مشرقی ایشیا اور نئے ہندوستان-مشرق وسطی یورپ اقتصادی راہداری کے ساتھ مضبوط رابطے کا بھی ذکر کیا۔

وزیراعظم نے کہا کہ آسام میں بہت ساری سرمایہ کاری نے اسے لامحدود صلاحیتوں والی ریاست بنا دیا ہے اور ریاستی حکومت تعلیم، ہنر کی ترقی اور سرمایہ کاری کا بہتر ماحول بنانے پر توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہندوستان معیشت کے تمام شعبوں اور سطحوں پر اہم اصلاحات سے گزر رہا ہے اور کاروبار کرنے میں آسانی کو بڑھانے اور صنعت اور اختراع کی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے ایک جامع ماحولیاتی نظام کی تشکیل کے لیے مسلسل کوششیں کی گئی ہیں۔ انہوں نے ملک کے بنیادی ڈھانچے میں حکومت کی طرف سے کی جانے والی خاطر خواہ سرمایہ کاری کا بھی ذکر کیا۔ ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر مکیش امبانی، جو اس تقریب میں موجود تھے، نے اگلے پانچ سالوں میں سرمایہ کاری کو موجودہ 12,000 کروڑ روپے سے 50,000 کروڑ روپے تک چار گنا کرنے کا اعلان کیا اور ریاست کو گروپ کے لیے ایک اہم ٹیکنالوجی کا مرکز بنانے پر توجہ مرکوز کی۔ آسام کے گورنر لکشمن پرساد آچاریہ، وزیراعلیٰ ہمانتا بسوا سرما، مرکزی وزراء ڈاکٹر ایس جے شنکر، سربانند سونووال، جیوتیرادتیہ سندھیا، تریپورہ کے وزیراعلیٰ ڈاکٹر مانک ساہا، مرکزی وزیر مملکت پبترا مارگریتا اور دیگر معززین تقریب میں موجود تھے۔

وزیراعظم نریندر مودی نے منگل کو کہا کہ دنیا بھر میں موجودہ غیر یقینی صورتحال کے باوجود ماہرین ہندوستان کی تیز رفتار اقتصادی ترقی کے بارے میں پر اعتماد ہیں مسٹر مودی نے کہا کہ یہ اعتماد ملک کی اصلاح پسند پالیسیوں، ہنرمند اور اختراعی نوجوانوں، ابھرتے ہوئے نو متوسط طبقے اور سیاسی استحکام اور پالیسی کے تسلسل کے تئیں ملک کی 140 کروڑ آبادی کی حمایت پر بنایا گیا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ''آج ہم عالمی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ عالمی غیر یقینی صورتحال کے ماحول میں ایک بات یقینی ہے کہ ماہرین ہندوستان کی تیز رفتار ترقی (تیز اقتصادی ترقی) کے بارے میں پر اعتماد ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ آج کا ہندوستان اگلے 25 سالوں میں ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے خواب کے ساتھ ایک کے بعد ایک نئے فیصلے لے رہا ہے۔ رابطے کی سہولیات کو بڑھانا۔ دنیا کو ہندوستان کی نوجوان آبادی پر بھروسہ ہے، جو تیزی سے ہنرمند اور اختراعی ہوتی جارہی ہے۔ ہندوستان میں ایک نیا متوسط طبقہ ابھر رہا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ''آج ہندوستان اپنی مقامی سپلائی چین کو مضبوط بنا رہا ہے اور دنیا بھر کے مختلف شعبوں کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے کر رہا ہے۔ مشرقی ایشیا کے ساتھ ہمارے تعلقات مضبوط تر ہو رہے ہیں اور انڈیا-مڈل ایسٹ (مغربی ایشیا)-یورپ اکنامک کوریڈور نئے مواقع پیدا کر رہا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہندوستان نے اپنے مینوفیکچرنگ سیکٹر کو آگے بڑھانے کے لیے مشن موڈ میں کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم میک ان انڈیا کے تحت کم لاگت کے مینوفیکچرنگ کو فروغ دے رہے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ ہندوستان اقتصادی ترقی کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی توازن پر بھی توجہ دے رہا ہے۔

غیر قانونی دراندازوں کو جلد واپس بھیجا جائے گا، ڈیڈ لائن مقرر

عدالت عظمیٰ نے مرکزی حکومت کو اب تک ملک بدر کیے گئے لوگوں کی تفصیلات فراہم کرنے کی ہدایت دی

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے آسام کے ٹرانزٹ کیمپوں میں زیر حراست 270 غیر ملکی شہریوں کو ملک بدر کرنے کے معاملے پر منگل کو سخت موقف اختیار کیا۔ عدالت نے اپنی سابقہ ہدایات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے مرکزی حکومت سے جواب طلب کیا ہے۔ سماعت کے دوران عدالت نے 21 مارچ کی ڈیڈ لائن مقرر کرتے ہوئے کہا کہ مزید وقت نہیں دیا جائے گا۔ مرکزی حکومت کی جانب سے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ اس معاملے پر بات چیت جاری ہے اور اضافی وقت درکار ہے۔ جسٹس ابھے ایس اوکا اور اجول بھویان کی بنچ نے سالیسٹر جنرل کی اپیل پر سماعت ملتوی کر دی۔ اس سے قبل بنچ نے کہا تھا کہ غیر ملکیوں کی ملک بدری کا معاملہ اعلیٰ سطح پر نمٹا جارہا ہے اور اگر ممکن ہو تو حکومت کو اس سلسلے میں سرکاری فیصلہ ریکارڈ پر رکھنا چاہیے۔ سپریم کورٹ نے اس سے قبل بھی آسام حکومت کی سرزنش کی تھی کہ وہ غیر ملکیوں کو ملک بدر کرنے کے بجائے غیر معینہ مدت تک حراست میں رکھے۔ عدالت نے حکومت سے پوچھا تھا کہ کیا وہ ان لوگوں کو واپس بھیجنے کے لیے کسی اچھے وقت کا انتظار کر رہی ہے۔ بنچ نے یہ بھی کہا تھا کہ آسام حکومت حقائق کو چھپا رہی ہے اور حراست میں لیے گئے افراد کو غیر ملکی ہونے کی تصدیق کے فوراً بعد ملک بدر کر دیا جانا چاہیے۔ عدالت نے آسام حکومت کی اس وضاحت پر حیرت کا اظہار کیا تھا کہ وہ وزارت خارجہ کو قومیت کی تصدیق کا فارم نہیں بھیج رہی ہے کیونکہ بیرون ملک نظر بندوں کے پتے معلوم نہیں تھے۔ اس پر عدالت نے سخت تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے ملک بدری کا عمل شروع کرنے سے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ ان کے پتے معلوم نہیں ہیں۔ یہ ہماری فکر کیوں ہونی چاہیے؟ آپ انہیں ان کے ملک واپس بھیج دیں۔ کیا آپ کسی اچھے وقت کا انتظار کر رہے ہیں؟ عدالت عظمیٰ نے مرکزی حکومت کو اب تک ملک بدر کیے گئے لوگوں کی تفصیلات فراہم کرنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ اس کے ساتھ عدالت نے یہ بھی واضح کرنے کو کہا ہے کہ حکومت ایسے قیدیوں کے ساتھ کیسے نمٹے گی جن کی قومیت معلوم نہیں ہے۔

سال میں دو بار ہوں گے دسویں بورڈ کے امتحانات، سی بی ایس ای نے نئے قوانین جاری کئے

نئی دہلی۔: سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) نے کلاس 10 کے طلباء کے لیے اپنے امتحانی نظام میں ایک بڑی اصلاحات متعارف کرائی ہیں۔ بورڈ کے تازہ ترین فیصلے کے مطابق، 2026 سے، CBSE کلاس 10 کے بورڈ امتحانات سال میں دو بار منعقد کرے گا، جس سے طلباء کو اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے کا ایک اضافی موقع ملے گا۔ نئے منظور شدہ مسودہ رہنما خطوط کے مطابق، 10ویں جماعت کے بورڈ کے امتحانات دو مرحلوں میں منعقد کیے جائیں گے۔ پہلا مرحلہ فروری اور مارچ کے درمیان ہوگا جب کہ دوسرا مرحلہ مئی میں شیڈول ہے۔ دونوں امتحانات پورے نصاب کا احاطہ کریں گے، جس سے طلباء کے علم اور ہنر کا جامع جائزہ لیا جائے گا۔ اس نئے ڈھانچے کا مقصد طلباء کو زیادہ لچک فراہم کرنا اور ایک سالانہ امتحان سے وابستہ دباؤ کو کم کرنا ہے۔ طلباء کو دونوں سیشنز میں حاضر ہونے اور اپنی تیاری کے لیے موزوں ترین سیشن کا انتخاب کرنے کا موقع ملے گا۔ سرکاری معلومات کے مطابق، مسودے کے اصولوں کو اب پبلک ڈومین میں رکھا جائے گا اور اسٹیک ہولڈرز 9 مارچ تک اپنی رائے دے سکتے ہیں، جس کے بعد پالیسی کو حتمی شکل دی جائے گی۔ ڈرافٹ نارمز کے مطابق امتحان کا پہلا مرحلہ 17 فروری سے 6 مارچ تک جبکہ دوسرا مرحلہ 5 سے 20 مئی تک ہوگا۔

حلال سرٹیفکیٹ: جمعیۃ علماء ہند نے سپریم کورٹ میں داخل کیا نیا حلف نامہ

نئی دہلی۔ اتر پردیش حکومت کی فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن نے نومبر 2023 میں حلال سرٹیفائیڈ مصنوعات پر پابندی عائد کر دی تھی۔ اس حوالے سے جمعیۃ علمائے ہند حلال ٹرسٹ نے سپریم کورٹ میں حلال مصنوعات پر عائد کی گئی پابندی کے خلاف عرضی داخل کی تھی۔ سپریم کورٹ میں اس سلسلے میں ٹرسٹ کی جانب سے نیا حلف نامہ داخل کیا گیا ہے۔ جس میں سالیسٹر جنرل تشار مہتا کی جانب سے حلال سرٹیفکیشن سے متعلق کیے گئے تبصرے پر اعتراض کیا گیا ہے۔ ٹرسٹ کا کہنا ہے کہ اس سے حلال سرٹیفکیشن کے عمل پر مزید تنازعہ پیدا ہو گیا ہے۔ اعتراضات کو مکمل طور پر غلط، پرتشدد اور ہتک آمیز قرار دیتے ہوئے، ٹرسٹ نے استدلال کیا کہ وہ ''بغیر کسی بنیاد کے، ریکارڈ سے مطابقت نہیں رکھتے اور سرکاری عہدیداروں کی طرف سے حلف لینے والی درخواستیں'' عدالت میں پیش کی گئیں۔

1984 سکھ مخالف فسادات: سجن کمار کو عمر قید کی سزا سنائی گئی

نئی دہلی۔ (یو این آئی) دہلی کی ایک خصوصی عدالت نے منگل کو کانگریس کے سابق رکن پارلیمنٹ سجن کمار کو 1984 کے سکھ مخالف فسادات کے دوران سرسوتی وہار علاقے میں دو افراد کے قتل سے متعلق ایک معاملے میں عمر قید کی سزا سنائی ایم پی/ ایم ایل اے کیسز کے لیے خصوصی جج کاویری باویجا نے استغاثہ اور دفاعی وکیل کے دلائل سننے کے بعد یہ حکم سنایا 12 فروری کو عدالت نے سجن کمار کو تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے تحت قابل سزا جرائم کے لیے مجرم قرار دیا تھا۔ سزا کی مقدار پر دلائل سننے کے بعد عدالت نے فیصلہ سنانے کے لیے معاملہ 25 فروری کے لیے مقرر کیا تھا۔ موجودہ کیس کا تعلق اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کے ان کے دو سکھ محافظوں کے ہاتھوں قتل کے بعد دہلی اور ملک کے دیگر حصوں میں پھوٹنے والے سکھ مخالف فسادات کے ان متعدد واقعات میں سے ایک سے ہے۔ فسادات میں ملک کے مختلف حصوں میں ہزاروں سکھوں کو بے دردی سے قتل کیا گیا، ان کے گھر اور دکانیں جلا دی گئیں اور ان کا سامان لوٹ لیا گیا۔ اس دوران دہلی کے راج نگر کے رہنے والے ایس جسونت سنگھ اور ان کے بیٹے ایس۔ ترونديپ سنگھ کو ہزاروں لوگوں کے بے قابو ہجوم نے قتل کر دیا تھا۔ استغاثہ کا کہنا ہے کہ ملزم سجن کمار ہجوم کی قیادت کر رہا تھا اور اس کے اکسانے پر ہجوم نے جسونت سنگھ اور ترونديپ سنگھ کو زندہ جلا دیا، ان کے گھریلو سامان اور دیگر املاک کو نقصان پہنچایا اور لوٹ لیا، ان کے گھر کو آگ لگا دی اور گھر میں رہنے والے ان کے خاندان کے افراد اور رشتہ داروں کو بھی شدید چوٹیں پہنچائیں۔ استغاثہ نے الزام لگایا کہ ہجوم نے شکایت کنندہ یعنی جسونت کی بیوی کے گھر پر حملہ کیا، اس کے شوہر اور بیٹے کو مار ڈالا، سامان لوٹ لیا اور گھر کو آگ لگا دی۔ اس کیس میں چارج شیٹ ابتدائی طور پر ای فارم میں چیف میٹروپولیٹن مجسٹریٹ کی عدالت کے روبرو ایونیو ڈسٹرکٹ کورٹ (آر اے ڈی سی) میں داخل کی گئی تھی۔ بعد ازاں 5 مئی 2021 کو چارج شیٹ فزیکل شکل میں موصول ہوئی اور اس کے بعد اس کی جانچ اور رجسٹریشن کی ہدایت کی گئی۔ ایڈیشنل چیف میٹروپولیٹن مجسٹریٹ (اے سی ایم ای) نے 26 جولائی 2021 کے حکم کے ذریعے مبینہ جرائم کا نوٹس لیا۔ بعد ازاں، اے سی ایم ایم نے 30 جولائی 2021 کے حکم نامے کے ذریعے ضابطہ فوجداری کی دفعہ 207 کی دفعات کی تعمیل کرنے کے بعد کیس کو سیشن کورٹ میں منتقل کر دیا کیونکہ آئی پی سی کی دفعہ 302 کے تحت قابل سزا جرائم سے متعلق ٹرائلز اور دیگر جرائم خصوصی طور پر عدالت کے ذریعے چلائے جاتے ہیں۔

یوپی میں باحجاب مسلم طالبات کو امتحان دینے سے روکنے کا الزام

امتحان مرکز میں داخل ہی نہیں ہونے دیا! مراد آباد میں بورڈ امتحانات کے دوران حجاب کو لے کر ہنگامہ

جونپور۔ اتر پردیش کے جونپور ضلع میں باحجاب طالبات کو اس وقت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا جب انہیں مبینہ طور پر امتحان کے لیے اسکول میں داخل نہیں ہونے دیا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ حجاب پہن کر ہائی اسکول کا امتحان دینے گئیں 4 مسلم طالبات کو امتحان مرکز میں داخل ہونے سے روک دیا گیا۔ یہ واقعہ سرووے انٹر کالج، کھدولی واقع امتحان مرکز کا بتایا جا رہا ہے، جو کہ ماڈرن کانوینٹ اسکول سمیت کئی دیگر کالجوں کے طلبا و طالبات کا بھی امتحان مرکز ہے۔ چاروں مسلم طالبات کا الزام ہے کہ پیر کے روز وہ ہندی کا امتحان دینے حجاب پہن کر پہنچی تھیں، جہاں چیکنگ پوائنٹ پر انہیں حجاب کی وجہ سے اندر جانے سے روک دیا گیا۔ اس کے بعد جب یہ طالبات واپس لوٹیں تو انہیں دیکھ کر باقی 6 دیگر طالبات نے بھی امتحان چھوڑ دیا۔ حالانکہ اس طرح کے کسی بھی معاملے سے کالج انتظامیہ نے انکار کر دیا ہے اور سبھی الزامات کو جھوٹ پر مبنی بتایا ہے۔

ماڈرن کانوینٹ اسکول کے پرنسپل نے اس بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ ان کی خود کی پوتی نے بھی حجاب میں امتحان دیا تھا اور اسے کسی طرح کی کوئی پریشانی نہیں ہوئی۔ پرنسپل کے مطابق حجاب پہننے پر کوئی روک نہیں تھی اور ان کی پوتی نے امتحان اچھے ماحول میں دیا۔ پرنسپل نے مزید کہا کہ الزام عائد کرنے والی طالبات مولوی صاحب کے گھر سے تھیں اور اس وجہ سے انھوں نے حجاب ہٹانے سے منع کر دیا۔ ان کا ماننا تھا کہ اس معاملے کو اسکول انتظامیہ کے ساتھ بہتر انداز میں اور سمجھداری کے ساتھ حل کیا جا سکتا تھا۔ اس تازہ واقعہ نے ایک بار پھر یہ سوال کھڑا کر دیا ہے کہ کیا مذہبی لباس کے سبب طلبا کو امتحان مرکز میں داخل ہونے سے روکا جانا چاہیے؟ تعلیمی اداروں کو یہ یقینی کرنا چاہیے کہ سبھی طلبا کو بغیر کسی تفریق کے یکساں مواقع ملیں، چاہے وہ کسی بھی مذہب، ذات یا ثقافت سے تعلق رکھتے ہوں۔

جونپور کے بعد اب مراد آباد میں یوپی کے بورڈ امتحانات کے دوران حجاب کو لے کر ہنگامہ ہوا۔ امتحان دینے کے لیے آئی ہوئی طالبات کو جب حجاب پہننے کی وجہ سے داخلے سے روک دیا گیا تو انھوں نے احتجاج کیا۔ اس نے کہا کہ وہ اپنا حجاب نہیں اتارے گی چاہے اسے اپنا امتحان چھوڑنا پڑے۔ معاملہ بڑھنے کے بعد تو ڈی آئی او ایس کو اطلاع دی گئی اور پولیس کو بھی بلایا گیا۔ ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر نے معاملے میں مداخلت کی۔ کافی تاخیر کے بعد طلبہ کو امتحان دینے کی اجازت دی گئی۔

کمزور طبقات کے بچوں کی اسکالرشپ میں بڑی کٹوتی کی گئی ہے: کھڑگے

نئی دہلی۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے وزیراعظم نریندر مودی اور ان کی حکومت پر دلت، قبائلی، پسماندہ اور اقلیتی طبقے کے طلباء کی اسکالرشپ ہڑپنے کا الزام لگایا اور کہا کہ جب تک انہیں مناسب تحفظ نہیں ملتا، وہ آگے نہیں بڑھ سکتے مسٹر کھڑگے نے وزیراعظم کو مخاطب کرتے ہوئے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا، ''نریندر مودی جی، آپ کی حکومت نے ملک کے ایس سی، ایس ٹی، او بی سی اور اقلیتی طبقے کے نوجوانوں کے وظائف چھین لیے ہیں۔'' یہ شرمناک حکومتی اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ حکومت نے نہ صرف مستحقین کے تمام وظیفوں میں بڑے پیمانے پر کٹوتی کی ہے بلکہ سال بہ سال اوسطاً 25 فیصد کم فنڈز بھی خرچ کیے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ جب تک ملک کے کمزور طبقات کے طلباء کو مواقع نہیں ملیں گے اور ان کی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی نہیں کی جائے گی، ہم اپنے ملک کے نوجوانوں کے لیے روزگار کیسے بڑھا سکیں گے؟

'اپنوں کو تلاش کر رہے لوگوں کو 'گدھ' کہہ کر توہین کر رہے یوگی'

یہ آئینی عہدے پر فائز وزیراعلیٰ کی بے حسی کی انتہا ہے، وزیراعلیٰ جان کی بازی ہارنے والوں کی فہرست نہیں دے سکے۔ حکومت خوفزدہ ہے: اکھلیش

سنگم میں گنگا کے پانی کے معیار کو لے کر مرکزی اور ریاستی ایجنسیاں آمنے سامنے ہیں۔ ریاستی آلودگی کنٹرول بورڈ کہہ رہا ہے کہ پانی صاف ہے، وہیں مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گنگا کا پانی نہانے کے قابل نہیں ہے۔

قنوج۔ (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر و سابق وزیراعلیٰ اکھلیش یادو نے الزام لگایا کہ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ مہا کمبھ میں اپنوں کو تلاش کر رہے لوگوں اور مہلوکین کے کنبوں کو 'گدھ' کہہ کر توہین کر رہے ہیں۔ یادو نے منگل کو یہاں میڈیا نمائندوں سے بات چیت میں کہا کہ مہا کمبھ میں لوگوں کی بڑی تعداد اب بھی اپنے پیاروں کی تلاش میں ہے، کہیں بھائی بھائیوں کو ڈھونڈ رہے ہیں، کہیں بیٹے باپ کو تلاش کر رہے ہیں تو بیٹیاں ماؤں کی تلاش میں ہیں۔ بہت سے لوگ ابھی تک نہیں مل سکے ہیں۔ کیا وزیراعلیٰ اپنے پیاروں کو تلاش کرنے والوں کو گدھ کہہ رہے ہیں؟ یہ آئینی عہدے پر فائز وزیراعلیٰ کی بے حسی کی انتہا ہے۔ یادو نے کہا کہ وزیراعلیٰ گورکھپور میں گدھ کی افزائش کا مرکز بنا رہے ہیں۔ گدھوں کے بارے میں بات کر کے وہ پریاگ راج مہا کمبھ میں بھگدڑ کے متاثرین اور غم زدہ خاندانوں کی توہین کر رہے ہیں۔ پریاگ راج مہا کمبھ میں ہونے والی بھگدڑ اور خراب انتظام کے ذمہ دار خود وزیراعلیٰ ہیں۔ وہ کس بات کی نگرانی اور معائنہ کر رہے ہیں جو اتنا بڑا واقعہ ہوگیا۔ یادو نے کہا کہ مہا کمبھ میں بھگدڑ وزیراعلیٰ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کی ناکامی ہے۔ وزیراعلیٰ جان کی بازی ہارنے والوں کی فہرست نہیں دے سکے۔ حکومت خوفزدہ ہے، یہی وجہ ہے کہ وہ مرنے والوں کی صحیح تعداد اور لاپتہ افراد کی فہرست نہیں دے پا رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ لکھنؤ اور دہلی میں بی جے پی کی حکومتیں آپس میں لڑ رہی ہیں۔ لکھنؤ اور دہلی کے لوگ ایک دوسرے کو گالی دے رہے ہیں۔ لکھنؤ کے لوگ دہلی کے لوگوں کو 'سور' کہہ رہے ہیں۔ سنگم میں گنگا کے پانی کے معیار کو لے کر مرکزی اور ریاستی ایجنسیاں آمنے سامنے ہیں۔ ریاستی آلودگی کنٹرول بورڈ کہہ رہا ہے کہ پانی صاف ہے، وہیں مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گنگا کا پانی نہانے کے قابل نہیں ہے۔ اس کے معیار پر سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ این جی ٹی نے بھی گندگی کو لے کر سوال اٹھایا ہے۔ گنگا کے پانی کے حوالے سے ہم لوگوں نے نہیں خود مرکزی حکومت اور اس کی ایجنسیوں نے سوال اٹھایا ہے۔ مہا کمبھ میں بھکتوں کو صفائی اور صاف پانی فراہم کرنے کی ذمہ داری ریاست اور مرکزی حکومت کی تھی۔ دونوں حکومتیں ناکام ہوگئی ہیں۔ انہوں نے مہا کمبھ میں عقیدت مندوں کے عقیدے سے کھلواڑ کیا ہے۔ یادو نے کہا کہ ہر کوئی کپڑے پہن کر یوگی نہیں بن جاتا۔ زبان، برتاؤ اور طرز عمل سے یوگی بنتے ہیں۔ پورا سناتنی سماج اور عام آدمی جانتا ہے کہ جب راون نے سیتا پورماں کو اغوا کیا تھا تو وہ خاص لباس پہن کر آیا تھا اور ہم سب کو ایسے لوگوں سے ہوشیار رہنا ہوگا، جن کی زبان اور سلوک بہت برا ہو گیا ہے۔ یادو نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی زبان غیر جمہوری ہے اور وہ سماجوادیوں پر بے بنیاد تبصرہ کر رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ کو سوشلزم، سوشلسٹ اور جمہوریت کے بارے میں کچھ نہیں معلوم۔ سوشلسٹ سب کو ساتھ لے کر چلتے ہیں۔ سب کا احترام کرتے ہیں۔ بی جے پی کی طرح نفرت نہیں پھیلاتے۔ ریاست کے عوام دیکھ رہے ہیں کہ بی جے پی نے مہنگائی اور بدعنوانی پھیلا کر سب کچھ برباد کر دیا ہے۔ اخوت کو نقصان پہنچا ہے۔

عبداللہ اعظم 17 مہینے بعد ہردوئی جیل سے رہا

ہردوئی: اتر پردیش کے ضلع ہردوئی جیل سے منگل کو سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے سینئر لیڈر اعظم خان کے بیٹے و سابق ایم ایل اے عبداللہ اعظم کو رہا کر دیا گیا۔ عبداللہ اعظم گذشتہ 17 مہینے سے ہردوئی ضلع جیل میں فرضی تاریخ پیدائش معاملے میں قید تھے۔ رامپور سے یہاں پر ضمانت کا پروانہ ضلع جیل پہنچا جس کے بعد تصدیق کی کارروائی مکمل کی گئی اور پھر عبداللہ اعظم کو رہا کر دیا گیا۔ ان کی پارٹی کے رہنما اور حامی ان کے استقبال کے لیے جیل کے باہر جمع تھے۔ دوپہر 12 بجے کے قریب عبداللہ کو سیکیورٹی اہلکاروں نے جیل کے احاطے سے باہر نکالا۔ عبداللہ اعظم نے سفید کرتہ پائجامہ اور گہرے رنگ کا بغیر آستین والا واسکٹ پہنا ہوا تھا۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ عبداللہ رامپور کے سوار اسمبلی حلقہ سے سابق ایم ایل اے ہیں اور جیل میں بند سینئر ایس پی لیڈر اور سابق کابینہ وزیر اعظم خان کے بیٹے ہیں۔ عبداللہ اعظم نے میڈیا سے بات نہیں کی، لیکن ان کے وکیل ستنام سنگھ نٹو نے ہردوئی جیل کے باہر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا، جیسا کہ پورا ملک جانتا ہے، محمد اعظم خان اور ان کے اہل خانہ پر ظلم کیا گیا اور انہیں جیل میں ڈال دیا گیا۔ آج ہم عبداللہ بھائی کی رہائی کا راستہ صاف کرنے پر اللہ، اللہ اور واہے گورو کا شکر ادا کرتے ہیں۔ وہ بالآخر آج رہا ہو کر گھر لوٹ آئے۔

امانت اللہ خان کو راحت، پیشگی ضمانت منظور

نئی دہلی: دلی کی راؤس ایونیو عدالت عام آدمی پارٹی کے رکن اسمبلی امانت اللہ خان کی 25 ہزار روپے کے ذاتی مچلکے پر ضمانت منظور کر لی ہے۔ اس معاملے میں عدالت نے امانت اللہ خان سے دہلی پولیس کی تحقیقات میں تعاون کرنے کو کہا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے امانت اللہ خان کو جامعہ نگر میں 2020 کے دوران شہریت بل پو چل رہے مظاہروں میں پولیس ٹیم پر مبینہ حملہ کرنے کے الزام میں کیس درج کیا تھا جس کے بعد انہیں طویل مدت کیلئے نظر بند کیا گیا۔ عدالت نے شواہد کی بنیاد پر انہیں درج ایف آئی آر کے معاملے میں راحت دی ہے۔ راؤس ایونیو کورٹ نے امانت اللہ خان کی 25 ہزار روپے کے مچلکوں پر ضمانت منظور کر لی۔ اس معاملے میں عدالت نے امانت اللہ خان سے دہلی پولیس کی تحقیقات میں تعاون کرنے کو کہا ہے۔

روس یوکرین جنگ کا جلد ہی خاتمہ ہوجائے گا: ڈونلڈ ٹرمپ

امریکہ یوکرین معدنی معاہدہ، کوئی لینا دینا نہیں: پوتن

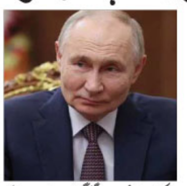

واشنگٹن، 25 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ روس یوکرین جنگ روکنے کیلئے اہم پیش رفت ہوئی ہے، امید ہے روس یوکرین جنگ کا جلد ہی خاتمہ ہوجائے گا۔ وائٹ ہاؤس میں فرانسیسی ہم منصب صدر ایمینوئل میکرون کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں صدر ٹرمپ نے کہا یوکرین جنگ کے خاتمے سے متعلق ہم معاہدہ کرنے کے بہت قریب پہنچ چکے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات ہوئی، اوول آفس میں ہونے والی ملاقات سے قبل دونوں شخصیات نے میڈیا سے خصوصی بات چیت کی۔ اس موقع پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ روس یوکرین جنگ روکنے پر بہت زیادہ پیشرفت ہوئی ہے، ہم اس جنگ کو ختم کرنے کی بھرپور کوشش کررہے ہیں۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہم ہفتوں کے مختصر عرصے میں اب تک ایک طویل سفر طے کرچکے ہیں اور ایک معاہدہ کرنے کے بہت قریب پہنچ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکا نے یوکرین پر 350 ارب ڈالر خرچ کیے، یہ بہت بڑی رقم ہے، یہ جنگ بائیڈن انتظامیہ کی بہت بڑی غلطی تھی، یورپیوں نے یوکرین پر تقریباً 100 بلین ڈالر خرچ کیے ہیں۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ یورپ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ روس یوکرین جنگ مزید نہ ہو، افسوسناک بات ہے کہ ایسا ہوا۔ امریکی صدر نے کہا کہ اگر میں صدر ہوتا تو یہ جنگ کبھی نہ ہوتی، انسانی بنیادوں پر ہمیں اس انتہائی خونی اور وحشی مسئلے کو حل کرنا ہے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اگر اس جنگ کو نہ روکا گیا تو یہ تیسری جنگ عظیم کا باعث بن سکتی ہے، اور ایک وقت ایسا آئے گا جب یہ جنگ صرف ان دو ملکوں تک محدود نہیں رہے گی۔ فرانسیسی صدر میکرون نے کہا کہ ہم یوکرین کے ساتھ امن قائم کرنا چاہتے ہیں، جنگ شروع ہونے کے بعد سے اب تک یوکرین میں 10 لاکھ افراد ہلاک اور زخمی ہوچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مشترکہ مقصد یوکرین میں ٹھوس اور دیرپا امن قائم کرنا ہے، ہم ذاتی دوست ہیں اور مل کر کام کرتے ہیں، یورپ ایک قابل اعتماد پارٹنر بننے کے لیے تیار ہے۔

روسی صدر ولادیمیر پوتن کا امریکہ یوکرین معدنی معاہدے پر اہم بیان سامنے آیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ماسکو میں صحافیوں سے گفتگو میں روسی صدر پیوٹن نے کہا کہ امریکہ یوکرین معدنی معاہدے سے ہمارا کوئی لینا دینا نہیں، معدنی وسائل پر تعاون سے متعلق امریکہ کے ساتھ کام کرنے کو تیار ہیں۔ روسی صدر کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ کا موقف روس کے مفاد میں نہیں بلکہ یوکرین کے مفاد میں ہے۔ امریکہ کے سرکاری ونجی اداروں کو مشترکہ کام کرنے کی پیشکش کے لیے تیار ہیں۔ روسی صدر پوتن کا کہنا ہے کہ یوکرین سے متعلق مذاکرات میں یورپی یونین کی شرکت میں بظاہر حرج نہیں ہے۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ روس یوکرین جنگ روکنے کیلئے اہم پیش رفت ہوئی ہے، امید ہے روس یوکرین جنگ کا جلد ہی خاتمہ ہوجائے گا۔ وائٹ ہاؤس میں فرانسیسی ہم منصب صدر ایمینوئل میکرون کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں صدر ٹرمپ نے کہا یوکرین جنگ کے خاتمے سے متعلق ہم معاہدہ کرنے کے بہت قریب پہنچ چکے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات ہوئی، اوول آفس میں ہونے والی ملاقات سے قبل دونوں شخصیات نے میڈیا سے خصوصی بات چیت کی۔ اس موقع پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ روس یوکرین جنگ روکنے پر بہت زیادہ پیشرفت ہوئی ہے، ہم اس جنگ کو ختم کرنے کی بھرپور کوشش کررہے ہیں۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہم ہفتوں کے مختصر عرصے میں اب تک ایک طویل سفر طے کرچکے ہیں اور ایک معاہدہ کرنے کے بہت قریب پہنچ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے یوکرین پر 350 ارب ڈالر خرچ کیے، یہ بہت بڑی رقم ہے، یہ جنگ بائیڈن انتظامیہ کی بہت بڑی غلطی تھی، یورپیوں نے یوکرین پر تقریباً 100 بلین ڈالر خرچ کیے ہیں۔

یوکرین سے روسی فوج کا انخلا، عالمی قرارداد منظور کرلی گئی

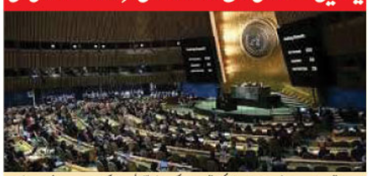

اقوام متحدہ، 25 فروری (یو این آئی) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے یوکرین سے روسی فوجیوں کے فوری انخلا کا مطالبہ کرنے والی قرارداد کے مسودے کو 18 کے مقابلے میں 93 ووٹوں کے ساتھ منظور کیا جس میں ترکیہ بھی شامل تھا۔ یوکرین روس جنگ کا تیسرا سال مکمل ہوگیا جس پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا ہنگامی اجلاس بلایا گیا۔ اجلاس میں یوکرین کی جانب سے تیار کردہ قرارداد کا مسودہ پیش کیا گیا جس میں "روسی افواج کے فوری انخلا اور جنگ کے خاتمے" کا مطالبہ کیا گیا ہے اور جسے یورپی یونین کے ممالک کی حمایت حاصل ہے۔ جنرل اسمبلی کی رائے دہی میں یوکرین کا بل 93 ووٹوں کے ساتھ منظور کیا گیا 18 مخالفت میں ووٹ پڑے جبکہ 65 ممالک نے رائے دہی میں حصہ نہیں لیا۔ رائے دہی میں امریکہ اور روس نے قرارداد کے حق میں "مخالف" ووٹ دیا جبکہ ترکیہ ان ممالک میں شامل تھا جنہوں نے "حمایت" میں ووٹ دیا۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ روسی جنگ تین سال سے جاری ہے اور اس کے نہ صرف یوکرین بلکہ دیگر خطوں اور عالمی استحکام کے لیے بھی تباہ کن اور دیرپا نتائج مرتب ہوں گے۔ قرارداد، جسے یورپی یونین کے ممالک کی بھی حمایت حاصل ہے، دونوں ممالک کے درمیان جاری جنگ کے خاتمے اور یوکرین کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ سرحدوں سے روس کے مکمل انخلا کا مطالبہ کرتی ہے۔ جنرل اسمبلی میں کیے گئے فیصلے قانونی طور پر پابند نہیں ہیں۔

دشمن قوتوں کے جارحانہ عزائم کو خاک میں ملادیا جائے گا: جنرل نصیرزادہ

صیہونی حکومت کو ایرانی میجر جنرل کا انتباہ

تہران (ایجنسی) جنگی مشقوں کے میڈیا سیل نے ایرانی فوج کی ذوالفقار جنگی مشقوں کے ترجمان کے حوالے سے بتایا ہے کہ جنگی مشقوں کے علاقے پر فرضی دشمن کا فضائی حملہ شروع ہوتے ہی بری فوج کے فضائی دفاع کے یونٹ کے پندرہ خرداد ایئر ڈیفنس سسٹم فعال ہوگئے اور حملہ ناکام بنادیا گیا۔ ترجمان بریگیڈیئر علی رضا شیخ کے مطابق ان جنگی مشقوں میں بری فوج کے فضائی دفاع کے یونٹ کے دشمن کی حملہ آور شئے کی نوعیت اور لوکیشن معلوم کرنے والے سسٹم نے بخوبی اپنا کام کیا اور فرضی دشمن کی حملہ آور عناصر کے دقیق لوکیشن سے ایئر ڈیفنس سسٹم کو آگاہ جس کے بعد ایرانی فوج کے تیار کردہ پندرہ خرداد ایئر ڈیفنس سسٹم نے اسے فوری طور پر نشانہ بنا کر تباہ کردیا۔ انھوں نے بتایا کہ دشمن کے حملہ آور عناصر کی نوعیت اور لوکیشن کا پتہ لگانے والا ہمارا سسٹم، بڑا دقیق ہے اور دشمن کے لئے اس سسٹم کا پتہ لگا پانا ناممکن ہے۔ دوسری جانب ایران کے وزیر دفاع نے کہا ہے کہ ہمارے نوجوانوں کے ہوتے ہوئے، دشمن کے خوف کی کوئی جگہ نہیں ہے اور دشمن کی ہر طمع کا بہت محکم جواب دیا جائے گا۔ ان مشقوں میں آرمی نے اپنے تیار کردہ ڈرون طیاروں مہاجر چھے اور کمان بارہ کے جدید ترین ماڈلز کو بھی استعمال کیا۔ دوسری جانب ایران کے وزیر دفاع بریگیڈیئر پائلٹ عزیز نصیرزادہ نے منگل کو مسلح افواج کے حضرت علی اکبر کے نام سے موسوم سترھویں فیسٹیول میں آرمی کے جوانوں سے خطاب میں کہا کہ آپ نے جو فوجی وردی زیب تن کی ہے، درحقیقت اس مقدس لباس کے ساتھ آپ نے غیرت اور دلاوری کے میدان میں قدم رکھا ہے اور اپنے ملک، ناموس، اور ملی و دینی اقدار کا دفاع کررہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ان غیور جوانوں کے ہوتے ہوئے دشمن کی ہر طمع اور جارحانہ حماقت کا ٹھوس جواب دیا جائے گا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ہمارے یہ بہادر جوان خطرات میں مواقع تلاش کرتے ہیں اور دشمن کا بھرم خاک میں ملانے کا عزم ان میں خوب موجود ہے۔ بریگیڈیئر نصیرزادہ نے کہا کہ ہمارے غیور جوان، اپنے ملک کی سرزمین کے ہی محافظ نہیں ہیں بلکہ اس سرزمین کی تہذیب و ثقافت اور ملی اقدار کے پاسدار بھی ہیں اور اپنی شجاعت اور وہ ایمان کے اسلحے کے ساتھ ہر خطرے کے مقابلے میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ڈٹے ہوئے ہیں۔ ایران کے وزیر دفاع کا مزید کہنا تھا کہ ہمارے یہ جوان بصیرت، ذہانت اور علم و دانش کے زیور سے آراستہ ہیں اور ان کے ہوتے ہوئے، ایران عزیز، بدخواہوں کے سنگ جارحیت اور نمرودیوں کے تیر عداوت سے محفوظ رہے گا اور رہبر انقلاب اسلامی کے فرمان کے مطابق ان جوانوں کے ہوتے ہوئے ترقی و پیشرفت کی بلند ترین چوٹیاں سر ہوں گی۔

ذوالفقار فوجی مشقوں کے کمانڈروں سے خطاب کرتے ہوئے میجر جنرل غلام علی رشید نے کہا کہ ہر سال اوسطاً 30 فوجی مشقیں ایران کے مختلف علاقوں میں منعقد ہوتی ہیں اور اس کے علاوہ دسیوں خصوصی ٹریننگ کا سلسلہ ہوتا ہے جس کا اعلان تک نہیں کیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ فوج اور سپاہ پاسداران نے گزشتہ 6 مہینے کے دوران 27 فوجی مشقیں کی ہیں جن میں سے بہت سی مشقوں کو منظر عام پر لایا تک نہیں گیا ہے۔ میجر جنرل رشید نے کہا کہ فوجی کمانڈروں کو بتادیا گیا ہے کہ ایران کی فوجی طاقت کا ایک مختصر حصہ دکھایا جائے اور باقی حصے مکمل طور پر خفیہ رہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے دشمنوں نے گزشتہ چار دہائیوں سے ہمارے عوام کے اتحاد کو سمجھا ہی نہیں جس کے نتیجے میں ان کے اندازے ہمیشہ غلط نکلے۔ خاتم الانبیا (ص) مرکزی فوجی کمان کے کمانڈر نے بتایا کہ صیہونی حکومت پچھلے چار مہینوں سے ایران کی طاقت کا بھی غلط اندازہ لگاتی آرہی ہے اور اسی غلط اندازوں کی بنیاد پر امریکہ، یورپ اور علاقے کے بعض ممالک کو فریب دینا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صیہونیوں نے اپنی 70 سالہ ناجائز اور جارحیت پر مبنی زندگی میں ہمیشہ دنیا کو اپنی جھوٹی طاقت سے مرعوب کرنے کی کوشش کی اور آج اسی جھوٹ کا پردہ فاش ہونے کے خوف سے اس ناجائز حکومت کو اپنے وجود کی جانب سے خطرہ لاحق ہوگیا ہے۔ میجر جنرل غلام علی رشید نے صیہونی حکومت اور امریکہ کو خبردار کیا کہ اگر کسی غلطی کا ارتکاب کرتے ہوئے ایرانی عوام کے مفادات کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی، تو ایران کی مسلح افواج کا جواب تباہ کن اور فیصلہ کن ہوگا اور جس جگہ سے حملہ ہوا اور جس جگہ سے صیہونی حکومت کی حمایت کی جائے گی، ان سب کو تباہ کردیا جائے گا۔

افغانستان: برطانوی جوڑا، چینی نژاد امریکی اور افغان مترجم گرفتار، طالبان کی تصدیق

کابل، 25 فروری (یو این آئی) افغانستان کی وزارت داخلہ نے تصدیق کی ہے کہ افغان طالبان نے 2 برطانوی افراد، ایک چینی نژاد امریکی اور ان کے افغان مترجم کو گرفتار کیا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق افغان وزارت داخلہ کے ترجمان عبدالمتین قانی نے کہا کہ بعض خدشات کی بنیاد پر حکام نے 4 افراد کو حراست میں لیا، جن میں دو برطانوی شہری جن کے پاس افغان دستاویزات ہیں، ایک چینی نژاد امریکی شہری اور ان کا مترجم شامل ہے، یہ مسئلہ جلد حل کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ واضح رہے کہ سارہ اینٹوسٹل نے برطانوی میڈیا کو دیے گئے ایک انٹرویو میں مطالبہ کیا تھا کہ ان کی حکومت ان کے والدین پیٹر اور باربی رینالڈز کی رہائی کے لیے ہر ممکن کوشش کرے، جو کئی سال سے افغانستان میں تربیتی پروگرام چلا رہے تھے۔ برطانوی میڈیا نے یکم فروری کو چینی نژاد امریکی خاتون اور ان کے افغان مترجم کے ہمراہ کابل کے مغرب میں سیاحوں کی توجہ کا مرکز بامیان صوبے سے ان کی گرفتاری کی خبر دی تھی۔ عبدالمتین قانی نے حراست میں لیے گئے افراد کی شناخت کی تصدیق کرنے، ان کی حالت یا گرفتاری کی وجوہات کے بارے میں مزید تفصیلات دینے سے انکار کردیا، تاہم انہوں نے کہا کہ تفصیلات جلد ہی جاری کی جائیں گی۔ سارہ اینٹوسٹل نے 'ٹائمز ریڈیو' کو بتایا کہ 'میں نے اور میرے 3 بھائیوں نے ابتدائی طور پر برطانوی حکام کو اس معاملے میں شامل نہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا، تاکہ طالبان سے براہ راست یہ معلوم ہوسکے کہ انہوں نے ہمارے والدین کو کیوں گرفتار کیا ہے۔' انہوں نے کہا کہ 'ہمارے والدین نے ہمیشہ طالبان کی عزت کرنے کی کوشش کی ہے، لہٰذا ہم انہیں اس حراست کی وجوہات بیان کرنے کا موقع دینا چاہتے تھے تاہم، 3 ہفتوں سے زیادہ کی خاموشی کے بعد، ہم مزید انتظار نہیں کرسکتے۔'

کولمبیا میں فوجی گاڑی کھائی میں گرنے سے 9 فوجی ہلاک

بگوٹا، 25 فروری (یو این آئی) کولمبیا میں فوجی گاڑی کھائی میں گرنے سے 9 فوجی ہلاک ہو گئے۔ نارینو کے انتظامی علاقے میں بارباکوس قصبے کے لاکولمپیا علاقے میں ایک فوجی گاڑی 100 میٹر بلند چٹان سے نیچے کھائی میں گرگئی۔ حادثے میں 9 فوجی ہلاک اور 20 زخمی ہوئے۔ فوج کے کمانڈر جنرل لوئس ایمیلیو سانتاماریا نے اعلان کیا کہ حادثے کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔ کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو نے سوشل میڈیا پر اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھنے والے فوجیوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ پیٹرو نے کہا، "مادر وطن کی اولادوں کولمبیا کے شہریوں نے ٹریفک حادثے میں اپنی جانیں گنوائیں۔ یہ ایک انتہائی افسوسناک حادثہ تھا۔ میں ان کے لواحقین سے اظہار تعزیت کرتا ہوں۔ اگر آپ اپنے بچوں کو کسی صدر، ایک ادارے اور ریاست کے سپرد کرتے ہیں تو ہمیں ان کی خیر و عافیت کے ساتھ گھر واپسی کو یقینی بنانے کے لیے مزید کوششیں کرنی چاہیئں۔

سعودی عرب کی دنیا سے پولیو کے خاتمے کیلئے 50 کروڑ ڈالر کے وعدے کی توثیق

ریاض، 25 فروری (یو این آئی) سعودی عرب نے چوتھے ریاض انٹرنیشنل ہیومینیٹیرین فورم کے دوران ایک معاہدے پر دستخط کرکے گلوبل پولیو ایریڈیکیشن انیشیٹو (جی پی ای آئی) کے لیے اپنے 50 کروڑ ڈالر کے وعدے کی توثیق کردی۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق ان فنڈز کا ابتدائی طور پر گزشتہ سال اپریل میں ریاض میں منعقدہ پہلی عالمی اقتصادی فورم کے خصوصی اجلاس میں وعدہ کیا گیا تھا۔ 'جی پی ای آئی' کی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ معاہدے پر دستخط کرنے سے 'جی پی ای آئی' اور اس کے شراکت داروں کو ہر سال 37 کروڑ بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے اور وائرس کی منتقلی کو روکنے میں مدد ملے گی۔ شاہ سلمان ریلیف اینڈ ہیومینیٹیرین سینٹر کے سپروائزر جنرل ڈاکٹر عبداللہ الربیعہ نے دستخط کی تقریب میں شرکت کی جس میں عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ٹیڈروس اذانوم گیبریئس نے شرکت کی۔ یونیسیف کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کیتھرین رسل، ویکسین الائنس گاوی کی چیف ایگزیکٹو افسر ڈاکٹر ثانیہ نشتر، گیٹس فاؤنڈیشن میں گلوبل ڈیولپمنٹ کے صدر اور پولیو نگرانی بورڈ کے سربراہ ڈاکٹر کرس ایلیس اور پاکستان پولیو پلس چیئر، روٹری انٹرنیشنل کے عزیز میمن بھی تقریب میں شریک تھے۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے ڈاکٹر عبداللہ الربیعہ نے کہا کہ دنیا پولیو کے خاتمے کی راہ پر گامزن ہے اور سعودی عرب کو اس عالمی اقدام کا حصہ بننے پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سعودی فنڈ آج کے سب سے زیادہ کمزور بچوں کی حفاظت کے لیے استعمال ہوگا تاکہ آنے والی نسلیں اس قابل علاج بیماری سے آزاد زندگی گزار سکیں۔ 'جی پی ای آئی' کے شراکت داروں کی دہائیوں کی قیادت، عطیہ دہندگان کی فراخدلانہ مدد اور متاثرہ ممالک کے عزم کے نتیجے میں 1988 میں 'جی پی ای آئی' کے قیام کے بعد سے پولیو کے کیسز میں 99 فیصد سے زیادہ کمی آئی ہے۔ اس اقدام کے باعث آج ایسے 2 کروڑ افراد صحتمند زندگی گزار رہے ہیں جو دوسری صورت میں وائرس سے مفلوج ہوچکے ہوتے۔ تاہم پاکستان اور افغانستان کے کچھ حصوں سے لے کر صومالیہ اور یمن تک انسانی بحرانوں کے باعث وائرس نے دنیا کے سب سے زیادہ کمزور بچوں کو مفلوج کیا ہے۔ 2024 میں یہ وائرس 25 سال بعد غزہ میں واپس پایا گیا اور اس نے ایک بچے کو مفلوج کیا، جو اس بات کی یاد دہانی کراتا ہے کہ جب تک پولیو کہیں بھی موجود ہے، ہر جگہ بچے خطرے میں رہیں گے۔ ڈبلیو ایچ او کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ٹیڈروس اذانوم گیبریئس نے تقریب سے خطاب میں کہا کہ 'ہم نے پولیو کو تاریخ کا حصہ بنانے کے اپنے مشترکہ مشن میں بہت پیشرفت کی ہے، لیکن آخری مرحلہ سب سے مشکل ہے۔' انہوں نے کہا کہ 'کام کو ختم کرنے کے لیے غیر متزلزل عزم کی ضرورت ہوتی ہے اور سعودی عرب کی طرف سے یہ فراخدلانہ تعاون ہمیں تنازعات سے متاثرہ اور دیگر مشکل علاقوں میں بچوں تک پہنچنے میں مدد کرے گا کیونکہ ہم پولیو سے پاک دنیا کے وژن کو پورا کرنے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔'

سعودی عرب میں رمضان کے اوقاتِ کار اور عیدالفطر کی تعطیلات کا اعلان

ریاض، 25 فروری (یو این آئی) سعودی عرب میں سعودی سینٹرل بینک نے بینکنگ سیکٹر میں رمضان المبارک کے ایام میں اوقاتِ کار اور عیدالفطر کی تعطیلات کا اعلان کیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق رمضان المبارک میں مملکت کے تمام بینکوں میں کام کا آغاز صبح دس بجے جبکہ اختتام سہ پہر 4 بجے ہوگا۔ رپورٹس کے مطابق سینٹرل بینک کی جانب سے عیدالفطر کی تعطیلات کے حوالے سے کہا گیا کہ 'یکم شوال بروز اتوار 30 مارچ سے عیدالفطر کی تعطیلات کا آغاز ہوگا اور چار شوال بمطابق بدھ 2 اپریل تک جاری رہیں گی۔' رپورٹس کے مطابق عیدالاضحیٰ کی تعطیلات کا آغاز جمعرات 9 ذوالحجہ 1446 بمطابق 5 جون 2025 سے ہوگا اور 10 جون 2025 تک جاری رہیں گی۔ سینٹرل بینک کے مطابق مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے علاوہ سرحدی علاقوں میں عازمین حج اور عمرہ زائرین کی سہولت کے لیے مخصوص برانچیں دوران تعطیلات حسب معمول کام کرتی رہیں گی تاکہ عازمین وعمرہ زائرین کو مشکلات پیش نہ آئیں۔ اس سے قبل سعودی عرب میں وزارت صحت نے رمضان المبارک کے دوران عمرہ ادا کرنے کے خواہشمند زائرین کے لئے گردن توڑ بخار ویکسین لگوانے کی سخت تاکید کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق وزارت صحت کا کہنا تھا کہ 'یہ اقدام صحت عامہ کے تحفظ کو یقینی بنانے اور متعدی بیماریوں کے پھیلاؤ کو محدود کرنے کی کوششوں کے تحت کیا جارہا ہے۔' وزارت صحت کے مطابق عمرہ کے لیے روانگی سے کم از کم دس دن پہلے گردن توڑ بخار ویکسین ضروری لگوائیں تاکہ مطلوبہ مدافعت حاصل کی جاسکے۔ وزارت صحت کی جانب سے یہ بھی وضاحت کی گئی کہ وہ افراد جو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران یہ ویکسین لے چکے ہیں انہیں دوبارہ ویکسین لگوانے کی ضرورت نہیں کیونکہ اس کی تاثیر کی مدت برقرار ہے۔ گردن توڑ بخار سانس کے ذریعے خارج ہونے والے ذرات، جیسے کھانسی یا چھینک کے ذریعے پھیلتی ہے جس کے پیش نظر ضروری احتیاطی تدابیر ضرور اپنائیں۔

سعودی عرب میں 4 غیر ملکی گرفتار

ریاض، 25 فروری (یو این آئی) سعودی عرب کے ریاض ریجن پولیس نے مساج سینٹر میں غیر اخلاقی سرگرمیوں میں ملوث 4 غیر ملکیوں کو حراست میں لے لیا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ریاض پولیس نے کہا ہے کہ 'کارروائی سماجی تحفظ اور انسانی سمگلنگ کے انسداد کے لیے قائم محکمے کے تعاون کی گئی ہے۔' رپورٹس کے مطابق 'مذکورہ مساج سینٹر کے خلاف شکایت کا اندراج ہوا ہے جس پر کارروائی کی گئی ہے۔' متعلقہ بلدیاتی اتھارٹی کی جانب سے مساج سینٹر پر عائد سزاؤں اور جرمانوں کے ضوابط نافذ کئے گئے ہیں جبکہ گرفتار شدگان کو ضابطے کی کارروائی کے بعد پبلک پراسیکیوشن کے حوالے کردیا جائے گا۔ قبل ازیں سعودی عرب میں ریاض ریجن کی پولیس نے جنرل ڈیپارٹمنٹ آف کمیونٹی سیکیورٹی اینڈ کامبیٹنگ ہیومن ٹریفکنگ کرائمز کے ساتھ مل کر انسداد انسانی سمگلنگ کے جرائم کے قانون کی خلاف ورزی کرنے پر 2 غیر ملکیوں کو حراست میں لے لیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق ریاض پولیس کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ گرفتار ہونے والے غیر ملکی یمن سے تعلق رکھتے ہیں، انہوں نے اپنے ہم وطن 8 یمنی بچوں کو پبلک مقامات اور سڑکوں پر گداگری کے لیے بھی استعمال کیا تھا۔ ریاض پولیس کے مطابق ان بھکاریوں کی نگرانی کی گئی اور اصل کارندوں تک پہنچنے کے لیے نشاندہی کے بعد فلیٹ پر چھاپہ مارا گیا اور وہاں سے دونوں غیر ملکیوں کو حراست میں لے لیا گیا، بچوں سے گداگری کرانے سے حاصل ہونے والی رقم کو بھی ضبط کرلیا گیا۔ ریاض پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں غیر ملکیوں کے خلاف کارروائی کے بعد غیر ملکیوں کو پبلک پراسیکیوشن کے حوالے کردیا گیا ہے۔ امن عامہ فورس نے اس حوالے سے اپنے آفیشل اکاؤنٹ ایکس (ٹوئٹر) پر ویڈیو بھی جاری کی ہے۔

روس یوکرین کے پرامن حل کے لیے شرائط پیش کرے: روبیو

واشنگٹن، 25 فروری (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ امریکہ یوکرین میں تنازعہ ختم کرنے کے لیے روس کی شرائط کا خاکہ پیش کرنے کے لیے روسی مذاکرات کاروں کے ساتھ ایک اور میٹنگ کرنا چاہتا ہے۔ مسٹر روبیو نے پیر کو بریٹ بارٹ نیوز ویب سائٹ کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا، "ہمیں ان دونوں کو روس سے شروع کرنا ہے، لہٰذا ہم نے گذشتہ ہفتے ان سے ملاقات کی اور اس ملاقات کا بنیادی سوال یہ تھا کہ آیا وہ اس تنازعہ کو ختم کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں یا نہیں۔" انہوں نے کہا کہ وہ صحیح حالات میں ایسا کریں گے۔ ہم نے ان شرائط پر بات نہیں کی۔ اس لیے اگلا مرحلہ یہ ہے کہ لوگوں کے صحیح گروہ کے ساتھ دوبارہ ان سے ملاقات کی جائے اور اس بات کا خاکہ پیش کرنا شروع کیا جائے کہ روس کو جنگ کو روکنے کے لیے کیا کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ یوکرین کے ساتھ شرائط پر بھی بات کرے گا۔ وزیر دفاع نے یوکرین کے بارے میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی قرارداد پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ "مخالفانہ" ہے اور تنازع کو روکنے اور بات چیت کو فروغ دینے کی امریکی کوششوں کے خلاف ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ منگل کو ریاض میں روس اور امریکہ کے درمیان اعلیٰ سطحی مذاکرات ہوئے تھے۔ روس کی نمائندگی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف، کریملن کے صدارتی معاون یوری اوشاکوف اور آر ڈی آئی ایف فنڈ کے سی ای او کریل دمتریف نے کی۔ امریکہ کی نمائندگی مسٹر روبیو، قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز اور خصوصی ایلچی برائے مغربی ایشیا سٹیووٹ کوف نے کی۔ مسٹر اوشاکوف نے کہا کہ بات چیت اس بات پر مرکوز تھی کہ یوکرین پر بات چیت کو دوبارہ کیسے شروع کیا جائے۔ روسی اور امریکی وفود کے جائزے کے مطابق مذاکرات کے نتائج مثبت رہے ہیں۔

یورپ میں نئی جان ترکیہ کی بدولت پڑ سکتی ہے: ایردوان

انقرہ، 25 فروری (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب ایردوان نے کہا ہے یہ ترکیہ ہی ہے جو یورپ میں ایک نئی جان پھونکنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے کیونکہ یورپی معیشت اور آبادیاتی ڈھانچہ تیزی سے عمر رسیدہ ہو رہا ہے۔ صدر ایردوان نے کابینہ کے اجلاس کے بعد پریس کو یہ بیانات دیے۔ اس بات کا اظہار کرتے ہوئے کہ وہ اس حقیقت کو اہمیت دیتے ہیں کہ یورپی یونین کے ساتھ تعلقات حال ہی میں اپنی پرانی ترتیب کو بحال کر رہے ہیں، ایردوان نے اس بات پر زور دیا کہ شام میں ہونے والی پیش رفت کے ساتھ ساتھ یوکرین جنگ کے تناظر میں ہونے والی بات چیت نے یورپ میں ترکیہ کی ضرورت کا اعادہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف ترکیہ ہی یورپی یونین کو اس تعطل سے بچاسکتا ہے جس میں وہ معیشت سے لے کر دفاع تک، سیاست سے لے کر بین الاقوامی ساکھ تک جکڑا ہوا ہے۔ ترکیہ کی یورپی یونین میں مکمل رکنیت اسے بچاسکتی ہے۔ یہ ترکیہ ہی ہے جو یورپ میں ایک نئی جان پھونک سکتا ہے کیونکہ اس کی معیشت اور آبادیاتی ڈھانچہ تیزی سے عمر رسیدہ ہو رہا ہے۔ یورپی یونین جتنی جلدی ان حقائق کا سامنا کرے گی اُتنا ہی اس کے لیے بہتر ہوگا۔ ہمیشہ کی طرح ہم تعمیری تفہیم کے ساتھ باہمی فائدے اور احترام کی بنیاد پر اپنی رکنیت کے عمل کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ اگر اس سلسلے میں ضروری ارادہ ظاہر کیا جائے تو کم وقت میں نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں، صدر نے کہا کہ اس کے لیے یورپی یونین اور یونین کی تشکیل کرنے والے ممالک کو اپنا غیر معنی اصرار بند کرنا چاہیے۔

'ڈی بیئرز' نے قیمتی ہیروں اور جواہرات کو پرکھنے کیلئے مشین متعارف کروادی

واشنگٹن، 25 فروری (یو این آئی) قدرتی ہیروں کی فروخت کو برقرار رکھنے کے لیے صنعت کی بڑی کمپنی 'ڈی بیئرز' نے قیمتی ہیروں کو پرکھنے، لیبارٹری میں تیار کردہ جواہرات میں فرق کرنے کے لیے ویریفکیشن ڈیوائس متعارف کروادی۔ ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق ڈی بیئرز نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ 'ڈائمنڈ پروف' ڈیوائس کا مقصد اربوں سال قبل زمین کے اندر بنے قیمتی پتھروں کی صداقت کی تصدیق کرنا ہے، یہ ڈیوائس ایسے وقت میں سامنے لائی گئی ہے جب ڈائمنڈ انڈسٹری کو سخت مسابقت اور گرتی ہوئی قیمتوں کا سامنا ہے۔ ڈی بیئرز نے کہا کہ امریکہ میں خوردہ فروشوں کے لیے دستیاب 'بلیک اسکینر' جیسی مشین قدرتی ہیروں کی مختلف کیمیائی ساختوں کا پتہ لگاتی ہے۔ ہیرے کی صنعت کے تجزیہ کار ایڈہن گولان نے کہا کہ قدرتی ہیرے کی صنعت لیبارٹری میں تیار کردہ جواہرات سے الگ کرنے کی مسلسل کوشش کررہی ہے، جو سستے ہیں اور ان کی پیداوار میں صرف چند ہفتے لگتے ہیں۔ ایڈہن گولان نے کہا کہ اس ڈیوائس کا متعارف کرایا جانا ہیرے کی صنعت میں مارکیٹنگ، قیمتوں اور صارفین کی آگاہی کے ذریعے خود کو زوال پذیری سے نکالنے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے۔ کووڈ 19 کے بعد سے ہیروں کی فروخت بحال ہونے کے لیے جدوجہد کررہی ہے، خاص طور پر چین میں ہیروں کی خریداری میں کمی دیکھی گئی ہے۔

ٹرمپ نے امریکی سی آئی اے کو بھی خطرے میں ڈال دیا

واشنگٹن، 25 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سی آئی اے کو بھی خطرے میں ڈال دیا اور اس خفیہ ادارے کے راز افشا ہونے کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دوسری بار صدارت کا منصب سنبھالنے کے بعد ان کے کئی اقدامات پر مختلف حلقوں کی جانب سے کڑی تنقید کی جارہی ہے۔ اب ان کے سرکاری کٹوتیوں کے اقدامات سے امریکا کے خفیہ ادارے سی آئی اے کے راز افشا ہونے کا خطرہ بھی پیدا ہوگیا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق رواں ماہ فروری کے اوائل میں وائٹ ہاؤس کو ایک ای میل بھیجی گئی تھی، جس میں ممکنہ برطرفیوں کے لیے کچھ افسران کی اُن کے ناموں کے ساتھ نشاندہی کی گئی تھی۔ سی آئی اے اس بات کا اندازہ لگانے کی کوشش کررہی ہے کہ آیا اس ای میل کی وجہ سے انڈر کور کام کرنے والے سی آئی اے اہلکاروں کی شناخت تو لیک نہیں ہوئی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سی آئی اے کی اعلیٰ قیادت اس بات کا بھی جائزہ لے رہی ہے کہ بڑے پیمانے پر برطرفیاں کس طرح سابق ملازمین کے ایک ناراض گروپ کو جنم دے سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس سارے معاملے کا اس رخ سے بھی جائزہ لیا جارہا ہے کہ کیا یہ ناراض گروپ ملک کے راز غیر ملکی جاسوسوں اور ہیکرز کو فراہم کرنے پر آمادہ ہوسکتے ہیں اور کس طرح چین اور روس جیسی غیر ملکی انٹیلیجنس ایجنسیاں مالی مشکلات کے شکار یا ناراض سابق ملازمین کو بھرتی کرسکتی ہیں یا فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔

مولانا نعیم عباسؔ نم آنکھوں کے درمیان سپرد خاک

ہزاروں علماء، شاگردان اور چاہنے والوں نے لیا آخری رسومات میں حصہ

امروہہ۔اصلاحی فکر کہ خطیب اور عالم باعمل شخصیت حضرت مولانا نعیم عباسؔ کا آج صبح دہلی کے ہولی فیملی اسپتال میں انتقال ہوگیا۔ ان کی تدفین دیر شام نوگانواں سادات کے جامعۃ المنتظر میں عمل میں لائی گئی جہاں بہت بڑی تعداد میں ملک کے نامور علماء دین موجود تھے۔بستی نوگانواں سادات کی فضاء مولانا کے سانحہ ارتحال سے پوری طرح غمگین تھی، علماء خطیب اور ذاکرین نے اپنے اپنے انداز میں مولانا کو خراج عقیدت پیش کی۔مقررین میں مولانا جاوید عابدی نے کہا کہ آسمان خطابت کا ایک اور آفتاب غروب ہوا۔مولانا نعیم عباس صاحب قبلہ نے منبر کی خدمات کے ساتھ ساتھ تدریس کے میدان میں ناقابل فروش کام کیا، جامعۃ المنتظر کے پرنسپل رہتے ہوئے انھوں نے بہت گرانقدر خدمات انجام دیں۔ اسی علمی درسگاہ کے میدان میں مولانا یوسف امنی کارگل نے بڑی تعداد میں موجود لوگوں کے درمیان نماز جنازہ کی ادائیگی کرائی۔اس دوران مولانا مسرور عباس، مولانا قمر حسنین، مولانا پیغمبر عباس، مولانا روح اللہ عابدی، مولانا قمر سلطان، مولانا تصدیق حسن دہلی، مولانا مرزا جاوید مظفرنگری، مولانا اعجاز پھنڈری، مولانا اسرار، مولانا شاداب عثماپوری، مولانا اظہر عباس امروہوی، مولانا یوسف امنی، مولانا جلال حیدر، مولانا جنان اصغر مولائی، مولانا امام حیدر، مولانا ڈاکٹر حسن اختر، مولانا مظفر حسنین، مولانا قسیم، مولانا مظہر، مولانا سردار، خورشید زیدی، شاہ رضا شاہی عابدی، نواب مراد علی خاں، شجر عباس، شعیب نوگانوی، امداد عابدی، سبط سجاد امروہوی، ڈاکٹر جمال، پروفیسر ناشر نقوی جیسے اہم شخصیات نے مولانا کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔

مولانا سید نعیم عباس کی رحلت پر جامعہ ناظمیہ میں جلسہ تعزیت

لکھنؤ۔جامعہ ناظمیہ میں ایک جلسہ زیر صدارت مولانا سید فرید الحسن بسلسلہ انتقال پر ملال مولانا سید نعیم عباس صاحب جلسہ منعقد ہوا جس میں تمام اساتذہ و طلاب نے شرکت کی ۔صدر جلسہ نے جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے۔مولانا مرحوم کی شخصیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور فرمایا کہ وہ جامعہ ناظمیہ کے افاضل میں سے تھے آپ کی علمی۔دینی وتدریسی خدمات۔ملک و بیرون ملک تک پھیلی ہوئی ہیں۔آپ ایک بہترین خطیب و مبلغ تھے۔آخر میں مولانا نے موصوف کے خانوادہ کو تعزیت پیش کرتے ہوئے۔دعا کی کہ خداوند عالم ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔جلسہ میں سرکار آیت اللہ جناب مولانا سید حمید الحسن صاحب قبلہ (پرنسپل جامعہ ناظمیہ) کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا جس میں مولانا موصوف نے فرمایا کہ حجت الاسلام جناب مولانا نعیم عباس صاحب مرحوم ایک عظیم علمی شخصیت تھے اور مدرسہ ناظمیہ کے بہت محبوب طلاب میں سے تھے۔مدرسہ کو ان پر فخر تھا۔انکے دینی وعلمی کارناموں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔مولانا نے ان کے خانوادہ خاص کر انکے فرزندان حجت الاسلام جناب مولانا روح اللہ عابدی صاحب۔وجناب مرتضی عابدی صاحب و جناب محمد عابدی صاحب کی خدمت میں تعزیت پیش کرتے ہوئے دعا کی کہ پروردگار انھیں جوار معصومین علیہم السلام میں جگہ عنایت فرمائے۔آخر میں جلسہ کا اختتام سورہ فاتحہ پر ہوا اور جامعہ میں تعطیل کردی گئی۔

مولانا سید نعیم عباس عابدی کا انتقال ملت اسلامیہ کا عظیم خسارہ

ادارہ مقصد حسینی کی جانب سے تعزیتی جلسہ، قرآن خوانی و مجلس عزا 27 فروری کو

لکھنؤ(پریس ریلیز) کشمیری محلہ واقع ادارہ مقصد حسینی کے دفتر میں آج 25 فروری بروز منگل بعد نماز ظہرین مولانا نعیم عباس عابدی کے انتقال پُرملال پر ایک تعزیتی جلسہ منعقد کیا گیا۔ادارہ کے ترجمان ایس ایم امن نے بتایا کہ شیعہ سینٹرل وقف بورڈ کے رکن اور عالم نگر مسجد کے امام جمعہ مولانا سید رضا حسین رضوی کی صدارت میں منعقد جلسہ کا آغاز تلاوت ربانی سے قاری شیخ کمیل نے کیا۔انہوں نے بتایا کہ جلسہ میں مولانا سید نعیم عباس عابدی کی اچانک رحلت پر ادارہ نے غمزدہ خانوادے، شاگردان اور وابستگان کو تعزیت پیش کی ۔اس موقع پر مولانا سید رضا حسین رضوی نے اپنے صدارتی کلمات میں کہا کہ آج صبح ہی مولانا سید نعیم عباس عابدی کے سانحہ ارتحال کی غم انگیز اور افسوسناک خبر موصول ہوئی۔ان کے انتقال سے ملت تشیع ایک مخلص مبلغ اور خیر خواہ واعظ سے محروم ہوگئی ہے جس سے ملت اسلامیہ کو عظیم خسارہ ہوا ہے۔انہوں نے مولانا مرحوم کی خدمات وشخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مولانا نے جامعہ المنتظر میں کافی وقت تک درس تدریس کا کام انجام دیا جس کی وجہ سے ان کے شاگردوں کا ایک بڑا طبقہ پوری دنیا میں دین محمدی کی تبلیغ میں منہمک ہے، وہیں مولانا مرحوم نے المنتظر رسالہ کی اشاعت کی جس سے عالم اسلام کو دین محمدی اور امام وقت کی معرفت کیلئے ایک بہترین پلیٹ فارم حاصل ہوا۔مولانا رضوی نے اپنی و ادارہ کی جانب سے مولانا مرحوم کے پسماندگان، شاگردان اور وابستگان سے تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ادارہ کی جانب سے آئندہ شب جمعہ یعنی 27 فروری بروز جمعرات کو کشمیری محلہ واقع مسجد قدم رسول میں مولانا مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی ومجلس عزا کا اہتمام کیا جائے گا۔اس موقع پر مولانا مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے سورۂ فاتحہ کی تلاوت کی گئی اور بارگاہ رب العزت میں دعا کی گئی کہ خداوند متعال مولانا مرحوم کو جوار معصومین میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کی طلبا پروری کا عظیم اجر عطا کرے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہو۔جلسہ میں خصوصی طور سے مولانا سید حاشر زیدی، مولانا نظر عباس، مولانا محمد علی نقوی، مولانا شاہد حسینی، شاذ رضوی، معظم حسین، شاکر بھائی، ایس ایم امن، مرزا احسن کے علاوہ ادارہ کا پورا عملہ موجود تھا۔اسی طرح چوک منڈی واقع حوزہ علمیہ دلدار علی غفرانمآب میں حوزہ کے امیر مولانا سید رضا حیدر زیدی نے بھی مولانا سید نعیم عباس عابدی کے انتقال پُرملال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے ان کے عزیز واقارب و شاگردوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔مولانا زیدی نے کہا کہ مولانا نعیم عباس مرحوم نے ہمیشہ مذہب وملت اور قوم کے مفاد کو مدنظر رکھا اور اس کیلئے سعی مشکور میں منہمک رہے۔عمومی اور خصوصی مجلسوں میں محمدؐ وآل محمدؐ کے علوم کی نشر واشاعت کرتے رہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ان کے انتقال سے یقیناً ملت اسلامیہ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے اور اسلام کی دیوار میں ایسا شگاف آگیا ہے جس کو پُر نہیں کیا جا سکتا۔وہیں انجمن معین المجالس سید واڑہ بارہ بنکی کے سابق منتظم اعلیٰ ڈاکٹر نسیم حسین زیدی چھوٹے میاں نے بھی مولانا نعیم عباس عابدی کے سانحہ ارتحال کو ملت اسلامیہ کے لئے عظیم خسارہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ قوم ایک بہترین مبلغ اسلام و دیندار عالم دین سے محروم ہوگئی۔انہوں نے بارگاہ رب العزت میں دعا کی کہ پروردگار مولانا مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جوار معصومین میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔قابل ذکر ہے کہ مولانا سید نعیم عباس عابدی جو مشہور وممتاز رسالہ المنتظر کے بانی تھے اور آفتاب خطابت کے لقب سے جانے جاتے تھے جن کی تقریروں سے لوگوں کے دل روشن ہوا کرتے تھے، آج 25 فروری کو طویل علالت کے بعد رضائے الٰہی سے داعی اجل کو لبیک کہہ دیا۔مولانا مرحوم کی تدفین ان کے آبائی وطن نوگانواں سادات میں 25 فروری کو سہ پہر تقریباً3 بجے کثیر مجمع کی موجودگی میں عمل میں آئی۔

مجلس علمائے ہند کے نائب صدر مولانا نعیم عباس عابدی کا انتقال

مولانا کلب جواد نقوی نے تعزیت پیش کی

لکھنؤ ۲۵ فروری: مجلس علمائے ہند کے نائب صدر حجۃ الاسلام مولانا سید نعیم عباس نوگانوی کے غم انگیز سانحہ ارتحال پر اظہار غم کرتے ہوئے ادارہ کے جنرل سکریٹری مولانا سید کلب جواد نقوی نے ان کے اہل خانہ، پسماندگان، اقارب، ان کے شاگردوں، تمام علما اور ملت مسلمہ کی خدمت میں تعزیت وتسلیت پیش کی ۔مولانا سید کلب جواد نقوی نے تمام اراکین مجلس علمائے ہند کی طرف سے تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مولانا سید نعیم عباس صاحب علم وعمل کے پیکر، حق بیان خطیب، ملت کے دل سوز اور خیر خواہ واعظ تھے۔ان کے انتقال کی خبر نے ہمارے دلوں کو شکستہ کردیا ہے ۔انہوں نے کہا کہ مولانا مرحوم اخلاص اور عمل کا مجسم پیکر تھے ۔انہوں نے ہمیشہ ملت کی اصلاح، خیر خواہی اور مذہب کی ترقی کو پیش نظر رکھا، جس کا اجر سوائے پروردگار عالم کے اور کوئی نہیں دے سکتا۔مولانا مرحوم ہمیشہ مذہب کی مخلصانہ تبلیغ اور قوم کی مدبرانہ اصلاح میں مصروف رہے۔انہوں نے عوام پسند باتوں کے بجائے خدا اور رسولؐ کی خوشنودی کو ترجیح دی۔انہوں نے تادم آخر منبر رسولؐ سے علوم محمدؐ وآل محمد علیہم السلام کی نشر واشاعت کی اور بے باکی کے ساتھ معارف اہل بیتؑ کی ترویج وتبلیغ فرماتے رہے ۔یقیناً ان کا انتقال ملت تشیع کا ناقابل تلافی خسارہ ہے ۔مولانا نے کہا کہ ہم اس غم ناک موقع پر تمام اراکین مجلس علمائے ہند کی طرف سے مولانا مرحوم کے اہل خانہ، پسماندگان، اقارب، ان کے شاگردوں، تمام حوزات علمیہ اور بالخصوص امام زمانہ عجل اللہ تعالی الشریف کی خدمت میں تعزیت پیش کرتے ہیں ۔ملت تشیع ان کے خدمات کو ہمیشہ یاد رکھے گی ۔پروردگار عالم مولانا مرحوم کو جوار ائمہ معصومین علیہم السلام میں جگہ عنایت فرمائے اور ان کے درجات کو بلند کرے ۔آمین۔

مولانا سید نعیم عباس عابدی آفتاب خطابت کہے جانے کے حقدار تھے: مولانا سید حیدر عباس رضوی

لکھنو: جامعۃ المنتظر نوگاواں سادات اور دیگر مذہبی اداروں کے روح رواں، معروف خطیب، بیباک مبلغ، مغربی اتر پردیش کے ممتاز عالم دین جناب حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید نعیم عباس عابدی نے داعی اجل کو لبیک کہا۔مولانا مرحوم کی رحلت پر اظہار افسوس کرتے ہوئے مولانا سید حیدر عباس رضوی نے اپنے تعزیتی نوٹ میں لکھا کہ جامعہ امامیہ تنظیم المکاتب، لکھنو میں دوران تحصیل جن بزرگوں کی ادارہ میں آمد سے ہم طلاب فیضیاب ہوتے تھے ان میں زبدۃ الواعظین مولانا سید کاظم رضا واعظ، رئیس الواعظین مولانا سید کرار حسین واعظ اور سرکار علامہ جوادی کے نام نامی خاص طور سے قابل ذکر ہیں لیکن حوزہ علمیہ قم کا سفر کرنے سے قبل اپنے بزرگوں کی رحلت کے بعد جن بزرگوں کو ادارہ میں آتا دیکھنا پسند تھا اور جن سے بہت کچھ سیکھا ان میں ایک نام جناب مولانا سید نعیم عباس عابدی طاب ثراہ کا بھی ہے۔جن کا پیار اور جن کی محبت بھری گفتگو آج بھی کانوں میں رس گھول رہی ہے۔آج جبکہ القاب اور ٹائٹل کی بھرمار ہے اور ہر کوئی اپنے اپنے تعلقات کی بنا پر چھوٹے موٹے لوگوں کو بھی بڑے القاب سے نواز رہا ایسے میں بزرگ علمی شخصیت کو آفتاب خطابت کا لقب دیا جانا بجا ہے کیونکہ آپ ہی اس لقب کے صحیح حقدار تھے۔آپ نے منبر پر سامعین کے احساسات وجذبات سے کھلواڑ نہیں کیا بلکہ مظلوم کربلا امام حسین علیہ السلام کی طرح فرض کی ادائیگی میں مصروف عمل رہے تا کہ کل بارگاہ خداوندی میں اپنا عذر پیش کر سکیں کہ قوم کو متوجہ کرنا ہمارا کام تھا ماننا یا نا ماننا عوام کا کام ہے۔مولانا سید حیدر عباس نے اضافہ کیا کہ جامعۃ المنتظر کی ایک ایک اینٹ آج گریہ کناں ہے۔نوگاواں سادات، امروہا سمیت پورا ہندوستان اس عظیم فقدان پر غمزدہ نظر آرہا ہے۔مرحوم کے غمزدہ سوگوار کنبہ سمیت تمام شاگردان ووابستگان کی خدمت میں تعزیت پیش کرتے ہوئے بارگاہ رب علیم میں علو درجات کے خواستگار ہیں۔

مولانا سید نعیم عباس نوگانوی علم وعمل کے اعلیٰ نمونہ تھے: ڈاکٹر شجاعت حسین

علی گڑھ(اسٹاف رپورٹر): سول لائنز کے قلب میں واقع یونائیٹڈ اسپرٹ آف رائٹرز اکیڈمی کے دفتر میں حجت السلام والمسلمین مولانا سید نعیم عباس نوگانوی کی سانحہ ارتحال پر مرحوم کی یاد میں ایک تعزیتی نشست کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت امامیہ حال، نیشنل کالونی کے پیش نماز، حجت الاسلام والمسلمین الحاج سید شباب حیدر صاحب قبلہ مظفر نگری نے کی۔نشست کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔مرحوم کی صفت وعظمت کو بیان کرتے ہوئے پروفیسر سید لطیف حسین شاہ کاظمی نے کہا کہ وہ انسانیت اور علم کے بڑے حامی وشیدائی تھے۔انگریزی زبان وادب کے معروف نقاد وشاعر اور بانی صدر، یونائٹڈ اسپرٹ آف رائٹرز اکیڈمی، ڈاکٹر شجاعت حسین نے مولانا سید نعیم عباس نوگانوی کے سانحۂ ارتحال پر اظہار رنج وغم کرتے ہوئے کہا کہ افسوس کہ تاریخ کی عہد ساز شخصیت جو افق برصغیر سے عمل کا آفتاب عالمتاب بن کر سارے عالم میں روشنی بکھیر رہی تھی، وہ رحلت فرما گئے۔موصوف نے سخت ترین حالات میں لوگوں تک پیغام کربلا پہنچایا اور کافی تعداد میں شاگردوں کی تربیت کی۔وہ علم وعمل کے اعلیٰ نمونہ تھے۔کئی معزز شخصیات آن لائن شامل ہوئیں جنہوں نے مرحوم رضوان اللہ تعالیٰ کی شخصیت پر پُرمغز وبابصیرت خیالات واحساسات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آپ برصغیر میں انبیاء روش کے برجستہ اور بے نظیر علمائے کرام میں سے ایک تھے۔آپ کے کارناموں میں آپ کی وہ تحریک ہے جس میں آپ کا کام شجاعت کے ساتھ مادی مشکلات سے بے خوف ہوکر دین اسلام کا تبلیغ کرنا ہے۔معروف ناظم وشاعر اہلبیتؑ ومصنف سید بصیر الحسن وفا نقوی صاحب نے کہا کہ آفتاب ورونق منبر غروب ہوگیا۔محترم اسلم مہدی نوگانوی صاحب نے کہا کہ امت مسلمہ بالخصوص ملت تشیع کا ناقابل تلافی خسارہ ہوگیا۔آپ ایک جید عالم اور مبلغ دین تھے۔اپنی صدارتی خطاب میں حجت الاسلام والمسلمین الحاج سید شباب حیدر صاحب قبلہ نے کہا کہ ایک عظیم عالم دین اور محب اہلبیتؑ دار فانی کو لبیک کہہ کر مالک حقیقی سے جاملا! تعزیتی نشست کے شرکاء میں شہر علم وادب علی گڑھ کے علماء کرام، ذاکرین، خطبا، پروفیسران، دانشوران وکثیر تعداد میں مومنین تھے۔آخر میں خداوند کریم سے دعائیں کی گئیں کہ پروردگار عالم مرحوم عالم دین کو بلند درجات عطاء فرمائے اور بیت معظم کو صبر جمیل واجر جزیل عطاء فرمائے! مرحوم کے خانوادہ کی خدمت میں تعزیت وتسلیت پیش کرتا ہوں۔

تعلیم کے بغیر کسی بھی ملک وقوم کی ترقی ناممکن

تقریب ختم بخاری وتقسیم اسناد کے اجلاس سے مولانا خبیب احمد قاسمی کا خطاب

لکھنؤ:25 فروری (پی این ایس) جامعہ ام ھانی للبنات بھپٹامئو موھان روڈ عالم نگر لکھنؤ (ملحقہ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ) کے ناظم حافظ محمد نور اللہ صدیقی کی اطلاع کے مطابق جامعہ کا سالانہ اجلاس بعنوان تقریب ختم بخاری شریف وتقسیم اسناد کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ جلسے کی صدارات جامعہ کے صدر اور حفصہؓ للبنات یسین گنج کے بانی وناظم قاری رضی الدین صدیقی یسین گنج کی صدارات جامعہ کی پرنسپل قاریہ رقیہ نوری کی تلاوت سے جلسے کا آغاز ہوا۔عمرہ، جامعہ کی معلمات سنبل، سائمہ، ذکیہ، گلفانہ، صدف، علمہ، معظمہ، صبا نے نعت رسول کا منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔فارغ ہونے والی طالبات زینت وصی، پروین بشریٰ نے بخاری شریف کی اہمیت وافادیت پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے بغیر کسی بھی ملک وقوم کی ترقی ناممکن ہے ۔مولانا موصوف نے جامعہ کی تعلیمی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا مجھے بے پناہ خوشی ہوئی کہ یہاں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم کا بہت انتظام ہے۔اس موقع پر قاری رضی الدین صدیقی، ڈاکٹر منظر ندوی، ڈاکٹر شائستہ، مولانا وسیم احمد قاسمی مولانا عفان قاسمی، مولانا مفتی عفان، مولانا ضیف الرحمن ندوی، مولانا محمد فہیم ندوی مولانا سیف اللہ ندوی، قاری وکیل احمد ندوی، حافظ جنید، حافظ محمد ظفر خان، مولانا اشتیاق ندوی مولانا شاکر ندوی، مولانا نصرت علی ندوی، مولانا سہیل احمد ندوی اور طالبات کے تمام والدین رشتے دار موجود تھے بہت پر رونق منظر تھا۔آخر میں جامعہ کے ناظم نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

گماں امید بنا اور یقیں تک آپہونچا □ دریچے کھلنے لگے طیبہ حاضری کے لیے

تحریک ادبی سوسائٹی کے زیر اہتمام جلسہ استقبال ماہ رمضان اور نعتیہ نشست

تحریک ادبی سوسا※ٹی کے زیر اہتمام جلسہ استقبال ماہ رمضان اور نعتیہ نشست۔کا اہتمام معصوم علی منصوری کی رہا※ش گاہ پر کیا گیا، جسکی صدارت۔مرزا شارق لاہء پوری نے کی اور نظامت کے فرا※ض قاری حسنین رجولوی نے انجام د※ے۔ مہمان خصوصی کے طور پر سیف الرحمان اور معین الدین خاں عرفان بھا※ نے شرکت کی۔اس موقع پر مولانا دلاور حسین ندوی نے ماہ رمضان کی اہمیت وفضیلت پر روشنی ڈالی اور روزہ کے مقصد اصلی کو بیان کیا۔انھوں نے کہا کہ روزہ بھوک پیاس اور دیگر خواہشات نفسانی پر کنٹرول کرنے کی تربیت کا بہترین ذریعہ ہے۔اس سے پہلے تلاوت کلام۔پاک سے محفل کا آغاز ڈاکٹر ہارون رشید نے کیا۔بعدہ نعتیہ محفل میں سرکار دو عالم کی بارگاہ میں نذرانہء عقیدت ومحبت پیش کیا گیا۔منتخب اشعار نذر قار※ین ہیں۔

گماں امید بنا اور یقیں تک آ پہونچا
دریچے کھلنے گے طیبہ حاصری کے لیے
شارق لاہرپوری

زر کے پجاریوں کی حماقت تو دیکھیے
قیمت لگا رہے ہیں نبی کے غلام کی
عرفان لکھنوی

چمک پھر۔ماند پڑ جاتی ہے مہتاب منور کی
تصور میں جب ان کا روئے انور سامنے آئے
ڈاکٹر ہارون رشید

یہ بھی حکمت ہے نہاں وقت اذاں کے فرق میں
تاکہ ہر لحہ رہے چرچا رسول اللہ کا
یقین فیض آبادی

کر کے عمل سبھی پہ نبی نے دکھا دیا
احکام۔جو لکھے تھے خدا کی کتاب میں
قاری حسنین رجولوی

اس ذات کی توصیف تو ممکن ہی نہیں ہے
جس ذات پہ اللہ نے قرآن اتارا
سلیم تابش

دشمنان مکہ جو رات دن ستاتے تھے
مسکرا کرا کے ان کو بھی آپ نے دعا دی ہے
عقیل غازیپوری

لکھتے ہو روشنا※ سے تم نعت اے عظیم
گر ہو سکے تو لکھو اسے آب زر کے ساتھ
محسن عظیم انصاری

اس موقع پر حامد لکھنوی، کفیل احمد ایڈوکیٹ، محمد عمران وغیرہ خاص طور پر موجود تھے۔آخر میں میزبان معصوم علی نے کلمات تشکر ادا کیے۔

آنندی بین نے مہاشیوراتی کی دی مبارک باد

لکھنؤ25 فروری(یواین آئی) اتر پردیش کی گورنر آنندی بین پٹیل نے ملک وریاستی باشندوں کو مہاشیوراتی کی مبارک باد پیش کرتے ہوئے نیک تمناؤں سے نوازہ ہے۔پٹیل نے اپنے مبارک بادی پیغام میں کہا کہ مہاشوراتری کا یہ تہوار ہمیں اپنی زندگی کے مقصد کو پہچاننے اور اسے پورا کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم بھی اپنے اندر کے شیو کو پہچانیں اور ان کے راستے پر چلنے کا عہد کریں۔گورنر نے خواہش کا اظہار کیا کہ یہ تہوار ہم سب کی زندگیوں میں خوشی، خوشحالی اور امن لائے اور بھگوان شیو کے آشیرواد سے ہم سب کی زندگی روشن اور امن سے بھرپور ہو۔مہادیو بھگوان شیو، ہماری زندگی میں برکت ڈالیں، ہم سب کو حکمت، ہمت اور لگن کی طاقت عطا کریں۔

شیئر بازار میں جاری گراوٹ مڈل کلاس کی سرمایہ کاری کو نگل گیا: اکھلیش

لکھنؤ25 فروری(یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ شیئر بازار میں جاری گراوٹ مڈل کلاس کی سرمایہ کاری کو نگل گیا۔یادو نے منگل کو جاری اپنے بیان میں کہا کہ پوری دنیا کے سرمایہ کاروں کو دعوت دینے کی ہوڑ میں لگی 'ڈبل انجن کی سرکاریں پہلے اپنے سرمایہ کاروں کو تو محفوظ کرلیں پھر کسی اور کو تیقن دینے کا 'ڈھونگی ایونٹ' کریں۔کچھ مہینوں سے نفثی کے لگاتار خراب مظاہرے کی وجہ سے خبریں شائع ہورہی ہیں کہ اس سال انڈین شیئر مارکیٹ دنیا کے ابھرتے بازاروں میں تھائی لینڈ اور فلپائنس کے بعد تیسرا سب سے کمزور شیئر مارکیٹ ہوگیا ہے۔یادو نے کہا کہ ایک طرف 80 کروڑ لوگ سرکاری اناج پر زندگی کا گزارہ کرنے کے لئے مجبور ہیں اور دوسری طرف جنہوں نے بچت کو شیئر میں لگا دیا تو وہ بھی کنگال ہو گئے ہیں۔ایسے حالات میں بھی بی جے پی حکومت لوگوں کو غلط بات کر کے بہلانا۔پھسلانا چاہتی ہے۔یہ معاشی ٹھگی بند ہونی چاہئے۔

اور ڈیجیٹل اختراع میں اہم کردار ادا کیا، AI سے چلنے والی چیٹ بوٹ کا آغاز کیا

لکھنؤ۔VFS Global نے حال ہی میں برطانیہ جانے والے مسافروں کے لیے کسٹمر سپورٹ کو بڑھانے کے لیے ایک نیا جنریٹو AI سے چلنے والا چیٹ بوٹ لانچ کیا ہے۔AI سے چلنے والا چیٹ بوٹ نہ صرف جدید تخلیقی AI ٹیکنالوجی کا استعمال کرتا ہے تاکہ انسانوں کی طرح، بات چیت میں مدد فراہم کی جا سکے، بلکہ صوتی اور ٹیکسٹ دونوں کمانڈز کے ذریعے ایسا کرتا ہے، جو برطانیہ بھر میں موجود صارفین کے لیے فوری، درست اور استعمال میں آسان معلومات فراہم کرتا ہے۔ VFS Global کی AI ٹیم کے ذریعے تیار کیا گیا جو اس کے دبئی ہیڈ کوارٹر سے باہر کام کر رہی ہے، AI سے چلنے والا چیٹ بوٹ موثر کسٹمر سپورٹ کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرتا ہے، جس سے صارفین کو آسانی سے ان معلومات تک رسائی حاصل ہوسکتی ہے جس کی انہیں درخواست کے عمل کو نیویگیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جیبن وڈلر، ڈپٹی ڈائریکٹر، کراس کٹنگ سروس آپریشنز، ویزا، اسٹیٹس اینڈ انفارمیشن سروسز، کسٹمر سروس گروپ، یو کے ویزا اینڈ امیگریشن نے کہا، "VFS Global کے AI سے چلنے والے چیٹ بوٹ کا رول آؤٹ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہمارے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ ہماری ویزا سروسز قابل رسائی، موثر اور تمام صارفین کی ضروریات کو پورا کرتی ہیں۔ "ویزہ درخواست کے عمل کے بارے میں درست معلومات تک مفت رسائی فراہم کرنا اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ہم اپنے صارفین کو بہترین سروس فراہم کرتے رہیں گے۔" اس موقع پر بات کرتے ہوئے، VFS گلوبل کے بانی اور سی ای او، زوبن کرکریا نے کہا، "ٹیکنالوجی اور اختراع ہمیشہ سے VFS گلوبل میں ہمارے آپریشنز کی بنیاد رہی ہے، اور ہمیں اس AI سے چلنے والے انفارمیشن سلوشن کو لانچ کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے جو کہ ہمارے کلائنٹس کے لیے ویزا درخواست کے تجربے کو نمایاں طور پر بڑھا دے گا۔ ہماری کلائنٹ حکومتوں اور صارفین کے لیے قونصلر خدمات۔ ہم اپنی موکل حکومتوں کی پالیسیوں اور تقاضوں کے مطابق AI کی ذمہ دارانہ ترقی کے لیے پرعزم ہیں۔AI سے چلنے والے چیٹ بوٹس کو جدید تخلیقی AI تکنیکوں کا استعمال کرتے ہوئے تیار کیا گیا تھا، ہر ایک کو اپنی متعلقہ VFS گلوبل کنٹری ٹو یو کے ویب سائٹس سے عوامی طور پر دستیاب ڈیٹا پر مہارت سے تربیت دی گئی تھی۔ مکمل طور پر VFS Global کے محفوظ IT انفراسٹرکچر پر بنایا گیا اور اس کی میزبانی کی گئی، AI ماڈلز سخت ڈیٹا کی رازداری اور حفاظتی معیارات پر عمل پیرا ہیں۔

مہاشیوراتری کے بعد شیو بارات نکالنا کاشی کی روایت سے کھلواڑ: اجے رائے

لکھنؤ:25 فروری(یواین آئی) اتر پردیش کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے کاشی کی روایتی شیو بارات کی تاریخ بدلنے پر اعتراض کا اظہار کیا ہے۔رائے نے منگل کو کہا کہ عالمی سطح پر شہرت یافتہ شیو۔بارت اس بار انتظامیہ۔حکومت کے دباؤ میں مہاشیوراتری کے ایک دن بعد 27 فروری کو نکالنا کاشی کی اصل روایت سے کھلواڑ ہے۔روایت کے مطابق بارات مہامرتیونجے مندر، دارانگر سے اٹھ کر میدا گنی، بلانالا، چوک، بابا دھام گودولیا ہوتے ہوئے چترنجن پارک تک جاتی ہے۔وہاں ودھو۔پچھ بھان ٹھنڈئی، مالا۔پھول سے باراتیوں کا استقبال کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ شہر میں نکلنے والی شیو بارات 73ویں سال میں داخل ہوگی۔یہ وارانسی کی اصل روایت عقیدے کو سمیٹے ہر وارانسی باشندے کے دل میں بستی ہے۔آخر بنارس کی پہچان یہاں کی تہذیب، عقیدہ، قدیم تہذیب، روحانیت سے ہے اور یہاں کی روایت عالمی سطح پر اہمیت رکھتی ہے۔اس روایت کو لگاتار بی جے پی حکومت ختم کر رہی ہے۔

سونبھدر: خود کو پولیس سے گھرا دیکھ کر بدمعاش نے چلائی گولی

سونبھدرا:25 فروری (پی این ایس) (ضلع کے رابرٹس گنج تھانہ علاقے میں سکرت کے نزدیک پولیس کو ایک بڑی کامیابی ملی ہے۔پولیس ٹیم نے انکاؤنٹر کے بعد وشال عرف الگو یادو نامی مجرم کو 25,000 روپے کے انعام کے ساتھ گرفتار کیا۔وشال اس سے قبل ٹرک ڈرائیور کو لوٹنے کے معاملے میں مطلوب تھا۔رابرٹس گنج چوپان اور رام پور بار کونیہ تھانے کی مشترکہ ٹیم کو اطلاع ملی کہ وارانسی کے چوبے پور تھانہ علاقہ کا رہنے والا وشال عرف الگو یادو سکرت علاقہ میں کسی بڑی واردات کو انجام دینے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔جب پولیس نے اسے گھیر لیا تو مجرم ہائی وے سے اتر کر کھیتوں کی طرف بھاگنے لگا۔اس دوران وہ موٹر سائیکل سے گر گیا۔

روس۔امریکہ کی نئی شراکت داری، یوکرین کے مستقبل پر سنگین سوالات

صدر ٹرمپ اور پوتن کی قیادت میں، یوکرین میں انتخابات کرانے اور ماسکو نواز حکومت کے قیام کی کوششیں جاری ہیں، جس پر یورپی ممالک سخت تشویش کا شکار ہیں

آشیش رے

روس اور امریکہ کے درمیان جو نئی شراکت داری ابھرتی نظر آرہی ہے، وہ یوکرین پر ایسا فیصلہ مسلط کررہی ہے جو نہ صرف وہاں کی حکومت اور عوام کی خواہشات کے برعکس ہے بلکہ کیو میں ایک نئے سیاسی بحران کو جنم دینے والا بھی ہے۔ اس شراکت داری کا مقصد یہ ہے کہ یوکرین میں جلد از جلد انتخابات کروا کر صدر وولودیمیر زیلنسکی کو اقتدار سے بے دخل کر دیا جائے۔ زیلنسکی روس کے ساتھ تنازع کا باعزت حل نکالنے میں ناکام رہے، جس کی وجہ سے ان کی پہلے سے کمزور ہوتی مقبولیت مزید گر سکتی ہے۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد بننے والے عالمی نظم کو چیلنج کرنے پر تلے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا کہ یوکرین میں طویل عرصے سے انتخابات نہیں ہوئے اور وہاں مارشل لا نافذ ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ زیلنسکی کی عوامی حمایت صرف چار فیصد رہ گئی ہے۔ ٹرمپ تقریباً وہی موقف اپنا رہے ہیں جو روس کی حکومت اختیار کیے ہوئے ہے، جو زیلنسکی کو نو نازی قرار دیتی ہے اور ماسکو نواز حکومت کے قیام کی حمایت کررہی ہے۔

ریاض میں 18 فروری کو ہونے والی بات چیت میں یوکرین کو شامل نہیں کیا گیا۔ ٹرمپ کا موقف تھا کہ یوکرین میں انتخابات ہونے چاہئیں تاکہ وہاں کی حکومت کا نقطہ نظر تسلیم کیا جاسکے۔ تاہم، یہ بیان امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے اس موقف سے مختلف تھا جو انہوں نے روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کے ساتھ ملاقات کے بعد دیا۔ روبیو کا کہنا تھا کہ امن معاہدہ ایسا ہونا چاہیے جو تمام فریقوں کے لیے قابل قبول ہو۔ ٹرمپ نے تو یہاں تک کہا کہ یوکرین نے ہی روس پر حملہ کیا اور اسے جنگ شروع ہی نہیں کرنی چاہیے تھی۔ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد یورپ پہلی بار ایک بڑے بحران کے دہانے پر کھڑا ہے۔ 17 فروری کو پیرس میں یورپی رہنماؤں کی ہنگامی میٹنگ میں برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا کہ یورپ کو ایسی بحرانی صورت حال کا سامنا ہے جو کئی نسلوں میں ایک بار آتی ہے۔

ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن یہ طے کر چکے ہیں کہ یوکرین کے مستقبل کو یورپ کے وجودی بحران میں تبدیل کر دیا جائے، جیسے 1940 میں ہوا تھا جب امریکہ جنگ میں شامل نہیں ہوا تھا اور یورپ مکمل طور پر ہٹلر کے رحم وکرم پر تھا۔ اس وقت یورپ کی سلامتی کے مفادات امریکہ کے ہاتھ میں ہیں۔ ایک لاکھ امریکی فوجی یورپ میں تعینات ہیں اور امریکی جوہری ہتھیار بھی یورپی ساحلوں پر موجود ہیں۔ روس اور امریکہ نے یوکرین کے مسئلے پر ایک اعلیٰ سطحی مذاکراتی ٹیم بنادی ہے، جس کی قیادت وزرائے خارجہ لاوروف اور روبیو کر رہے ہیں۔ روبیو کے مطابق دونوں ممالک نے ایک مستقل مشن کی بنیاد رکھ دی ہے جو یوکرین جنگ کے خاتمے پر کام کرے گا اور جیوپولیٹیکل واقتصادی تعاون کی راہیں تلاش کرے گا۔ زیلنسکی نے اس معاہدے کو روس کے آگے ہتھیار ڈالنے کے مترادف قرار دیا ہے۔

لاوروف نے مذاکرات کو مفید قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک ایک دوسرے کو نہ صرف سن رہے ہیں بلکہ سمجھ بھی رہے ہیں۔ روس نے واضح کر دیا ہے کہ یوکرین کی نیٹو میں شمولیت اس کی خودمختاری کے لیے خطرہ ہوگی اور یورپی افواج کا وہاں قیام ماسکو کے لیے ناقابل قبول ہوگا۔ روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریا زخاروا نے واضح کیا کہ نیٹو کو 2008 کے بخارسٹ معاہدے میں کیے گئے یوکرین کی رکنیت کے وعدے کو ختم کرنا ہوگا۔ جرمنی، برطانیہ اور فرانس نے یوکرین کو اربوں ڈالر کی فوجی امداد فراہم کی ہے اور 68 لاکھ یوکرینی پناہ گزینوں کو پناہ دی ہے۔ اقوام متحدہ کی پناہ گزین ایجنسی کے مطابق 60 فیصد یوکرینی پناہ گزین پولینڈ میں ہیں، جرمنی میں دس لاکھ جبکہ برطانیہ میں ڈھائی لاکھ مقیم ہیں۔ صدر جو بائیڈن کے دور میں امریکہ نے یورپ کے ساتھ مل کر روسی جارحیت کی مخالفت کی تھی، لیکن ٹرمپ کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد یہ موقف بدل رہا ہے۔ یورپی رہنما پوتن کو ہٹلر جیسا خطرہ سمجھتے ہیں جبکہ ٹرمپ اس سوچ سے فاصلہ اختیار کر چکے ہیں۔

ریاض میں ہونے والے مذاکرات کے دوران امریکی سفیر والٹز نے کہا کہ جنگ کا مستقل خاتمہ ضروری ہے، نہ کہ عارضی۔ تاہم، یوکرین اور یورپ میں پائیدار امن کے لیے ٹرمپ کو یورپ کی سلامتی کی ضمانت دینی ہوگی لیکن وہ فوری حل پر زیادہ توجہ دے رہے ہیں۔ سرد جنگ کے خاتمے کے بعد، مغرب نے روس کو یقین دلایا تھا کہ نیٹو مشرق کی طرف توسیع نہیں کرے گا، لیکن روس کی کمزور معیشت کا فائدہ اٹھا کر نیٹو نے سابق کمیونسٹ ممالک میں اپنی موجودگی بڑھا دی۔ 1990 میں امریکی صدر جارج بش نے جرمن چانسلر ہیلمٹ کول کو ماسکو میں یقین دہانی کرائی تھی کہ نیٹو کا مشرقی یورپ میں پھیلاؤ نہیں ہوگا، لیکن بعد میں امریکہ نے اس پالیسی کو ترک کر دیا۔ اب جبکہ ریاض میں مذاکرات کا آغاز ہو چکا ہے، ٹرمپ نے زبانی طور پر تسلیم کرلیا ہے کہ روس یوکرین کے 20 سے 22 فیصد علاقے پر اپنا کنٹرول برقرار رکھ سکتا ہے اور یوکرین کو نیٹو کی رکنیت نہیں ملے گی۔ دوسری جانب، پوتن نے امریکی قیدیوں کو رہا کر کے ٹرمپ کے ساتھ تعلقات کو مزید خوشگوار بنا دیا ہے۔

زیلنسکی نے واضح کر دیا ہے کہ وہ ایسے کسی معاہدے کو تسلیم نہیں کریں گے جس میں انہیں شامل نہ کیا جائے۔ تاہم، کیا وہ یورپی حمایت کے بل پر لڑتے رہ سکیں گے؟ برطانوی وزیر اعظم اسٹارمر امریکہ جا رہے ہیں تاکہ ٹرمپ کو یورپی سلامتی کی اہمیت کا احساس دلایا جاسکے، لیکن ٹرمپ یورپی یونین کے ساتھ کسی گہرے اتحاد کے خواہاں نہیں۔ وہ اسے ایک اقتصادی حریف کے طور پر دیکھتے ہیں۔

ٹرمپ نے پوتن کو عالمی سیاست کے منظرنامے پر دوبارہ نمایاں کر دیا ہے۔ اگرچہ جوہری ہتھیاروں میں کمی ایک مثبت پیش رفت ہو سکتی ہے، لیکن یہ یکطرفہ نہیں بلکہ دوطرفہ ہونی چاہیے۔ روس اپنی جی ڈی پی کا 40 فیصد دفاع پر خرچ کرتا ہے، اور اس کے پاس دوسروں کو دینے کے لیے زیادہ کچھ نہیں ہے، لیکن امریکی کمپنیاں روسی مارکیٹ میں دوبارہ داخل ہو سکتی ہیں، جو ماسکو کے لیے سودمند ہوگا۔ اگر روس کو دوبارہ جی-7 میں شامل کر کے جی-8 بنا دیا جائے تو یہ اس کے لیے ایک بڑی کامیابی ہوگی۔ یورپ کے پاس اب واحد راستہ یہ ہے کہ وہ اپنی سلامتی کے لیے خود انحصاری اختیار کرے اور دفاع پر زیادہ سرمایہ خرچ کرے۔ ☆☆☆

واہ رے مہا کمبھ: اصلی ماں بھوکی اور گنگا میّا میں ڈبکی

ڈاکٹر سلیم خان

مہا کمبھ کا آج آخری دن ہے۔ اس موقع پر 13 دسمبر (2024) کو وزیر اعظم نے پریاگ راج میں جو تقریر کی تھی اس کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے لیکن اس سے پہلے یہ دیکھیں کہ مودی اب کیا کہہ رہے ہیں۔ کمبھ میلے کی بدانتظامی کے الزامات پر مودی جی کا کہنا ہے کہ 'لوگ باہر سے رقم لے کر اپنے ملک میں تہواروں اور تہذیب کو بدنام کر رہے ہیں'۔ وزیر اعظم بھول گئے کہ فی الحال ان کے عزیز دوست ڈونلڈ ٹرمپ کھلے عام نام لے کر کہہ رہے ہیں کہ امریکہ نے پی ایم مودی کو روپیہ دیا۔ اس میں شک نہیں کہ مودی سے کہیں زیادہ جھوٹ ٹرمپ بولتے ہیں اور یہ بھی ایک کذب گوئی ہوسکتی ہے مگر ہمارے وزیر اعظم میں یہ ہمت نہیں ہے کہ وہ اس جھوٹ کی تردید کر سکیں۔ وزیر اعظم کی خاموشی اعتراف جرم ہے۔ ڈھائی ماہ قبل مودی جی نے سنتوں اور سادھوؤں کو سلام پیش کرنے کے بعد روزانہ لاکھوں عقیدت مندوں کی توقع کی تھی مگر حکومت کے مطابق کروڑوں آگئے۔

مودی نے کہا تھا استقبال اور خدمت کی تیاری پریاگ راج کی اس سرزمین پر ایک نئی تاریخ تخلیق کی جارہی ہے۔ مہا کمبھ کا انعقاد ملک کی ثقافتی، روحانی شناخت کو نئی بلندیوں پر لے جائے گا اور یہ پوری دنیا میں موضوع بحث بنے گا۔ اس دعویٰ کی دلیل کے طور پر للن ٹاپ چینل پر پیش ہونے والے دو واقعات نے روحانی بلندی اور عظیم تہذیب وثقافت کا پول کھول دیا۔ جھارکھنڈ کے رام گڑھ کا رہنے والا اکھلیش اپنی سگی ماں چاندی دیوی کو گھر میں بند کر کے ساس سسر اور بیوی کے ساتھ گنگا میا میں ڈبکی لگانے کے لیے چلا گیا۔ بوڑھی ماں پلاسٹک کھانے پر مجبور ہوگئی۔ پڑوسیوں نے پولیس کی مدد سے گھر کھولا اور کھانے کے لیے بسکٹ دیئے۔ یہ کون سی روحانیت ہے ko جس میں بیٹا حقیقی ماں کو بھوکا پیاسا چھوڑ کر مجازی ماں کی خدمت میں چلا جاتا ہے۔ ساتھ جانے والی بیوی اور ساس سسر بھی اسے اپنی ذمہ داری نہیں یاد دلاتے۔ کیا یہ پاپ دھل جائے گا؟

دہلی کا اشوک اپنی بیوی میناکشی کے ساتھ ڈبکی لگاتے ہوئے تصاویر اور ویڈیو شیئر کرتا ہے۔ اس کے بعد میناکشی کو قتل کر کے یہ خبر اڑا دیتا ہے کہ وہ کھوگئی حالانکہ اس بیچاری کو کیا معلوم تھا کہ غیر عورت سے ناجائز تعلقات رکھنے والے شوہر پر اعتراض کرنے کی یہ سزا موت ہے۔ وہاں پر نہانے والی خواتین کی برہنہ اور نیم برہنہ تصاویر کا کاروبار کرنے والا گروہ گجرات میں پکڑا جاتا ہے اور دینک بھاسکر میں یہ خبر بھی آتی ہے کہ کمبھ میں جانے والے ہر دس میں سے نو لوگ ٹھگے گئے۔ کیا اسی طرح ملک کا نام دنیا بھر میں روشن ہوا۔ وزیر اعظم نے فرمایا تھا کمبھ اور مذہبی دورے کی اتنی اہمیت کے باوجود، پچھلی حکومتوں کے دور میں، ان کو نظر انداز کیا۔ ان تقریبات میں عقیدت مندوں کو مشکلات پہلے والی حکومتوں کو کوئی پروا نہیں تھی کیونکہ وہ ہندوستانی ثقافت اور عقیدے سے ان کا لگاؤ نہیں تھا، لیکن آج مرکز اور ریاست میں عقیدے اور ثقافت کا احترام کرنے والی ڈبل انجن سرکار کمبھ میں آنے والے عقیدت مندوں کے لیے سہولیات کا انتظام کرنا اپنی ذمہ داری سمجھتی ہے۔

وزیر اعظم نے جس انتظامیہ کی تعریف وتوصیف کی وہ ہر گھنٹے ڈبکی لگانے والے کروڑوں کی تعداد بتاتا تھا لیکن بھگدڑ میں مرنے والوں کی تعداد کئی گھنٹوں تک نہیں بتاسکا۔ تین میں سے ایک بھگدڑ کا اعتراف کر کے جھوٹ تعدد بتائی لاشوں کو گنگا میں بہادیا۔ مودی جی نے دعویٰ کیا تھا کہ پریاگ راج شہر کا ایودھیا، وارانسی، رائے بریلی، لکھنؤ سے رابطہ بہتر کیا گیا ہے حالانکہ دنیا نے تین سو کلومیٹر طویل ٹرافک جام اتر پردیش میں دیکھا۔ وزیر اعظم نے کمبھ جیسے عظیم الشان اور روحانی پروگرام کو کامیاب بنانے میں صفائی کے پرزور دیا تھا نیز مہا کمبھ کی تیاری میں نمامی گنگے پروگرام کو تیزی سے آگے بڑھانے اور پریاگ راج شہر کی صفائی ستھرائی اور فضلہ کے انتظام پر توجہ مرکوز کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ اس کی حقیقت نیشنل گرین ٹریبونل کی سماعت میں کھل گئی۔ این جی ٹی کے چیئرپرسن جسٹس پرکاش شریواستو، عدالتی رکن جسٹس سدھیر اگروال اور ماہر رکن اے سینتھل ویل کی بینچ نے کہا ہے کہ سی پی سی بی نے 3 فروری کو داخل کردہ رپورٹ میں کچھ غیر تعمیل یا خلاف ورزیوں کی نشاندہی کی تھی۔ مثلاً اتر پردیش آلودگی کنٹرول بورڈ (UPPCB) نے ایک جامع کارروائی کی رپورٹ داخل کرنے کے این جی ٹی کی سابقہ ہدایت کی تعمیل نہیں کی تھی۔ ٹریبونل نے یوپی پی سی بی کے ذریعہ صرف پانی کی جانچ کی کچھ رپورٹس کے ساتھ ایک خط داخل کرنے پر ناراضی کا اظہار کیا مگر یوگی کے تحت کام کرنے والے ریاستی بورڈ سے کسی اور جواب کی توقع بھی فضول ہے۔

بینچ نے کہا کہ UPPCB کی مرکزی لیبارٹری کے انچارج کی طرف سے بھیجے گئے 28 جنوری دستاویزات سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ مختلف جگہوں پر گندے پانی کی اعلیٰ سطح پائی گئی ہے۔ این جی ٹی نے ریاست اتر پردیش کے وکیل کو رپورٹ کا جائزہ لینے اور جواب داخل کرنے کے لیے ایک دن کا وقت دیا لیکن جب وزیر اعلیٰ اپنے ٹریبونل کو ہی سناتن دشمن قرار دے دیں تو بیچارہ بورڈ کیا کرے؟ گنگا کی صفائی ستھرائی کے لیے قائم کیے جانے والے قومی مشن (این ایم سی جی) نے گزشتہ سال 30 اگست (2024) کو اپنی 56 ویں ایگزیکٹو کمیٹی کی میٹنگ نئی دہلی میں کی۔ اس میں 265 کروڑ روپے کے 9 پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی۔ ان میں سے ایک مہا کمبھ میلہ 2025 کے دوران اور اس کے بعد دریائے گنگا کے حوالے سے ماحولیاتی بیداری پیدا کرنے کے لیے پریاگ راج میں ارتھ گنگا سنٹر کی تعمیر اور 1.80 کروڑ روپے کی لاگت سے ریلوے اسٹیشن چھوکی کی برانڈنگ کی منظوری تھی۔ اس پروجیکٹ کا مقصد روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور گنگا کے طاس والے علاقے کی خواتین کے خود امدادی گروپوں کی مدد کرنا ہے۔ سوال یہ ہے ان سرگرمیوں سے گنگا کے پانی صفائی کیسے ہوگی اور کروڑوں روپیوں میں سے کتنا بدعنوانی کی نذر ہوجائے گا؟

نمامی گنگے مشن کے تحت دنیا بھر کا روپیہ تو خرچ ہورہا ہے مگر گنگا کی آلودگی کم نہیں ہوتی اس کو ان مثالوں سے سمجھا جاسکتا ہے۔ مذکورہ بالا نشست میں کولکاتہ، مغربی بنگال کے اندر بیلیا گھاٹ سرکلر کینال کے مشرقی اور مغربی کناروں پر بننے پین اسٹاک گیٹس کی تنصیب اور موجودہ گیٹس کی تزئین وآرائش کے پروجیکٹ کو منظوری دی گئی۔ اس پروجیکٹ کی تخمینہ لاگت 7.11 کروڑ روپے ہے۔ ایک اور ترقیاتی کام میں، جھارکھنڈ کے ادھوا جھیل برڈ سینکچری کے تحفظ اور پائیدار انتظام کے لیے 25.89 کروڑ روپے کی لاگت سے 5 سالوں کا ایک مربوط انتظامی منصوبے (آئی ایم پی) کو منظوری دی گئی ہے۔ ایگزیکٹو کمیٹی نے ڈی بی او ٹی موڈ پر 2.89 کروڑ روپے کی تخمینی لاگت کے ساتھ عالمی بینک کے پی بی آئی جی جزو کے تحت 5 سال کے لیے شانتی پور، گاڑولیا اور چکدھا میونسپلٹیوں میں تجدید کی تجویز منظور کی۔ اپنے مقصد کے حوالے سے یہ فضول خرچی ہے۔

وارانسی وزیر اعظم کا حلقۂ انتخاب ہے اور وہاں بھی گنگا کا پانی خاصہ آلودہ ہے۔ ابھی حال میں جب زائرین کو پریاگ راج میں جانے سے روکا گیا تو گاڑیوں کا قافلہ کاشی کی جانب مڑ گیا کیونکہ سیر وتفریح کو نکلے ہوئے لوگ خالی خولی کیسے واپس جاسکتے ہیں اور جب وہاں بھی حالات ناگفتہ بہ ہوگئے تو وہ قافلہ ایودھیا کی جانب چل پڑا۔ وارانسی میں نمامی گنگے مشن کے تحت کوئی ٹھوس اقدام کرنے کے بجائے صاف ندیوں پر اسمارٹ لیبارٹری (ایس ایل سی آر) کے لیے سکریٹریٹ کے قیام کو منظوری دی گئی تاکہ آئی آئی ٹی (بی ایچ یو) کے ذریعے اسے نافذ کیا جاسکے۔ اس کثیر مقصدی منصوبے کا مقصد عالمی مہارت کو بروئے کار لانا اور ملک بھر میں پھیلے ہوئے چھوٹے دریاؤں کو نئے سرے سے جوڑنے کی ترتیب نو کے لیے پائیدار طریقوں کو اپنانا ہے۔ اس پروجکٹ گنگا کی آلودگی اور اس میں کمی سے کوئی دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔

مہا کمبھ کی بدانتظامی پر سب سے جراتمندانہ بیان مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے دیا۔ انہوں نے کہا کہ مہا کمبھ 'مرتیو کمبھ' میں بدل گیا ہے۔ وہ مہا کمبھ اور ماں گنگا کا احترام کرتی ہیں، لیکن کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ امیروں کے لیے ایک لاکھ روپے تک کے کیمپ دستیاب ہیں، لیکن غریبوں کے لیے کوئی انتظام نہیں ہے۔ غریب عوام کو چونکہ توقع نہیں ہے اس لیے شکایت بھی نہیں۔ ان کے لیے مفت سیر وتفریح کے ساتھ موکش بہت ہے۔ اب وہ ساری پریشانی کو بھول کر اس احسانِ عظیم کے عوض بی جے پی کو ووٹ دیں گے کیونکہ پہلی مرتبہ وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ کی دعوت پر انہیں کسی تقریب میں شرکت کی سعادت ملی۔ اتنے کثیر آبادی والے ملک میں دو چار سو کی موت سے کیا فرق پڑتا ہے؟ ویسے ضرورت سے زیادہ بھیڑ کرنے کی غلطی بھی عوام نے ہی کی تھی۔ ان کو کچلنے کے لیے یوگی کا بلڈوزر نہیں آیا تھا بلکہ انہوں نے خود ہی ایک دوسرے کو روند دیا تھا۔ اس لیے ساری غلطی عوام کی ہے ایسے میں سرکار کو گنگا نہانے کی مطلق ضرورت نہیں اس کے پاپ تو جنتا از خود اپنے سر لے لیتی ہے۔

☆☆☆

متنازعہ وقف بل: اصل لڑائی تو اب شروع ہوئی ہے

بل میں وقف بورڈز کے اختیارات کم کرنے، غیر مسلم ممبران کی شمولیت اور زمینوں پر قبضے سے متعلق متنازعہ ترامیم شامل ہیں، جنہیں قانونی چیلنج کا سامنا ہو سکتا ہے

ناہید عطاء اللہ

متنازعہ وقف (ترمیمی) بل 2024 پر جاری تنازعہ ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کی رپورٹ اور سفارشات پارلیمنٹ میں پیش کر دی ہیں، جس میں حزب اختلاف کے اعتراضات کو محض ترمیم کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ اصل رسہ کشی تب ہوگی جب حکومت 10 مارچ سے شروع ہونے والے بجٹ اجلاس میں بل کو منظور کرانے کے لیے دباؤ ڈالے گی۔ اس لحاظ سے اصل لڑائی تو اب شروع ہوئی ہے۔ یہ بل 8 اگست 2024 کو پارلیمنٹ میں پیش ہوتے ہی جے پی سی کے سپرد کر دیا گیا تھا، جس نے 30 جنوری 2025 کو اپنی حتمی رپورٹ تیار کی، جو 13 فروری کو پیش کی گئی۔ حزب اختلاف کے کئی ارکان کا ماننا ہے کہ بی جے پی اپنی جماعت میں توڑ پھوڑ کر کے اور کچھ ارکان کو غیر حاضر کروا کے بل کو منظور کرانے کی کوشش کرے گی۔ تاہم، اپوزیشن کا کہنا ہے کہ جے پی سی کی رپورٹ میں ایسے نکات موجود ہیں جو اس بل کو قانونی طور پر چیلنج کرنے میں مدد دیں گے۔

ڈی ایم کے کے رکن پارلیمان اے راجا، جو جے پی سی کے رکن بھی ہیں، نے بتایا کہ حزب اختلاف کی حکمت عملی جے پی سی یا پارلیمنٹ میں لڑنے کی نہیں بلکہ سپریم کورٹ میں بل کو چیلنج کرنے کی تھی۔ ان کے مطابق، جے پی سی میں پیش کیے گئے شواہد بل میں شامل ترامیم کی حمایت نہیں کرتے۔ راجا نے کہا کہ جے پی سی کی کارروائی دھوکہ دہی پر مبنی تھی کیونکہ بل کی ہر شق پر بحث نہیں ہوئی۔ انہوں نے کمیٹی کے صدر کے اس دعوے کو مسترد کر دیا کہ بل پر 128 گھنٹوں میں سے 75 منٹ بحث ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل ترمیم نہیں بلکہ وقف املاک کی تباہی کا منصوبہ ہے، جس کے ذریعے 1995 اور 2013 میں کی گئی اصلاحات کو ختم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

اس بل کے حوالہ سے خاص نظر آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ چندرابابو نائیڈو اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر ہے، کیونکہ ان کی جماعتیں ٹی ڈی پی اور جے ڈی (یو) این ڈی اے کا حصہ ہیں۔ نائیڈو نے آندھرا پردیش میں مسلمانوں کو 4 فیصد ریزرویشن دینے کا اعلان کیا تھا، جب کہ مرکزی اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو کا دعویٰ ہے کہ ہر کوئی بل کے حق میں ہے۔ سابق نائب چیئرمین راجیہ سبھا اور وقف امور کی جے پی سی کے سابق سربراہ کے رحمان خان نے تصدیق کی کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اس بل کو عدالت میں چیلنج کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ ان کے مطابق، وقف املاک پر قبضے سے متعلق ترامیم خطرناک ہیں اور سپریم کورٹ کے فیصلوں کے خلاف ہیں، جن کے مطابق وقف کی گئی جائیداد اللہ کی ملکیت بن جاتی ہے اور اس کو منتقل کرنا ممکن نہیں۔ حزب اختلاف کے جے پی سی ممبران نے بل کی تمام 44 شقوں میں ترامیم تجویز کیں، جن میں سے 28 شقیں 1995 کے ترمیمی قانون کے تحت حقوق کی بحالی سے متعلق تھیں، مگر انہیں مسترد کر دیا گیا جبکہ بی جے پی ارکان کی جانب سے پیش کردہ 32 ترامیم کو قبول کرلیا گیا۔ کانگریس کے رکن پارلیمان عمران مسعود نے کہا کہ بل آئین کے آرٹیکل 14، 15 اور 29 کی خلاف ورزی کرتا ہے اور انہیں یقین ہے کہ عدالت اسے مسترد کر دے گی۔ جے پی سی میں اپوزیشن کے اعتراضات کو نظر انداز کیا گیا، جبکہ حکومت نے وقف بورڈز کو ریاستی دائرہ کار سے نکال کر مرکز کے اختیار میں لے لیا۔ جے پی سی میں بھی شامل مسعود نے کہا کہ اختلافی نوٹوں میں ترمیم کرنا اور پھر انہیں تصحیحی نوٹ کے طور پر شامل کرنے کا پورا ڈرامہ، درحقیقت بی جے پی کی حکمت عملی تھی تاکہ اسے ایک مسئلہ بنایا جاسکے۔ ان کے مطابق، وقف بورڈز کا انتظام ریاستی معاملہ ہے لیکن این ڈی اے حکومت نے اسے مرکزی موضوع بنا دیا ہے۔ لوک سبھا میں کانگریس کے وہپ محمد جاوید، جو بہار کے کشن گنج انتخابی حلقے کی نمائندگی کرتے ہیں، نے دعویٰ کیا کہ اپوزیشن کے ارکان پارلیمنٹ تلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) کے 16 اور جنتا دل (یونائیٹڈ) کے 12 اراکین پارلیمنٹ سے رابطے میں ہیں اور انہیں سمجھایا جارہا ہے کہ انہیں اس بل کے خلاف کیوں ووٹ دینا چاہیے۔ جاوید نے کہا کہ سال کے آخر میں بہار اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں اور اگر جے ڈی (یو) نے بل کی حمایت کی تو وہ مسلمانوں کا اعتماد کھودے گی، جو ریاست میں دوسرا سب سے بڑا مذہبی گروہ ہیں۔ ادھر، تمل ناڈو توحید جماعت کے ریاستی سکریٹری، الامین نے کہا کہ ان کی تنظیم عوام میں اس بل سے پیدا ہونے والے ممکنہ خطرات کے بارے میں شعور اجاگر کر رہی ہے۔ حیدرآباد کی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے پروفیسر افروز عالم نے کہا کہ یہ بل نہ تو مکمل طور پر اچھا ہے اور نہ ہی مکمل طور پر برا، لیکن اس میں کچھ ایسے نکات ہیں جن کا مستقبل میں انتظامیہ غلط استعمال کر سکتی ہے، جیسے کہ ضلع کلکٹرز کو تمام اختیارات دینا، جو بطور سرکاری افسران دباؤ میں آسکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایسا ہی ہے جیسے کسی کو اپنے ہی مقدمے میں خود جج بنا دیا جائے، جو عدالتی اصولوں کے خلاف ہے۔

وقف (ترمیمی) بل بنیادی طور پر سروے کمشنرز کو ہٹانے، وقف بورڈ کے اختیارات کو محدود کرنے اور ریاستی حکومت سے اختیارات مرکزی حکومت کو منتقل کرنے پر مرکوز ہے۔ پروفیسر عالم نے کہا کہ اس بل کا سب سے زیادہ غیر اخلاقی پہلو یہ ہے کہ وقف بورڈ کے اراکین میں دو غیر مسلم افراد کو شامل کیا جائے گا، جو اس ادارے کے اقلیتی تشخص کو کمزور کرے گا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا ہندو مندر ٹرسٹ یا شری اکال تخت (ایس جی پی سی) کسی غیر ہندو یا غیر سکھ فرد کو اپنے انتظامی بورڈ میں شامل کریں گے؟ اسی طرح کسی زمین کو وقف قرار دینے یا نہ دینے کا اختیار ریاستی حکومت کے مقرر کردہ افسر کو دینا زمین ہڑپنے کو قانونی حیثیت دینے کے مترادف ہے۔

بل میں یہ شرط رکھی گئی ہے کہ اگر کوئی پراپرٹی پہلے سے رجسٹرڈ ہے تو قانون اسے ماضی پر لاگو نہیں کرے گا۔ مسئلہ یہ ہے کہ 90 فیصد وقف جائیدادیں رجسٹرڈ ہی نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ، 1954 کے استعمال کنندہ کی ملکیت کے قانون کو ختم کر دیا گیا ہے، جس سے متعدد جائیدادوں کا مستقبل غیر یقینی ہو گیا ہے۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ میں شکوۂ ہند: ہندوستانی مسلمانوں کا سیاسی مستقبل کے مصنف پروفیسر مجیب الرحمان نے کہا کہ نجی املاک کے معاملے میں چند نسلوں کی ملکیت کا حساب لگایا جاسکتا ہے لیکن اجتماعی املاک کے انتظامات وقت کے ساتھ بدلتے رہتے ہیں، جس سے ان کی ملکیت کا تعین مشکل ہوجاتا ہے۔ اگرچہ وقف کا تصور اسلام کے پیروکاروں کی طرف سے مذہبی یا فلاحی مقاصد کے لیے عطیہ کردہ منقولہ یا غیر منقولہ جائیدادوں پر لاگو ہوتا ہے، مگر بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ تیجسوی سوریہ کی طرف سے تجویز کردہ اور جے پی سی کی طرف سے منظور شدہ ایک اور ترمیم کے تحت زمین وقف کرنے کے خواہشمند کسی بھی فرد کو یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ کم از کم پانچ سال سے اسلام کا پیروکار ہے۔ یہاں تک کہ سخت ناقدین بھی تسلیم کرتے ہیں کہ بدعنوانی کے خاتمے کے حوالے سے اصلاحات کا خیر مقدم کیا جانا چاہیے لیکن دیگر حلقوں کا خیال ہے کہ حکومت اس بل کو قانون بنانے کے ذریعے قیمتی زمینوں پر قبضہ کرنے، مسلمانوں کو بے عزت کرنے اور ان کی فلاحی اداروں کو تباہ کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ چونکہ امکان ہے کہ یہ بل مارچ میں منظور ہوجائے گا، اس لیے اپوزیشن کو اپنی قانونی حکمت عملی انتہائی دانشمندانہ اور جامع طریقے سے تیار کرنی چاہیے۔

☆☆☆

اودھ نامہ

یہ دو دن میں کیا ماجرا ہوگیا

موجودہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ جب جب دوسری بار امریکی صدر منتخب ہوئے تو ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی دوڑے دوڑے واشنگٹن پہونچے تھے۔ کیوں نہ جاتے کہ آخر مودی جی کو وہ ڈیئر فرینڈ کہتے ہیں۔ اس لئے سفر کے دوران نریندر مودی کو اپنے دوست کی جانب سے والہانہ استقبال اور دوستی کے رشتوں کے مزید استحکام کی اُمید تھی، انھیں یقین تھا کہ واشنگٹن میں اُن کا والہانہ استقبال ہوگا اور ٹرمپ۔ مودی کی اٹوٹ دوستی کا ساری دنیا رشک کے ساتھ نظارہ کرے گی۔ لیکن انھیں کیا پتہ تھا کہ ڈونالڈ ٹرمپ اب وہ پہلے والے ٹرمپ نہیں رہے جو پہلی میعاد میں صدارتی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد تھے۔ امریکہ کی سرزمین پر قدم رکھتے ہی سب کچھ بدلا بدلا دکھائی دے رہا تھا۔ گئے وہ دن کبھی پہلو میں جب دل دھڑکتے تھے۔ کے مصداق نریندر مودی کو دوست کے گھر میں بھی اجنبیت کا احساس ہونے لگا۔

ٹرمپ نے بن بلائے مہمان کی طرح نریندر مودی سے رسمی انداز میں سفارتی اُصولوں کے مطابق ملاقات کی۔ ملاقات میں گرمجوشی کے بجائے جس سرد مہری کے رویہ کا اظہار ٹرمپ نے کیا اس نے وزیر اعظم اور اُن کی ٹیم کو حیرت میں ڈال دیا۔ ٹرمپ کے جائزہ لینے کے بعد کسی تاخیر کے بغیر ملاقات کرتے ہوئے امریکہ سے قربت اختیار کرنے کے منصوبہ پر جیسے پانی ہی پھر گیا۔ دونوں قائدین نے مصافحہ اور معانقہ بھی کیا، لیکن دلوں میں فاصلہ برقرار رہا۔

ہمارے وزیر اعظم جس اُمید کے ساتھ امریکہ گئے تھے وہاں اُنھیں اس لئے بھی مایوسی ہوئی کیوں کہ ڈونالڈ ٹرمپ بدل چکے تھے۔ ہندوستان کے بارے میں اُن کے نظریات تبدیل ہوگئے جس کا اثر حکومت کی پالیسی پر صاف دکھائی دے رہا ہے۔ ڈیئر فرینڈ سے ملاقات کے باوجود ٹرمپ کا دل نہیں بدلا اور اُنھوں نے ہندوستان کے حق میں ایک بھی اہم فیصلہ کا اعلان نہیں کیا۔ ایسا محسوس ہورہا تھا کہ ٹرمپ نے اپنی دوسری میعاد میں دوستوں کی نئی فہرست تیار کرلی ہے۔

مودی کے دورے سے لیکر آج تک امریکہ کے مخالف ہندوستانی فیصلوں سے ہر کسی کے ذہن میں یہ سوال گونج رہا ہے کہ ٹرمپ آخر بدل کیوں گئے؟ کیا اُنھیں اب نریندر مودی پر بھروسہ نہیں رہا۔ اگر اِس کا جواب ہاں میں ہے تو پھر اعتماد شکنی کی وجوہات بھی ہوں گی تو وہ کیا ہوسکتی ہیں۔۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ نریندر مودی نے پہلی میعاد میں اپنی جملہ بازی سے متاثر کیا اور بعد میں دوستی کے دعوے کھوکھلے ثابت ہوئے، جس طرح عوام سے کئے گئے انتخابی وعدے کھوکھلے نکلے۔ امریکہ سے واپسی کے بعد سے شاید مودی بھی یہ طے نہیں کر پارہے ہیں کہ آخر ٹرمپ کے تیور اچانک بدل کیوں گئے۔ ''میرے دوست قصہ یہ کیا ہوگیا'' دوستانہ فلم کے نغمے کی طرح نریندر مودی اپنے دوست کی بے وفائی پر حیرت میں ہیں۔ مودی جی کی امریکہ روانگی سے پہلے ہی ٹرمپ انتظامیہ نے غیر قانونی طور پر مقیم ہندوستانیوں کی گھر واپسی کا عمل شروع کردیا تھا۔ اُمید کی جارہی تھی کہ مودی سے ملاقات کے بعد ہندوستانیوں کی واپسی کا سلسلہ رُک جائے گا لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا۔ نہ ہی یہ سلسلہ رکا اور نہ ہی ان ہندوستانیوں کے ساتھ امریکی سلوک میں کوئی تبدیلی نظر آئی۔ امریکہ میں قدم رکھتے ہی مودی کو استقبال کے موقع پر اندازہ ہوا ہوگا کہ سب کچھ ٹھیک نہیں ہے۔

بتاتے چلیں کہ مودی سے قبل جاپان اور اسرائیل کے وزرائے اعظم اور شاہِ اردن نے ٹرمپ سے ملاقات کی تھی اور تینوں کا استقبال ٹرمپ نے قیامگاہ کے باہر گاڑی کے پاس پہونچ کر کیا، جبکہ نریندر مودی کے استقبال کے لئے ٹرمپ باہر نہیں آئے اور ایک خاتون عہدیدار نے اُن کا استقبال کیا۔ کیا جاپان، اسرائیل اور اُردن کے مقابلے ہندوستان کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ نریندر مودی امریکہ میں ہی تھے کہ ہندوستانیوں کے دوسرے قافلے کی گھر واپسی کی تیاریاں شروع ہوگئی تھیں۔ وزیر اعظم کی واپسی کے بعد مزید 2 امریکی طیارے ہندوستانیوں کو لیکر پنجاب پہونچے۔ ہندوستانیوں کے ساتھ غیر انسانی سلوک پر شرمندگی سے بچنے کے لئے امریکی طیاروں کو پنجاب میں لینڈنگ کی اجازت دی گئی تاکہ وہاں کی عام آدمی حکومت کی بدنامی ہو۔ جب واپس ہونے والے ہندوستانی نوجوان مختلف ریاستوں سے تعلق رکھتے ہیں تو پھر دارالحکومت دہلی میں لینڈنگ کی اجازت دی جانا چاہئے تاکہ وہاں سے وہ اپنے اپنے مقامات روانہ ہوسکیں۔

ہندوستانیوں کی واپسی کی خبروں اور ہتھکڑی اور بیڑیوں میں جکڑنے کے معاملہ کو بھی نیشنل میڈیا نے ویسے پیش نہیں کیا جس طرح سے وہ چھوٹ چھوٹ معاملہ پر آسمان سر پر اٹھالیتا ہے۔ اگر مرکز میں کانگریس حکومت ہوتی تو گودی میڈیا آسمان سر پر ضرور اُٹھالیتا۔ امریکہ میں غیر قانونی طور پر مقیم دیگر ممالک کے باشندوں کی واپسی کی کوئی مہم دکھائی نہیں دے رہی ہے اور صرف ہندوستانیوں کو ٹارگٹ کرتے ہوئے ملک بدر کیا جارہا ہے۔ مودی کی وطن واپسی کے بعد ٹرمپ کا ہندوستان کے بارے میں رویہ اور بھی سخت ہوگیا۔ الون مسک کی کمپنی ٹیسلا کی جانب سے ہندوستان میں تقررات کی تجویز کی ٹرمپ نے مخالفت کی اور الیکشن میں رائے دہی میں اضافہ کے لئے دی جانے والی 21 ملین ڈالر کی امداد کو روک دیا۔ ہندوستانیوں کو امریکی کمپنیوں میں روزگار کی مخالفت کرتے ہوئے ٹرمپ نے توہین آمیز ریمارک کئے۔ اُن کا کہنا تھا کہ ہندوستانیوں کو امریکی اداروں کے بجائے اپنے ملک میں گندگی کی صفائی کا جاب ملنا چاہئے۔ اُنھوں نے ماحولیاتی آلودگی کے لئے ہندوستان کو ذمہ دار قرار دیا۔

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ماکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

10 غذاؤں سے کمر درد کا علاج

روزمرہ کی بھاگتی دوڑتی زندگی میں ہم اپنی صحت کے متعلق بہت ساری باتوں کو نظر انداز کردیتے ہیں جو کہ یقیناً غلط ہے، کسی بھی فرد کو اپنی صحت کے حوالے سے کسی طور پر غافل نہیں رہنا چاہیے۔ اکثر خواتین دن بھر گھر کے کاموں میں مصروف رہنے کے باعث کئی قسم کے عوارض کا شکار ہوجاتی ہیں اور انہیں جسم کے کئی حصوں میں مستقل درد کی شکایت بھی رہنے لگتی ہے ۔ان میں کندھوں اور پٹھوں میں درد کی شکایت کے ساتھ ساتھ سر اور کمر کے درد کی شکایت ہونا عام ہے۔اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ جو خواتین یا مرد حضرات اپنے دن کا زیادہ تر حصہ کھڑے رہنے والے کاموں میں گزارتے ہیں،ان میں کمر کے درد کی شکایت عام ہونے لگتی ہے،اس کے علاوہ غیر آرام دہ میٹرس یا گدوں پر بھی سونے سے کمر درد کی شکایت ہونے لگتی ہے۔

ایسی خواتین اور مرد جو اپنی مصروفیات کے باعث کمر درد کے لئے ڈاکٹر سے رجوع نہیں کرپاتے یا وہ مستقل بنیادوں پر علاج نہیں کرا سکتے ان کے لئے کمر درد سے نجات پانے کے لئے چند گھریلو اور آزمودہ تراکیب پیش کی جارہی ہیں جن پر مستقل مزاجی سے عمل کرکے آپ اپنے دائمی کمر درد سے نجات حاصل کرسکتے ہیں۔

1۔ادرک: ادرک میں وہ تمام غذائی اجزاء پائے جاتے ہیں جو ہر طرح سے انسانی صحت کے لئے مفید اور کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ کمر کے جس حصہ میں آپ کو درد کی مستقل شکایت ہو وہاں ادرک کا پیسٹ (ادرک کو اس کے پانی کے ساتھ باریک پیس لیں) اور یوکلپٹس کے تیل کے ساتھ ملا کر اچھی طرح لگائیں تاکہ یہ جذب ہوجائے۔ اس پیسٹ کو روزانہ لگا کر اچھی طرح مساج کریں۔اس سے کمر کے درد میں ضرور افاقہ ہوگا۔ اس کے علاوہ ادرک کے چند ٹکڑوں کو باریک کاٹ کر دس سے پندرہ منٹ تک اُبال لیں اور پھر بغیر فریج کے ٹھنڈا کرلیں پھر اس میں ایک کھانے کا چمچ شہد شامل کرکے پی لیں ۔آپ ادرک والی چائے کو دن میں دو سے تین مرتبہ پئیں اور چند دنوں بعد ہی آپ اپنی کمر درد میں بہتری محسوس کرنے لگے گے۔ادرک والی چائے کے علاوہ آپ ہربل چائے بھی بناسکتے ہیں ۔اس کے لئے ایک کپ پانی میں آدھا چائے کا چمچ ثابت کالی مرچ، آدھا چائے کا چمچ لونگ اور ایک چائے کا چمچ ادرک کا پاؤڈر شامل کرکے اُبال لیں اور ٹھنڈا ہونے پر پی لیں،اس سے نہ صرف کمر درد میں بہتری ہوگی بلکہ یہ ہربل ٹی آپ کے نظام ہاضمہ کو درست انداز میں کام کرنے میں بھی مدد دے گی۔

2۔تلسی کے پتے: تلسی کے پتوں کا استعمال بھی آپ کو کمر درد سے نجات دے سکتا ہے۔ ایک کپ پانی میں آٹھ سے دس تلسی کے پتے شامل کرکے اتنی دیر تک ابالیں کہ پانی آدھا کپ رہ جائے ۔اس پانی کو کمرے کے درجہ حرارت میں ہی ٹھنڈا ہونے کے لیے رکھ دیں۔ جب ٹھنڈا ہوجائے تو اس میں ایک چٹکی نمک شامل کردیں۔ اگر کمر کا درد ہلکا اور کم ہے تو اس پانی کو دن میں ایک بار لیکن اگر درد کی شدت زیادہ ہے تو اسے دن میں دو بار استعمال کریں۔ نمک ملا تلسی کے پتوں کا پانی پینے سے کمر کے درد میں فوری طور پر کمی واقع ہونے لگتی ہے۔

3۔خشخاش: خشخاش کے بیج کمر کے درد میں آرام لانے کے لئے حیرت انگیز کام کرتے ہیں،اسے آپ جادوئی طریقہ علاج بھی کہہ سکتے ہیں اس کے لئے سو گرام خشخاش اور مصری کو ملا کر گرائنڈر میں اچھی طرح پیس لیں خشخاش اور مصری کا پاؤڈر دو چائے کا چمچ روزانہ ایک گلاس دودھ کے ساتھ پی لیں۔

4۔جڑی بوٹی کا تیل: ہربل تیل کے ساتھ کمر کے متاثرہ حصہ کا مساج کرنے سے نہ صرف آپ کے مسلز کو سکون پہنچتا ہے بلکہ درد کی شدت میں بھی کمی واقع ہونے لگتی ہے۔ اس ضمن میں آپ کوئی بھی ہربل آئل کا استعمال کرسکتے ہیں جیسے کہ یوکلپٹس بادام، ناریل یا پھر اولیو آئل وغیرہ۔ آپ مساج کے لئے جو بھی ہربل تیل استعمال کررہے ہیں۔اسے پہلے ہلکا گرم کرلیں اور پھر متاثرہ حصہ پر مساج کریں۔

5۔لہسن: لہسن میں بھی قدرتی طور پر وہ تاثیر پائی جاتی ہے جو کمر کے درد سے نجات دیتی ہے،اسے استعمال کرنے کا طریقہ بھی انتہائی سادہ ہے۔ روزانہ صبح نہار منہ دو سے تین لہسن کے جوے کھالیں،اس کے علاوہ آپ لہسن کے تیل سے متاثرہ جگہ پر مساج بھی کرسکتے ہیں۔ لہسن کا تیل بنانے کے لئے ناریل، مسٹرڈ اور تل کا تیل کو ہلکی آنچ پر گرم کریں۔ پھر اس میں آٹھ سے دس لہسن کے جوے شامل کردیں ۔اس وقت فرائی کریں جب تک لہسن براؤن نہ ہوجائے پھر اس تیل کو نتھار لیں اور روم ٹمپریچر میں ٹھنڈا ہونے کے لئے رکھ دیں،اب اس تیل سے کمر کے جس حصہ میں درد ہورہا ہے، بہت اچھی طرح سے مساج کریں اور کچھ وقت کے لئے چھوڑ دیں اس کے بعد ہلکے نیم گرم پانی سے غسل کرلیں۔

6۔گندم: گندم میں قدرتی طور پر ایسے غذائی اجزاء پائے جاتے ہیں جس سے ہر قسم کے درد کی شدت میں کمی آتی ہے۔ مٹھی بھر گندم کو رات بھر پانی میں بھگو کر رکھ دیں، اگلے دن صبح اس پانی میں ہرا دھنیا، کس کس گھاس اور ایک کپ دودھ شامل کرکے چند منٹ کے لئے ابال لیں یا اس وقت تک ابالیں جب تک وہ گاڑھا نہ ہوجائے۔ اس مکسچر کو دن میں دو بار پی لیں۔ گندم کا یہ مکسچر نہ صرف کمر کے درد میں شفا دیتا ہے بلکہ ہر قسم کے جوڑوں کے درد کے لئے بھی اسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

7۔برف: کولڈ کمپریسر جو کہ برف سے بنے ہوئے ہوتے ہیں، ہر قسم کے درد میں آرام پہنچانے میں مدد کرتے ہیں۔ درد کے ساتھ ساتھ جسم کے کسی حصہ پر ہونے والی سوجن کو ختم کرنے کے لئے بھی برف کا مساج کیا جاسکتا ہے۔ اگر آپ کے پاس آئس کیوبز نہ ہوں تب آپ فروزن کی ہوئی سبزیوں کے بیگز سے بھی مساج کرسکتے ہیں، برف کے چند ٹکڑوں کو ایک پلاسٹک بیگ میں باندھ لیں اب اس پلاسٹک بیگ کو ایک چھوٹے تولیے میں لپیٹ دیں متاثرہ حصہ پر دس سے پندرہ منٹ تک مساج کریں۔ دن میں ایک بار یہ عمل کرنے کے ایک یا ڈیڑھ گھنٹہ کے وقفہ کے بعد دوبارہ مساج کرسکتے ہیں۔ آپ برف مساج کے بجائے گرم کمپریسر بھی درد کو ختم کرنے کے لئے استعمال کرسکتے ہیں۔

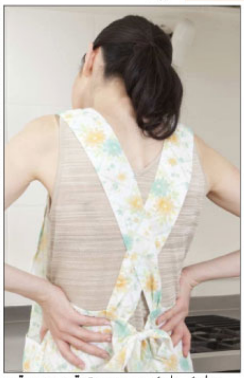

8۔اپسم نمک: اپسم نمک میں وہ صلاحیت قدرتی طور پر موجود ہوتی ہے جس سے درد کے ساتھ ساتھ سوجن میں بھی افاقہ پہنچتا ہے۔ اپسم سالٹ کو قابل برداشت گرم پانی میں اچھی طرح سے حل کرکے اس کا گاڑھا پیسٹ بنالیں اب ایک تولیہ کو اس میں بھگو کر کمر کے جس حصہ میں درد ہورہا ہے۔اس گرم تولیہ کو اس جگہ پر رکھیں، آپ اپسم سالٹ کو نہانے کے پانی میں مکس کرکے اس سے غسل بھی کرسکتے ہیں۔ یہ نمک ملا پانی نہ صرف درد میں آرام دے گا بلکہ آپ کو ذہنی طور پر سکون بھی رکھے گا۔

9۔دودھ: دودھ میں کیلشیم کی وافر مقدار پائی جاتی ہے جس سے نہ صرف آپ کی ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں بلکہ یہ آپ کے پٹھوں اور مسلز کو بھی مضبوطی اور طاقت عطا کرتا ہے۔ دودھ کا ایک گلاس اپنی روزمرہ کی زندگی کا لازمی حصہ بنالیں نیم گرم ایک گلاس دودھ میں ایک چائے کا چمچ شہد شامل کرکے پی لیں۔ کیلشیم کی مطلوبہ مقدار جسم کو ملنے کے بعد کمر کے درد میں افاقہ ملتا ہے۔

10۔کیمومائل چائے: اس چائے کا ایک گرم کپ پٹھوں اور کمر کے درد میں فائدہ دیتا ہے ایک ٹیبل اسپون کیمومیل پھول دو کپ کھولتے ہوئے پانی میں ڈالیں اور کچھ دیر کے لئے رکھ دیں اس چائے کو درد کی شدت کم کرنے کے لئے ایک سے تین کپ روزانہ استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

□□□

اچانک صدمے کی خبر سن کر موت واقع ہوسکتی ہے

انسانی زندگی خوشیوں اور غموں کا مجموعہ ہے لیکن کچھ لوگ اچانک پیش آجانے والے غم اور دکھ کو برداشت نہیں کرپاتے ایسی صورت حال پر کی گئی ایک تحقیق میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی شخص کو اگر اچانک کوئی صدمہ پہنچے تو اس کی دل کی دھڑکن بے ترتیب ہوجاتی ہے جس سے اس کی موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔ برطانیہ میں کی گئی تحقیق میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی شخص کی شریکِ حیات یا کوئی اور پیارے کی اچانک موت ہونے سے اس کے دل کی دھڑکن بے قاعدہ ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اور ایک سال تک دل کی دھڑکن بے قاعدہ رہنے سے دل کام کرنا بند کرسکتا ہے۔ ماہرین طب کے مطابق طبی اصلاح میں اس مرض کو ایٹریئل فبریلیشن کہا جاتا ہے جس میں اکثر اوقات دل کی دھڑکن خطرناک حد تک بے قابو ہوجاتی ہے اور یہ جان لیوا بھی ثابت ہوسکتی ہے اس لیے محققین کا کہنا ہے کہ ایسے افراد جو ایٹریئل فبریلیشن کے مرض میں مبتلا ہوتے ہیں انہیں اسٹروک ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔

یہ تحقیق اُن افراد پر کی گئی ہے جن کی اہلیہ یا شوہر اچانک مر گئے اور اس مشاہدے کے مطابق سامنے کے پہلے مہینے کے اندر ان کے ایٹریئل فبریلیشن کے مرض میں مبتلا ہونے کی شرح 41 فیصد تک بڑھ جاتی ہے جب کہ کسی بھی صدمے کے بعد پہلے ہفتے میں بیماری میں مبتلا ہونے کے امکانات 90 فیصد تک بڑھ جاتے ہیں لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ایٹریئل فبریلیشن میں مبتلا ہونے کا خطرہ کم ہوجاتا ہے تاہم یہ مرض قابل علاج ہے۔ تحقیق کے مطابق اگر کسی کو بھی اچانک اپنے دل کی دھڑکن میں تبدیلی محسوس ہو تو اُسے نظر انداز نہیں کرنا چاہیے اور اس صورت حال کے سامنے آتے ہی فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ دل میں درد محسوس ہونے اور دل کا دورہ پڑنے کی علامات جیسے سینے، ہاتھ اور جبڑے میں تکلیف اور سانس تیز ہونے کی کیفیت میں ایمبولنس بلوائیں اور جب تک ایمبولنس نہیں آتی تو اسپرین کی گولی لینی چاہیے۔ محققین کا کہنا ہے کہ یہ تحقیق مشاہدے کی بنیاد پر کی گئی ہے اس لیے ایٹریئل فبریلیشن کے مرض میں خاندانی ہسٹری اور رہن سہن کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ محققین کا کہنا ہے کہ ایسے افراد جو صدمے کو برداشت نہیں کرپاتے انہیں انتہائی دکھ کی خبر فوری طور پر سنانے کی بجائے رفتہ رفتہ دینی چاہیے تاکہ وہ ذہنی طور پر اس کے لیے تیار ہوجائے۔

ھڈیوں کو مضبوط بنانا ھے تو باقاعدگی سے دوڑ کو اپنا معمول بنالیں

ماہرین کہتے ہیں کہ اگر آپ اپنی ہڈیاں مضبوط بنانا چاہتے ہیں تو باقاعدگی سے دوڑ کو اپنا معمول بنانا ہوگا۔ ہسپانوی ماہرین کے مطابق دوڑنے اور اس سے وابستہ تربیت سے ہڈیوں کا اسٹفنیس انڈیکس بہتر ہوتا ہے جو ہڈیوں کی مضبوطی اور اس کو جاننے کا سب سے اہم پیمانہ ہے۔ اسی طرح عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ ہڈیاں نرم ہوتی جاتی ہیں اور انہیں مضبوط رکھنے کے لئے باقاعدہ دوڑ بہت ضروری ہے۔ اگرچہ عمر، جنس، غذا اور دیگر عوامل کا اثر بھی ہڈیوں پر ہوتا ہے لیکن دوڑنے سے ہڈیوں اور ڈھانچے کو مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔ تحقیق میں اسپین کی کیمیلو ہوزے سیلا یونیورسٹی نے 10 کلومیٹر سے لے کر طویل میراتھن میں دوڑنے والے افراد کی ایڑھی سمیت پاؤں کی ہڈی کی مضبوطی کا جائزہ لیا۔ مطالعے کے لئے 122 میراتھن، 81 نصف میراتھن اور 10 کلومیٹر دوڑنے والے افراد کو شامل کیا گیا اور اسی عمر کے عام افراد کو بھی نوٹ کیا گیا۔ تحقیق کے نتائج سے ظاہر ہوا کہ جتنا آپ دوڑتے ہیں ہڈیاں اتنی ہی مضبوط ہوتی جاتی ہیں۔ ماہرین نے یہ انکشاف بھی کیا کہ دوڑنے سے ہڈیوں کی ساخت پر بھی نمایاں اثر پڑتا ہے، باقاعدگی سے دوڑنے والے افراد میں بوڑھا ہونے پر ہڈیوں کا بھربھراپن اور کمزوری کا اثر بھی بہت کم ہوتا ہے۔

سرِ درد کا مختلف طریقوں سے علاج

ادرک سر درد بھگانے کے لیے بہترین چیز ہے، کافی میں موجود جز ”کیفین“ بھی خون کی شریانوں کی سوجن کم کرتا ہے

کام کاج کے دوران روزانہ دنیا بھر میں لاکھوں بلکہ کروڑوں افراد سردرد میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اس سے نجات کی خاطر رنگ برنگ ادویہ کھائی جاتی ہیں۔ ان ادویہ کی لاگت کا حساب لگایا جائے تو وہ اربوں ڈالر کے قریب ہوگی۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ بہت ساری چیزیں سردرد کا باعث بن سکتی ہیں۔ جیسے دفتر میں کسی کام کی ڈیڈ لائن، کسی سے بحث کرنا، ٹریفک جام یہاں تک کہ اچھی چیزوں سے بھی سردرد ہونا ممکن ہے۔

لوگوں کی اکثریت اس امر سے بے خبر ہے کہ سر میں ہونے والا درد عموماً عارضی ہوتا ہے۔ نیز یہ کہ عام اشیا سے بھی اس کا علاج ہوسکتا ہے۔ یا کم از کم سر کی تکلیف گھٹ جائے گی۔ ایسی ہی چند روایتی اشیا کا تذکرہ پیش خدمت ہے۔

میگنیشیم لیجیے: جو افراد آدھے سر کے درد کا اکثر شکار رہتے ہیں، ان کو میگنیشیم معدن اپنی غذا میں شامل رکھنا چاہیے۔ اس معدن کی کمی اکثر مائیگرین یعنی آدھے سر کے درد کا باعث بنتی ہے۔ میگنیشیم چاکلیٹ، مچھلی، کیلے اور سبزیوں میں موجود ہوتی ہے۔

وٹامن بی ٹو کا استعمال: ایک طبی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ روزانہ 400 ملی گرام وٹامن بی ٹو کا استعمال آدھے سر کے درد کی شکایت نمایاں حد تک کم کرتا ہے۔ وٹامن بی ٹو بادام، مچھلی، پنیر اور متعدد سبزیوں و پھلوں میں ملتا ہے۔

ادرک کی چائے: ادرک سردرد بھگانے کے لیے بہترین چیز ہے ۔ یہ سر میں جانے والی خون کی شریانوں کی سوجن کم کر کے ہمیں سردرد سے نجات دلاتا ہے۔ ادرک کے تین ٹکڑے دو پیالی پانی میں ڈال کر آدھے گھنٹے تک ڈھک کر رکھیں۔ پھر یہ مشروب چائے کی شکل میں تیار کرکے استعمال کرلیں۔

کافی پی جیے: ایک طبی تحقیق کے مطابق کافی میں موجود جز ”کیفین“ بھی خون کی شریانوں کی سوجن کم کرتا ہے۔ یوں سردرد کی شدت میں بھی کمی آجاتی ہے۔ اس تحقیق کے دوران رضا کاروں کو دو گروہوں میں تقسیم کیا گیا۔ ایک گروہ کو کیفین جبکہ دوسرے کو سردرد کی عام گولی دی گئی۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ کیفین سے سر کا درد مکمل طور پر ختم ہوگیا۔

گرم یا ٹھنڈے کی حکمت عملی: تناؤ کی وجہ سے جنم لینے والے سردرد کا ایک سہل علاج یہ ہے کہ ایک کپڑے کو ٹھنڈے پانی میں ڈبو دیں۔ پھر اسے نکال کر لپیٹ لیں اور پھر اپنی پیشانی یا گردن کے پیچھے رکھ دیں تاکہ سخت ہوئے اعصاب کو سکون مل سکے۔ آدھے سر کے درد سے نجات کے لیے بھی یہی طریقہ آزمائیے۔ مگر اس میں ٹھنڈے کی بجائے گرم پانی کا استعمال کیجیے۔

مساج کرائیے: اپنی درمیانی انگلی سے آنکھوں کے درمیان یا پیشانی کے آغاز کی جگہ آہستہ آہستہ مالش کیجیے۔ اپنی انگلی کو گھڑی کی سوئیوں کی طرح دو سے تین منٹ تک گھمائیں، اس سے آپ کے شدید سردرد میں کمی آجائے گی۔

پاؤں پانی میں ڈبوئیے: زیریں جسم میں گردش کرتا خون جب متحرک ہوجائے تو سر میں خون کی شریانوں پہ پڑا دباؤ کم کرتا ہے۔ لہذا سردرد کی شدت میں کمی لانے کے لیے ایسا کیجیے کہ نیم گرم پانی سے بھرے کسی چھوٹے ٹب میں رائی کا پاؤڈر ملائیے اور پھر اس میں اپنے پاؤں ڈبو دیں۔ آدھے گھنٹے تک انھیں پانی ہی میں رکھیے۔ پھر پیر باہر نکال کر تولیے سے خشک کرلیں۔

□□□

دل کی دھڑکن دماغ کے فیصلوں پر اثرانداز ہوتی ہے

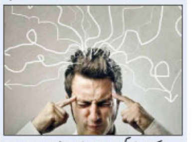

کہتے ہیں کہ کبھی جنوں خرد کے مقابل ہوتا ہے تو جیت دل کے فیصلے کی ہوتی، سارے فیصلے دماغ کے نہیں ہوتے کیونکہ وہ نفع نقصان دیکھ کر فیصلے صادر کرتا ہے جب کہ دل تو آگ کے دریا پار کرادیتا ہے اور اسی کی تصدیق سائنسدانوں نے بھی کردی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق کینیڈا کی واٹر لو یونیورسٹی اور آسٹریلین کیتھولک یونیورسٹی سے منسلک سائنسدانوں نے کئی سال تک مشترکہ تحقیق کی جس میں روزمرہ معاملات میں کئے جانے والے فیصلوں پر دل کی دھڑکن کے اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ تحقیق کی روشنی میں ماہرین کا کہنا ہے کہ دل کی دھڑکن کا اتار چڑھاؤ لوگوں کی ذہانت پر اثرانداز ہوتا ہے۔ دل کی دھڑکن میں کمی بیشی اور سوچنے کے عمل کے درمیان تعلق موجود ہے، جس سے پیچیدہ سماجی مسائل پر لوگ زیادہ بہتر فیصلہ کرپاتے ہیں۔ محققین نے بتایا کہ نتائج سے معلوم ہوتا ہے کہ عقلمندانہ وجوہات تلاش کرنا صرف ذہن اور دماغی افعال کا ہی نتیجہ نہیں ہوتا بلکہ اس میں دل کا بھی ہاتھ ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی دل کی دھڑکن میں تیزی سے کمی بیشی ہوتی ہے وہ سماجی مسائل کے بارے میں انتہائی گہرائی میں جاکر سوچ کر ان کی منطقی حل پیش کرسکتے ہیں۔

گاجر میں چھپی حیرت انگیز صحت مندانہ خوبیاں

ویسے تو بھی سبزیاں اپنے اندر طاقت کے خزانے لیے ہوئے ہیں لیکن ان میں جڑوں والی سبزیاں خاص اہمیت رکھتی ہیں جس میں گاجر کو اپنی افادیت اور اعلیٰ خوبیوں کی وجہ سے منفرد مقام حاصل ہے اسی لیے دنیا بھر میں گاجر کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے 4 اپریل کو عالمی گاجر ڈے منایا جاتا ہے جب کہ اس سے بنی ہوئی لذیذ ڈشز دنیا کے ہر کونے میں پسند کی جاتی ہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ دنیا بھر میں 100 قسم کی گاجر پائی جاتی ہے جو اپنے سائز اور ذائقے کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہیں تاہم جامنی رنگ کی گاجر کو قدرتی طور پر حقیقی گاجر تسلیم کیا جاتا ہے تاہم 17 ویں صدی میں اورنج رنگ کی گاجر بھی مارکیٹ کا حصہ بن گئی، بہرحال گاجر کسی بھی قسم کی ہو اس کی چند ڈشز دنیا بھر میں مقبول ہیں جو نہ صرف ذائقے اپنے ذائقے کی وجہ سے مقبول ہیں بلکہ اپنے اندر صحت کی بھرپور خوبیاں بھی موجود ہیں۔

گاجر کی خاص خوبی: گاجر کی ایک اہم خوبی یہ ہے کہ جب اسے پکایا یا پھر گرائنڈ کیا جائے یا پھر اس کا جوس نکالا جائے اس میں موجود پروٹین اور بھی بڑھ جاتی ہیں اور کہا جاتا ہے کہ اس میں موجود کیروٹی نائڈز میں 600 فیصد اضافہ ہوجاتا ہے۔ گاجر کو جب تیل میں پکایا جاتا ہے تو اس کی صلاحیتوں میں 39 فیصد بہتری آجاتی ہے۔ اکثر لوگ گاجر کو پریشر ککر میں پکانے کے لیے پیاز اور ہری مرچ کے ساتھ پکاتے ہیں اور کچھ لوگ کڑی پتے اور مٹر کے ساتھ اسے کھانے کی زینت بناتے ہیں۔

گاجر کا حلوہ: برصغیر پاک و ہند میں یہ ایک مقبول ترین میٹھی ڈش ہے بلکہ اکثر بالی ووڈ فلموں میں تقریبات کے دوران ماؤں کا اپنے بچوں کے لیے گاجر کا حلوہ بناتے اور کھاتے دکھایا جاتا ہے۔ گاجر کے حلوے کو بنانے کے لیے اسے کدوکش کرکے اور اس میں دودھ اور خشک میوہ جات ڈال کر انتہائی ہلکی آنچ پر پکایا جاتا ہے جب کہ جو لوگ کم کلوریز چاہتے ہیں تو وہ اس میں میوہ جات اور گھی کا استعمال کم کریں۔

گاجر سے بنے کیک: گاجر کے کیک درحقیقت برطانوی ڈش ہے جسے 19 ویں صدی میں متعارف کرایا گیا جب چینی اور دیگر سویٹ ڈشز کم ہی دستیاب ہوتی تھیں۔ لوگ کیک کو فلیور دینے کے لیے میٹھی سبزیاں بالخصوص گاجر کا استعمال کرتے تھے جس کے بعد گاجر کیک مقبول ہوتے چلے گئے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ 3 فروری کو دنیا بھر میں گاجر کیک کے نام سے منایا جاتا ہے جب کہ یہ کیک اپنی نرمی اور ذائقے کی وجہ سے پسند کیا جاتا ہے۔ اب گاجر کپ کیک بھی بازاروں میں دستیاب ہیں جب کہ اس کے علاوہ شوگر کے مریضوں کے لیے بھی گاجر کیک انتہائی مفید ہیں۔

فرانس، سویڈن، اٹلی، جاپان اور روس میں 2003 سے شروع ہونے والے گاجر ڈے کو اب دنیا بھر میں منایا جانے لگا ہے اور لوگ اس کی افادیت کو تسلیم کرچکے ہیں۔

□□□

ایسی 4 غذائیں جو دل کے امراض کو جڑ سے ختم کرسکتی ہیں

دل کی شریانوں میں رفتہ رفتہ چربی کے ٹکڑے جمع ہوتے رہتے ہیں اور ادھیڑ عمری میں ان کی بڑی مقدار دل کی شریانوں میں جمع ہوکر خون کی نالیوں کو بند کردیتی ہیں جو دل کے دورے کا باعث بنتا ہے لیکن بعض غذائیں اس عمل کو بالکل ختم کرسکتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق قلبی شریانوں کا مرض (کورونری آرٹری ڈیزیز) بڑھتا ہے یا رک جاتا ہے لیکن اسے پلٹنا یا مکمل طور پر ختم نہیں کیا جاسکتا۔ تاہم 1990 میں ایک ماہر صحت کا کہنا تھا کہ سبزیوں اور ورزش وغیرہ سے شریانوں کے امراض کو پلٹنا ممکن ہے۔ اگرچہ ورزش، نفسیاتی احساسات اور ماحول بھی امراضِ قلب میں اہم کردار ادا کرتے ہیں لیکن چار قدرتی غذائیں ایسی ہیں جن کے استعمال سے قلبی شریانوں میں رکاوٹ اور چربی ختم ہوجاتی ہے۔

لہسن: کئی اہم مطالعوں سے انکشاف ہوا ہے کہ اگر لہسن کو پیاز کے ساتھ ملا کر کھایا جائے تو خوراک میں سلفر کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور اینٹی آکسیڈنٹس کی بڑی مقدار حاصل ہوتی ہے۔ دل کے مریضوں کو ایک سال تک لگاتار لہسن کھانے کو دیا گیا اور پھر ان کی انجیوگرافی کرائی گئی تو دل کی شریانوں میں جمی چربی میں نمایاں کمی دیکھی گئی ہے۔

انار: انار میں ایسے اجزا دریافت ہوتے رہے ہیں جو دل کو قوت اور دل سے وابستہ شریانوں کو بہتر بناتے ہیں۔ اس میں موجود طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس ایچ ڈی ایل کولیسٹرول کی افادیت بڑھ جاتی ہے جس سے ’کولیسٹرول کا بہاؤ‘ معکوس ہوجاتا ہے اور اس طرح بعض تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ انار کی وجہ سے شریانوں کی خرابی کو بھی دور کیا جاسکتا ہے۔ ایک اور تجربے میں دل کے مریضوں کو 5 سال تک انار کا جوس پلایا گیا تو دل کی شریانوں کی تنگی میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔

بگوگوشہ یا البرغوت (برگموٹ): یہ پھل اٹلی میں زیادہ پایا جاتا ہے اس میں طاقتور اینٹی آکسیڈنٹ پائے جاتے ہیں جو خون میں شکر کی مقدار کم کرتے ہیں اور کولیسٹرول گھٹاتے ہیں۔ حال ہی میں بعض لوگوں پر اس کا تجربہ کیا گیا جس کے نتیجے میں صرف 6 ماہ کی مدت میں شریانیں کھل گئیں اور اس کے انتہائی مثبت اثرات مرتب ہوئے۔ یہ بالکل لیموں کی طرح کا پھل ہے لیکن اس کی سطح کھردری ہوتی ہے۔

سبز چائے: سبز چائے کے حیرت انگیز خواص آئے دن دریافت ہوتے رہے ہیں۔ سبز چائے میں کئی اہم حیاتیاتی مرکبات پائے جاتے ہیں جو جلن اور کولیسٹرول کی سطح کو کم کرتے ہیں۔ سبز چائے شریانوں کی مجموعی صحت کو بہت اچھا بناتی ہے۔ اس کے علاوہ دل کے امراض میں بہتری اور سبز چائے کا تعلق بھی اچھی طرح ثابت ہوچکا ہے۔

□□□

کریلے سے کریں کئی بیماریوں کا علاج

کریلے کا استعمال بیشتر افراد کھانے میں کم ہی کرتے ہیں اور اکثر لوگوں کو تو کریلا پسند ہی نہیں آتا کیونکہ قدرتی طور پر کریلا ذائقے میں کافی کڑوا ہوتا ہے۔ لیکن طب کے ماہرین بتاتے ہیں کہ کریلا انسان کو کئی مہلک بیماریوں سے بچاتا ہے اور انسان کو ہشاش بشاش بھی رکھتا ہے۔ کریلے کے کڑوے پن سے ہی کئی فوائد ہے اور اگر شوگر، دل، کولیسٹرول اور گردے میں پتھری والے مریض کریلے کا استعمال کریں تو وہ جلد صحت یاب ہوسکتے ہیں۔ کریلے کی پیداوار پورے سال نہیں ہوتی یہ صرف گرمیوں کے موسم میں ہی دستیاب ہوتا ہے۔ کریلے کے چند فوائد درج ذیل ہیں:

ذیابیطس ٹائپ ٹو: شوگر کے مریضوں کیلئے کریلا سب سے بہترین غذا ہے۔ اگر آپ شوگر کے مرض سے بچنا یا اپنی شوگر کو کنٹرول کرنا چاہتے ہیں تو روزانہ ایک کپ کریلے کا پانی (جوس) پئیں کیونکہ کریلے کا پانی آپکی بڑھتی ہوئی شوگر کو کم کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ اسکے علاوہ یہ جسم میں موجود لبلبہ جو کہ انسولین بناتا ہے کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔ کریلے کا استعمال ضرورت سے زیادہ ہرگز نہ کریں ورنہ یہ خطرناک حد تک شوگر کی مقدار کو کم کردیتا ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر شوگر کا ٹیسٹ لازمی کروائیں۔

گردوں میں پتھری: گردے میں پتھری کی بیماری بہت تکلیف دہ ہوتی ہے اور اگر اسکا بروقت علاج نہ کیا جائے تو آپکا گردہ خراب بھی ہوسکتا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق کریلے کا جوس گردوں میں سے پتھری نکالنے کا باعث بنتا ہے اور اسطرح مریض کی تکلیف میں کمی آتی ہے۔ کریلے کا جوس گردوں میں موجود ہائی ایسڈ کو کم کرتا ہے۔ گردے کے مریض دن میں کم از کم دو کپ کریلے کا جوس پئیں۔

لوئر کولیسٹرول: کریلے کا استعمال جسم میں غیر ضروری کولیسٹرول کو بڑھنے سے روکتا ہے۔ جسم میں کولیسٹرول کی مقدار ایک خاص حد تک ہونی چاہیئے ورنہ یہ خطرناک بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔ کولیسٹرول کے کم ہونے سے آپ امراض قلب، دل کے دورے اور فالج جیسی مہلک بیماریوں سے بچ سکتے ہیں۔ جس شخص کا کولیسٹرول

ضرورت سے زیادہ بڑھ جائے تو اسکو چاہیئے کہ کریلے کا استعمال کرنا شروع کردے کیونکہ کریلے میں کولیسٹرول نہیں پایا جاتا۔ جسم میں کولیسٹرول کی تشخیص صرف خون کے ٹیسٹ کے ذریعے ممکن ہے۔

لبلبے کا کینسر: لبلبہ انسانی جسم میں معدے کے پچھلے حصے اور جگر کے بلکل پاس ہوتا ہے۔ لبلبے کو ہم انگریزی میں پینکریاز کے نام سے جانتے ہیں۔ مختلف بیماریوں کیساتھ ساتھ لبلبے کے کینسر میں دن بدن اضافہ ہورہا ہے۔ کریلے میں کینسر سے بچنے کی خصوصیات پائی جاتی ہے اور کریلے کا جوس لبلبے میں موجود کینسر سیل کو ختم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اسکے علاوہ کریلے کا جوس لبلبے کے کینسر سیل کی گلوکوز کو میٹابولائز کرنے کی صلاحیت کو روکتا ہے۔

جلد کیلئے مفید: کریلے کو کھانے میں پکائیں یا پھر اسکا جوس پی لیں۔ دونوں صورتوں میں کریلے کا استعمال انسانی جلد کو فائدہ دیتا ہے۔ کریلے کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اسکے روزانہ استعمال سے انسانی جلد چمکنا شروع ہوجاتی ہے اور آہستہ آہستہ رنگ بھی صاف ہوجاتا ہے۔ دراصل کریلا انسانی جسم میں موجود خون کو صاف کرتا ہے اور اسکے اثرات جلد پر پڑنا شروع ہوتے ہیں۔ جلد کو اچھا اور خوبصورت رکھنے کیلئے کریلے کے سوپ کا استعمال ضرور کریں۔

وزن میں کمی: بیشتر افراد جسم کے غیر ضروری بڑھنے سے پریشان نظر آتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ اسمارٹ نظر آئیں۔ اگر آپ اپنے وزن کو کم کرکے اسکو برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو کریلے کا استعمال شروع کردیں کیونکہ کریلے میں کیلوریز کی مقدار انتہائی کم پائی جاتی ہے اور یہ غذائیت سے بھرپور ہوتا ہے۔

وٹامن کے: کریلے میں ’وٹامن کے‘ کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ وٹامن کے ہڈیوں کو صحت مند بناتا ہے، خون کو جمنے سے روکتا ہے اور سوزش کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ جوڑوں کے درد میں مبتلا افراد وٹامن کے سے اپنی تکلیف کو کم کرنے کیساتھ سوجن کو بھی کم کرسکتے ہیں۔

جگر کی بہتری: بیشتر افراد جگر کے مسئلے کا شکار رہتے ہیں۔ کریلے کا ایک کپ جوس روزانہ پینے سے آپ جگر کے کئی مسائل سے بچ جائینگے۔ کریلے کا جوس ایک ہفتہ روزانہ پینے سے آپ واضح فرق محسوس کریں گے۔ اسکے علاوہ یہ عمل انہضام اور گال بلیڈر فنکشن کو بہتر بنانے میں بھی مدد دیتا ہے۔ کریلے کا استعمال قوت مدافعت کو بڑھانے، بالوں کو چمکانے اور خشکی وغیرہ کو ختم کرنے میں بھی مدد فراہم کرتا ہے۔

آبکاری پالیسی سے دہلی کو 2000 کروڑ روپے کا ہوا نقصان

ہنگامہ کے درمیان سی اے جی رپورٹ اسمبلی میں پیش، بی جے پی اور عام آدمی کے درمیان زبردست ہنگامہ آرائی

دہلی اسمبلی میں منگل (25 فروری) کے روز آبکاری پالیسی سے متعلق سی اے جی رپورٹ پیش کی گئی۔ اس سے قبل عآپ کی جانب سے کچھ دیگر معاملوں کو لے کر خوب ہنگامہ ہوا، جس کے تعلق سے بی جے پی کا الزام ہے کہ یہ سی اے جی رپورٹ پیش کرنے میں رخنہ اندازی کی کوشش تھی۔ بعد ازاں آبکاری پالیسی پر سی اے جی کی رپورٹ پیش کی گئی۔ اس دوران دہلی اسپیکر وجیندر گپتا نے کہا کہ گزشتہ حکومت نے رپورٹ کو دبا کر رکھا ہوا تھا اور رپورٹ سے متعلق کچھ گمراہیاں پھیلائی گئیں۔ سی اے جی رپورٹ کے مطابق 22-2021 کی آبکاری پالیسی کے سبب دہلی حکومت کو مجموعی طور پر 2 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کا نقصان ہوا ہے۔ اس کی وجہ کمزور پالیسی فریم ورک سے لے کر نامناسب عمل درآمد سمیت کئی اہم عناصر ہیں۔ دہلی اسمبلی میں جو سی اے جی رپورٹ پیش کی گئی ہے، اس میں لائسنس جاری کرنے کے طریقہ کار میں اصولوں کی خلاف ورزیوں کو بھی نشان زد کیا گیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ آبکاری پالیسی بنانے کے لیے تبدیلی کا مشورہ دینے سے متعلق تشکیل ماہرین کے ایک پینل کی سفارشات کو اُس وقت کے نائب وزیر اعلیٰ اور آبکاری وزیر منیش سسودیا نے نظر انداز کر دیا تھا۔ اس رپورٹ میں 941.53 کروڑ روپے ریونیو کے نقصان کا دعویٰ بھی کیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ 'نان کنفرمنگ میونسپل وارڈس' میں شراب کی دکانیں کھولنے کے لیے وقت پر اجازت نہیں لی گئی۔ نان۔کنفرمنگ علاقے وہ علاقہ ہیں جو شراب کی دکانیں کھولنے کے لیے اراضی استعمال کے پیمانوں کے موافق نہیں ہیں۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی طرف سے پیش کی گئی سی اے جی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "آبکاری محکمہ کو ان (نان کنفرمنگ) علاقوں سے لائسنس فیس کی شکل میں تقریباً 890.15 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے، کیونکہ ان علاقوں کے سرینڈر ہونے اور محکمہ کی طرف سے پھر سے ٹنڈر جاری کرنے میں ناکامی کے سبب ایسا ہوا۔" رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ کووڈ وبا سے متعلق بند کے سبب لائسنس یافتہ لوں کو عارضی چھوٹ کے سبب 144 کروڑ روپے ریونیو کا بھی نقصان ہوا۔ اس رپورٹ کو پیش کیے جانے کے بعد اسمبلی اسپیکر وجیندر گپتا نے کہا کہ "یہ جان کر حیرانی ہوتی ہے کہ 18-2017 کے بعد سی اے جی رپورٹ اسمبلی میں پیش ہی نہیں کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں سابقہ اپوزیشن لیڈر یعنی میں نے اور 5 دیگر اپوزیشن لیڈران نے صدر جمہوریہ، اسمبلی اسپیکر، وزیر اعلیٰ اور چیف سکریٹری سے رپورٹ پیش کرنے کی گزارش کی تھی۔ ریاست کی مالی حالت جاننے کے لیے یہ بہت ضروری تھا۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "بدقسمتی سے سی اے جی رپورٹ پیش نہیں کی گئی اور گزشتہ حکومت نے آئین کی خلاف ورزی کی۔ ہائی کورٹ نے سی اے جی رپورٹ کو لے کر بے حد سنگین تبصرے کیے تھے۔ اس کو پیش کرنے میں لاپروائی کی گئی۔ ایل جی کے پاس وقت رہتے رپورٹ کو نہیں بھیجا گیا۔"

اے اے پی نے شراب کی نئی پالیسی کو زیادہ شفاف قرار دیا

نئی دہلی۔(یواین آئی) دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی نے کہا ہے کہ عام آدمی پارٹی کی حکومت کی طرف سے لائی گئی نئی شراب پالیسی زیادہ شفاف تھی جس سے بلیک مارکیٹنگ پر روک لگ سکتی تھی اور حکومت کی آمدنی میں اضافہ ہوتا، لیکن لیفٹیننٹ گورنر نے رکاوٹیں کھڑی کر کے اس پر عمل درآمد نہیں ہونے دیا اور اس کی وجہ سے دہلی حکومت کو 2000 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ محترمہ آتشی نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ عام آدمی پارٹی کی حکومت کی طرف سے لائی گئی نئی شراب پالیسی زیادہ شفاف تھی۔ اس سے بلیک مارکیٹنگ رک جاتی اور حکومت کی آمدنی میں اضافہ ہوتا، لیکن بی جے پی کے لیفٹیننٹ گورنر، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) اور سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے رکاوٹیں کھڑی کیں اور اسے لاگو نہیں ہونے دیا اور اس کی وجہ سے دہلی حکومت کو 2000 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ اگر وہ نئی پالیسی کو لاگو کرنے کی اجازت دیتے تو دہلی کی ایکسائز ریونیو صرف ایک سال میں 108,4 کروڑ روپے سے بڑھ کر 911,8 کروڑ روپے ہو جاتی۔ انہوں نے کہا کہ 2022 میں اسی پالیسی کو پنجاب میں اے اے پی حکومت نے نافذ کیا تھا اور آج وہاں کی ایکسائز ریونیو میں 65 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

ملک میں ظلم کا مقابلہ تمام لوگوں کو متحد ہوکر کرنا ہوگا

مولانا فضل الرحیم مجددی کی یکساں سول کوڈ کے خلاف تمام لوگوں سے متحد ہونے کی اپیل

نئی دہلی۔(یو این آئی) یکساں سول کوڈ کے خلاف تمام لوگوں سے متحد ہونے کی اپیل کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا فضل الرحیم مجددی نے کہا کہ آپ پر بھی ظلم ہو رہا ہے اور ہم پر بھی ہو رہا ہے، اس کا مقابلہ ہمیں متحد ہوکر کرنا چاہیے۔ یہ بات انہوں نے مسلم پرسنل لا بورڈ کے ذریعہ منعقدہ بیداری 'موومنٹ فور کنسٹی ٹیوشن رائٹس' پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ ملک کے موجودہ حالات کی اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے آپ کے حقوق کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔ اس لئے اس ظلم کا مقابلہ ہمیں مل جل اور متحد ہوکر کرنا ہوگا۔ انہوں نے مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح جنگ آزادی کی لڑائی ہم نے مل جل کر لڑی ہے اور جنگ آزادی کے دوران کسی نے کسی ذات نہیں دیکھی، کسی کا مذہب نہیں دیکھا اور نہ کسی نے علاقہ دیکھا بلکہ سب لوگوں نے متحد ہوکر جنگ آزادی کی لڑائی لڑی اور ہم کامیاب ہوئے اور ہمارا ملک آزاد ہوا۔ مولانا مجددی نے کہا کہ ملک میں اب یہی صورت حال ہے، چند لوگ سیاست پر حاوی ہوکر ملک میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی کر رہے ہیں، کمزور لوگوں کو دبانا چاہتے ہیں اور ہمارا اور آپ کے حقوق چھین لینا چاہتے ہیں۔ جو حقوق ہمیں آئین میں دئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دفعہ 12 سے لے کر 25 تک لوگوں کے بنیادی حقوق کے بارے میں بتائے گئے ہیں۔ ان دفعات کے تحت حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ان حقوق کا تحفظ کرے۔ کوئی بلدیاتی ادارہ، ریاستی اسمبلی اور یہاں تک کہ مرکزی حکومت بھی ان بنیادی دفعات کے خلاف قانون نہیں بنا سکتی اور نہ ہی عدالت ان حقوق کے خلاف فیصلہ کر سکتی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ حکومت ان دفعات کے تحت کسی کے ساتھ تفریق بھی نہیں برت سکتی۔ مولانا مجددی نے کہا کہ یکساں سول کوڈ کا بنیادی حقوق سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ صرف مشورہ ہے جب کہ تعلیم، روزگار، صحت وغیرہ بنیادی حقوق میں شامل ہیں لیکن حکومت کی جانب کوئی خاص نظر نہیں ہے لیکن حکومت اسے نظر انداز یکساں سول کوڈ نافذ کرنا چاہتی ہے اور ایک ریاستی حکومت نے اسے نافذ بھی کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو سال قبل لا کمیشن نے یکساں سول کوڈ کے سلسلے میں کہا تھا 'یکساں سول کوڈ اس مرحلے میں نہ تو ضروری ہے اور نہ ہی مطلوب ہے'۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت جلد بازی میں یکساں سول کوڈ نافذ کرنا چاہتی ہے جو کہ سراسر غلط ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم پرسنل لا بورڈ کے اسکینر سے 60 لاکھ سے زائد یکساں سول کوڈ کے خلاف ای میل بھیجے گئے تھے۔ مولانا مجددی نے کہا کہ ہندوستان گنگا جمنی تہذیب والا ملک ہے۔ گنگا تہذیب اس ملک کا قیمتی اثاثہ ہے اور یہ ملک کا سب سے بڑا امتیاز ہے۔ اس کی حفاظت کے لئے تمام لوگوں کو مل کر لڑائی لڑنی پڑے گی۔ واضح رہے کہ گزشتہ دنوں ممبئی اور دہلی میں ذمہ داران بورڈ کی بھارتیہ بہوجن الائنس کے ذمہ داروں کے ساتھ اس سلسلے کی میٹنگیں ہوئی تھیں، جس میں طے پایا تھا کہ ملک کے 4 بڑے شہروں دہلی، ممبئی، کلکتہ اور بنگلور میں وقف ترمیمل بل، یوسی سی، ورشپ پلیسز ایکٹ، کاسٹ سینسس، اقلیتوں، دلتوں، قبائل و پس ماندہ طبقات کے دستوری مسائل پر ایک روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا جائے۔

ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز نے منی پور میں تیاریوں کا جائزہ لیا

نئی دہلی۔(یواین آئی) منی پور میں صدر راج کے نفاذ کے بعد حالات کو معمول پر لانے کی کوششوں کے درمیان فوج کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھئی نے ریاست میں سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا اور فوج کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ وزارت دفاع نے آج یہاں بتایا کہ لیفٹیننٹ جنرل گھئی نے، جو دو روزہ دورے پر پیر کو منی پور پہنچے، گورنر اجے کمار بھلا، ریاستی سلامتی کے مشیر، منی پور کے چیف سکریٹری اور منی پور کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس سے ملاقات کی۔ انہوں نے اعلیٰ فوجی افسران کے ساتھ مل کر فوج کی آپریشنل تیاریوں، ہند۔میانمار سرحد پر سیکورٹی کی صورتحال اور سرحدی علاقوں سمیت ریاست میں موجودہ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اہم اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بات چیت کے دوران پورے حکومتی نقطہ نظر پر بھی زور دیا۔ انہوں نے ریاست میں سیکورٹی کی موجودہ صورتحال کو معمول پر لانے کی ضرورت پر زور دیا، خاص طور پر بارڈر مینجمنٹ کو بڑھانے اور سرحد کے ساتھ سیکورٹی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے۔ لیفٹیننٹ جنرل گھئی کے دورے نے منی پور میں استحکام اور عوامی بہبود کو فروغ دینے کے مقصد سے اسٹریٹجک اقدامات کو نافذ کرنے کے لیے فوجی اور انتظامیہ کے حکام کے درمیان تعاون کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا۔

حکومت شفاف، جوابدہ گڈ گورننس کے لیے پرعزم: سکسینہ

نئی دہلی۔(یواین آئی) دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے کہا کہ دہلی کے لوگوں نے ترقی یافتہ دہلی کے سنکلپ پتر پر اعتماد ظاہر کرتے ہوئے نئی حکومت کو خدمت کرنے کا موقع دیا ہے، جو شفاف اور جوابدہ اچھی حکمرانی فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور جہاں بدعنوانی کے لیے کوئی جگہ نہیں ہوگی۔ مسٹر وی کے سکسینہ نے آج دہلی اسمبلی میں اپنے خطاب میں کہا، "اس تاریخی عمارت میں واقع اس ایوان کا حصہ بننا اپنے آپ میں فخر کی بات ہے۔ یہ تاریخی اور عظیم الشان عمارت 1912 سے 1926 تک اس وقت کی ہندوستان کی پارلیمنٹ ہوا کرتی تھی۔ جس نشست پر آج اسمبلی کے اسپیکر بیٹھے ہیں، اس پر کبھی عظیم مجاہد آزادی اور ماں بھارتی کے بیٹے مسٹر وٹھل بھائی پٹیل بیٹھا کرتے تھے۔ اس تاریخی عمارت میں رولٹ ایکٹ پاس ہوا اور جدوجہد آزادی کی کئی کہانیاں لکھی گئیں۔ انہوں نے کہا، "بڑے پیمانے پر مینڈیٹ دے کر، دہلی کے لوگوں نے میری حکومت اور اس کے منشور میں شامل پالیسیوں پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ میری حکومت کو ملنے والا یہ مینڈیٹ دہلی کے لوگوں کی امنگوں کی ایک مثبت علامت ہے اور ان کی امیدوں اور توقعات کی عکاسی کرتا ہے، جنہیں اب تک نظر انداز کیا گیا ہے۔ میری حکومت عاجزی کے ساتھ اس مینڈیٹ کو قبول کرتے ہوئے خود کو مہاتما گاندھی کے سرودیا، پنڈت دین دیال اپادھیائے کے انتیودیا اور بابا صاحب کی مساوات کے اصولوں کے تئیں وابستہ کرتی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "ریاست کے لوگوں نے ترقی یافتہ دہلی کے منشور پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے اور نئی حکومت کو مینڈیٹ دے کر نئی حکومت کی خدمت کرنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ میری حکومت شفاف اور جوابدہ گڈ گورننس فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے، جہاں بدعنوانی کے لئے کوئی جگہ نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی کا بنیادی منتر - سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس اور سب کا سمان - میری حکومت کی سمت کا تعین کرے گا۔ میری حکومت ان اصولوں پر لوگوں کی خدمت کرنے اور انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے پر مبنی انتظامی نظام کے لیے وقف ہے جیسا کہ ہندوستان کے آئین کی تمہید میں درج ہے۔

زمین کے بدلے نوکری معاملہ

دہلی کی عدالت سے لالو۔تیجسوی کو جھٹکا، پیش ہونے کا حکم

نئی دہلی۔زمین کے بدلے نوکری معاملے میں راشٹریہ جنتادل کے صدر اور سابق وزیر ریل لالو پرساد اور بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی پرساد یادو کو دہلی کی راؤز ایونیو کورٹ سے جھٹکا لگا ہے۔ عدالت نے معاملے کی سماعت کرتے ہوئے منگل کو لالو پرساد اور تیجسوی یادو سمیت دیگر ملزمین کو سمن جاری کرتے ہوئے عدالت میں پیش ہونے کا حکم دیا ہے۔ منگل کو سماعت کے دوران خصوصی جج وشال گوگنے نے سی بی آئی کی طرف سے داخل فرد جرم پر نوٹس لیتے ہوئے زمین کے بدلے نوکری معاملے میں لالو پرساد، تیجسوی یادو کے ساتھ اس معاملے کے دیگر ملزمین کو عدالت میں پیش ہونے کے لیے کہا۔ معاملے کی اگلی سماعت اب 11 مارچ کو ممکن ہے۔ سی بی آئی نے گزشتہ کئی برس سے چل رہی اپنی جانچ میں اب تک اس گھپلے میں 30 سرکاری ملازمین سمیت 78 لوگوں کو نامزد ملزم بنایا ہے۔ عدالت نے لالو پرساد اور تیجسوی یادو کے ساتھ لالو کے قریبی اور سابق ایم ایل اے بھولا یادو، پریم چند گپتا کو بھی طلب کیا ہے۔

محمد سلیم سی پی آئی ایم کے ریاستی جنرل سیکریٹری منتخب

کلکتہ۔(یواین آئی) مغربی بنگال میں اپنے وجود کیلئے جدوجہد کر رہی سی پی ایم نے ایک بار پھر سابق ممبر پارلیمنٹ محمد سلیم کو اتفاق رائے سے ریاستی کمیٹی کی سربراہی سونپی ہے۔ جب کہ محمد سلیم سے متعلق قیاس آرائی کی جا رہی تھی کہ سیتارام یچوری کے انتقال کے بعد سی پی ایم میں سکریٹری جنرل کا عہدہ خالی ہے۔ محمد سلیم کو اتنی بڑی ذمہ داری سونپی جا سکتی ہے۔ تاہم پارٹی کانگریس سے قبل محمد سلیم کو ریاستی کمیٹی کی قیادت سونپ دی گئی ہے۔ پارٹی کی 27 ویں ریاستی کانفرنس میں 80 ارکان پر مشتمل نئی ریاستی کمیٹی کا اتفاق رائے سے انتخاب کیا گیا ہے۔ ان میں 14 خواتین بھی شامل ہیں۔ ریاستی کمیٹی کے پہلے اجلاس سے محمد سلیم کو متفقہ طور پر ریاستی سکریٹری منتخب کیا گیا۔ دوسری جانب سابق ریاستی وزیر سوشانت گھوش کو ریاستی کمیٹی میں نہیں رکھا گیا ہے۔ چند ماہ قبل ایک خاتون نے سوشانت کے خلاف سی پی ایم سے شکایت کی تھی۔ اس وقت سوشانت پارٹی کے مغربی مدنی پور ضلع سکریٹری تھے۔ شکایت ملنے کے بعد سی پی ایم نے سوشانت کو چھٹی پر بھیج دیا تھا۔ لیکن انہیں ریاستی کمیٹی سے نہیں ہٹایا گیا۔ علیم الدین اسٹریٹ نے ریاستی کنونشن تک انتظار کیا۔ اس مرتبہ پارٹی نے انہیں ریاستی کمیٹی سے ہٹا دیا ہے۔ سوشانت کو مغربی مدنی پور ضلع کمیٹی میں بھی نہیں رکھا گیا تھا۔ تین سال قبل سوشانت کو مغربی مدنی پور کا ضلع سکریٹری بنایا گیا تھا۔ ضلع سکریٹری بننے کے بعد انہیں پہلی مرتبہ ریاستی کمیٹی کا رکن بنایا گیا۔ لیکن وہ ایک مدت سے زیادہ ریاستی کمیٹی میں نہیں رہ سکے۔ نئی کمیٹی میں 14 خواتین شامل ہیں۔ مجموعی طور پر 11 نئے چہرے کو شامل کیا گیا ہے۔ شمالی بنگال کے معروف لیڈر اور سابق وزیر اشوک بھٹاچاریہ کو اس سے پہلے ڈراپ کر دیا گیا تھا۔ اس مرتبہ جیویش سرکار کو بھی باہر رکھا گیا۔ نتیجے کے طور پر، شمالی بنگال سی پی ایم کا کوئی معروف لیڈر ریاستی کمیٹی میں نہیں ہے۔

آہ! مولانا نعیم جنت النعیم کو سدھار گئے

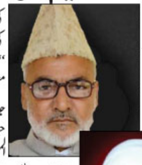

حیدرآباد دکن۔نہایت افسوس کے ساتھ یہ خبر غم سنی گئی کہ آج بتاریخ ۲۵ رفروری ۲۰۲۵ء بروز سہ شنبہ بوقت سحر ۴ربجے علی الصبح بزرگ عالم دین اور خطیب اہل بیت" مولانا سید نعیم عباس صاحب قبلہ صدرالافاضل سابق پرنسپل حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر نوگانواں سادات امروہہ مختصر علالت کے بعد دہلی فیملی ہاسپٹل میں علاج کے دوران قضائے الٰہی سے جنت النعیم کو سدھار گئے۔ افسوس آفتاب خطابت ہمیشہ کے لئے آغوش قبر میں غروب ہوگیا۔ ان خیالات کا اظہار مولانا علی حیدر فرشتہ بانی سرپرست اعلیٰ مجمع علماء وخطباء حیدرآباد دکن نے ایک تعزیتی پیغام میں کیا ہے۔ مولانا علی حیدر فرشتہ نے مزید کہا کہ مولانا سید نعیم عباس ابن مولانا حکیم سید محمد سبطین مرحوم ۲۵ رفروری ۱۹۵۰ء کو نوگانواں سادات ضلع امروہہ میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۶۷ء میں حوزہ علمیہ منصبیہ عربی کالج میرٹھ میں ڈاخل ہوئے۔ پھر ۱۹۷۱ء میں جامعہ ناظمیہ لکھنؤ میں داخلہ لیا اور کسب علم کیا۔ پھر ۱۹۷۹ء میں جامعہ سلطانیہ لکھنؤ میں داخلہ لیا یہاں تک کہ یہاں کے جید اساتذہ سے کسب فیض کر کے جامعہ سلطانیہ کی آخری سند "صدرالافاضل" اعلیٰ نمبروں سے حاصل کی۔ ۱۹۸۰ء میں منگلور ضلع ہریدوار میں "مدرسہ علم الھدیٰ" قائم کیا۔ ۱۳رمارچ ۱۹۸۵ء میں آپ نے اور آپ کے خسر معظم مولانا سید سلمان حیدر عابدی مرحوم نے مل کر حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر نوگانواں سادات میں قائم کیا۔ مولانا سلمان حیدر کے انتقال کے بعد ۱۹۹۳ء میں آپ مدرسہ جامعۃ المنتظر کے پرنسپل ہوگئے۔ آپ نے طلاب کے لئے بہترین ہاسٹل بنوایا۔ اساتذہ کے رہنے کے لئے "المنتظر" نامی کالونی تعمیر کی۔ آپ آسمان خطابت کے درخشاں آفتاب تھے۔ ۱۲رسال لندن میں مجالس پڑھیں۔ علاوہ ازیں کینیا، تنزانیہ، کویت، مسقط، دوبئی وغیرہ میں یادگار مجالس پڑھیں۔ افسوس ۲۵رفروری کہ جس تاریخ میں جو آفتاب افق ہستی پر طالع ہوا تھا اسی تاریخ یعنی ۲۵رفروری کو ۷۵رسال تک وہ آفتاب خطابت علم وادب کی روشنی پھیلا کر ہمیشہ کے لئے غروب ہوگیا۔ مجمع علماء وخطباء حیدرآباد کی جانب سے ہم اس غمناک سانحہ پر مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کی دعا ء کے ساتھ مرحوم کے جملہ لواحقین و متعلقین کی خدمت میں بالخصوص علماء و مراجع کرام اور حضرت امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی بارگاہ میں تعزیت وتسلیت پیش کرتے ہیں۔

ممتا بنرجی نے پھر یوگی حکومت کی سخت تنقید

مہا کمبھ میلہ کے 144 برس بعد منعقد ہونے کا دعویٰ غلط۔اہل علم وریسرچ اسکالر اس کی تحقیق کریں

کلکتہ۔(یواین آئی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج ایک بار پھر یوگی حکومت کی سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مہا کمبھ کے 144 سال بعد منعقد ہونے کا دعویٰ درست نہیں ہے۔ انہوں نے ریسرچ اسکالروں کو اس کی تحقیق کرنے کی دعوت دی ہے۔ ریاستی کابینہ کی میٹنگ منگل کو نوبنو میں ہوئی۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے پریس کانفرنس کی انہوں نے نامور لوگوں سے بھی درخواست کی کہ وہ اس معاملے کی تحقیق کریں اور صحیح معلومات فراہم کریں۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ گنگا ساگر ہر سال ہوتا ہے۔ لیکن مہا کمبھ 12 سال بعد ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، جگن ناتھ دیو کے پوری مندر میں ان لوگوں کے لیے بہت سے اصول ہیں جو نیمکتھ ٹھا کر ہیں۔ جہاں تک میں جانتی ہوں غالباً 12 سال کے بعد نیم کٹھ کی مورتی کو پوری نظام کے مطابق دیت پتیوں نے بدل دیا۔ میں نے جو کچھ سنا اس سے، یہ 2014 میں بھی ہوا تھا۔ اگر میں غلط ہوں تو براہ کرم مجھے درست کریں۔ یہ درست نہیں کہ مہا کنبھ 144 سال بعد ہو رہا ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ مہا کنبھ حادثات میں بہت سے لوگ جان سے گئے۔ میں کمبھ میں نہانے والوں کی بات نہیں کر رہا ہوں۔ مجھے ان کا احترام ہے۔ میں نے کمبھ غسل کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ کون کہاں جائے گا، کہاں کیا کرے گا، یہ اس کا اپنا کام ہے۔ سب کا تہوار۔ جو مانتا ہے وہ کرے گا۔ اس کے بعد ممتا بنرجی نے کہا کہ علمی شخصیات کی ذمہ داری ہے کہ تھوڑی تحقیق کر کے بتائیں کہ صحیح معلومات کیا ہے! کئی خاندان حادثات میں مر چکے ہیں۔ ٹرین میں سوار بہت سے لوگ ہلاک ہوگئے۔ انہیں بھی معاوضے میں آنے دیں۔ ممتا بنرجی پریاگ راج میں مہا کمبھ میلے کے انعقاد میں اتر پردیش کی یوگی آدتیہ ناتھ حکومت کی ناکامی پر بھی تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا اگر میں شادی کی میزبانی کرتی ہوں تو مجھے اضافی کھانا رکھنا پڑتا ہے۔ اگر 400 لوگوں کو مدعو کیا جائے تو 500 لوگوں کو منظم کرنا ہوگا۔ اور ایسا ہی مذہب کے ساتھ ہے۔ یہ بھی ایک تہوار ہے۔ میں منصوبہ بندی کی بات کر رہا ہوں۔ بہت سے لوگ اس بارے میں جھوٹ بول رہے ہیں۔ میں نے زندگی میں کبھی کسی مذہب کی توہین نہیں کی۔ یہ مت کرو جب گنگا ساگر میلہ ہوتا ہے تو ہم پانچ چھ دن تک نہیں سوتے۔ اس لیے ہم گنگا ساگر پل بنا رہے ہیں۔

۱۴۱ ممالک میں اے آئی سے چلنے والے چیٹ بوٹ کا آغاز

ممبئی۔وی ایف ایس گلوبل نے حال ہی میں برطانیہ جانے والے مسافروں کے لیے کسٹمر سپورٹ کو بڑھانے کے لیے ایک نیا جنریٹو (اے آئی) سے چلنے والا چیٹ بوٹ شروع کیا ہے۔ اے آئی، سے چلنے والا چیٹ بوٹ نہ صرف جدید تخلیقی اے آئی ٹیکنالوجی کا استعمال کرتا ہے تاکہ انسانوں کی طرح، بات چیت میں مدد فراہم کر سکے بلکہ صوتی اور متن دونوں کمانڈز کے ذریعے ایسا کرتا ہے، جو چلتے پھرتے صارفین کے لیے فوری، درست اور استعمال میں آسان معلومات فراہم کرتا ہے۔ دوبئی دفتر واقع، وی ایف ایس گلوبل کی اے آئی ٹیم کے ذریعے تیار کیا گیا، اے آئی سے چلنے والا چیٹ بوٹ موثر کسٹمر سپورٹ کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرتا ہے، جس سے صارفین آسانی سے ان معلومات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں جن کی انہیں درخواست کے عمل کو نیویگیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہندوستان، متحدہ عرب امارات اور جرمنی میں وی ایف ایس گلوبل اے آئی مراکز میں تیار کیا گیا اور عالمی سطح پر ۱۴۱ ایک سو اکتالیس ممالک میں یو کے ویزا صارفین کے لیے دستیاب ہے۔ جنریٹو اے آئی سے چلنے والے بات چیت کے چیٹ بوٹس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، انسانوں کی طرح، بات چیت کی مدد فراہم کرتا ہے متنوع سامعین کی ضروریات کو موثر طریقے سے پورا کرتے ہوئے، آواز اور متن کے ان پٹ کا جواب دیتا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، ڈپٹی ڈائریکٹر، کراس کٹنگ سروس آپریشنز، ویزا، اسٹیٹس اینڈ انفارمیشن سروسز، کسٹمر سروس گروپ، یو کے ویزا اینڈ امیگریشن کے جین وڈلر نے کہا،" وی ایف ایس گلوبل کے اے آئی سے چلنے والے چیٹ بوٹ کا رول آؤٹ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہمارے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ ہماری ویزا سروسز قابل رسائی، موثر اور تمام صارفین کی ضروریات کو پورا کرتی ہیں۔ ویزا درخواست کے عمل کے بارے میں درست معلومات تک غیر ملکی رسائی فراہم کرنا اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ہم اپنے صارفین کو بہترین خدمات فراہم کرتے رہیں گے۔" اس موقع پر بات کرتے ہوئے، وی ایف ایس گلوبل کے بانی اور سی ای او، زوبن کرکریا نے کہا، کہ وی ایف ایس گلوبل میں ٹیکنالوجی اور اختراع ہمیشہ سے ہمارے آپریشنز کی بنیاد رہی ہے، اور ہمیں اے آئی سے چلنے والے اس انفارمیشن سلوشن کو لانچ کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے جو کہ ہمارے کلائنٹس کے لیے ویزا درخواست کے تجربے کو نمایاں طور پر بڑھائے گا۔ اور ہماری گاہک حکومتوں اور صارفین کے لیے قونصلر خدمات ہم اپنی کلائنٹ حکومتوں کی پالیسیوں اور ضروریات کے مطابق اے آئی کی ذمہ دارانہ ترقی کے لیے پرعزم ہیں۔ اے آئی سے چلنے والے چیٹ بوٹس کو جدید تخلیقی اے آئی تکنیکوں کا استعمال کرتے ہوئے تیار کیا گیا ہے، ہر ایک کو خصوصی طور پر ان کے متعلقہ وی ایف ایس گلوبل کنٹری ٹو یو کے ویب سائٹس سے عوامی طور پر دستیاب ڈیٹا پر تربیت دی گئی تھی۔ مکمل طور پر وی ایف ایس گلوبل کے محفوظ آئی ٹی انفراسٹرکچر پر بنایا گیا اور اس کی میزبانی کی گئی، اے آئی ماڈلز سخت ڈیٹا کی رازداری اور حفاظتی معیارات پر عمل پیرا ہیں۔ ڈیٹا سائنسدانوں اور اے آئی ماہرین کی ایک سرشار ٹیم نے دبئی (اے آئی اور ڈیجیٹل آپریشنز کے ہیڈکوارٹر)، ممبئی اور برلن میں واقع وی ایف ایس گلوبل کے اے آئی مراکز کے ساتھ اعلیٰ ترین معیار اور حفاظتی معیارات کو برقرار رکھنے کے لیے اندرون ملک مہارت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس پروجیکٹ پر تعاون کیا۔ اے آئی کے اخلاقی طریقوں پر ایک کلیدی توجہ تھی، وی ایف ایس گلوبل نے ذمہ دار اے آئی انسٹی ٹیوٹ ® کے ساتھ شراکت داری کرتے ہوئے اخلاقی تحفظات اور تعصب کی کمی کو ترقی کے عمل میں شامل کیا۔ مزید برآں، پراجیکٹ میں ملکیتی اے آئی پلیٹ فارمز کا استعمال کیا گیا، بشمول ہمارا اے آئی فاؤنڈیشن ماڈل اور سپر الفا ایپلیکیشن پلیٹ فارم، جو کہ ڈیٹا کے تحفظ، سیکیورٹی اور ریگولیٹری تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے بلٹ ان گارڈ ریلز سے لیس ہیں۔ جین اے آئی سے چلنے والے چیٹ بوٹ کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں۔ انسانوں جیسی گفتگو: AI سے چلنے والے چیٹ بوٹس ایسے جوابات دیتے ہیں جو انسانی گفتگو کی نقل کرتے ہیں، صارف کی مصروفیت میں اضافہ کرتے ہیں۔ ملک سے متعلق معلومات: مکمل طور پر گاہک کی ضروریات پر مرکوز، معلومات انتہائی درست اور متعلقہ ہے ڈیٹا ماسکنگ اور (پی آئی آئی) شناخت: یہ عمل کسی بھی ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات (پی آئی آئی) کا پتہ لگاتا اور چھپاتا ہے۔

اردو زبان محبت وامن کی سفیر زبان ہے: پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین

اردو اکادمی، دہلی کے زیر اہتمام سہ روزہ قومی سمینار 'ڈیجیٹل میڈیا اور اردو زبان وادب: عصری تناظرات و امکانات' کا آغاز

نئی دہلی۔اردو زبان محبت وامن کی سفیر زبان ہے جسے ڈیجیٹل میڈیا کے ذریعے ساری دنیا میں عام کیا جا سکتا ہے۔ یہ اردو اکادمی کا احسن قدم ہے کہ اس نے اس کی ضرورت اور اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے سہ روزہ قومی سمینار 'ڈیجیٹل میڈیا اور اردو زبان وادب: عصری تناظر اور امکانات' جیسا اہم پروگرام منعقد کیا۔ اسے اگر میں وقت کی ضرورت کہوں تو بے جا نہ ہوگا۔ مذکورہ خیالات کا اظہار سمینار کے افتتاحی اجلاس میں تعارفی کلمات پیش کرتے ہوئے کنوینر سمینار پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین نے کیا۔ انھوں نے سمینار کے مقاصد اور اغراض پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ایک کثیر لسانی اور تہذیبی ملک ہے، یہاں خیالات ونظریات کی بہتات ہے، ان ہی خیالات ونظریات اور لسانیات وتہذیبوں کو جو زبان آپس میں جوڑتی ہے، اس کا نام اردو ہے۔ خواجہ محمد اکرام الدین نے اپنے تعارفی کلمات میں کہا کہ اس قومی سہ روزہ سمینار کے انعقاد کا مقصد یہ ہے کہ ہم کس طرح اپنی زبان اور ڈیجیٹل میڈیا کے درمیان خلا کو پُر کر سکیں۔ ڈیجیٹل میڈیا کے استعمال اور اس سے آگہی کی اہمیت پر اظہار خیال کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ آج کا دور انسان اور مشین کے انضمام کا دور ہے، مشین نے انسان کی ذہانتیں، یادداشتیں اور معلومات حاصل کرلی ہیں اور اب انسان ان ہی سہارے بہتر زندگی بسر کر سکتا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اردو اکادمی کا یہ قدم احسن اور نیک فال ہے۔

افتتاحی اجلاس میں استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے سکریٹری اردو اکادمی، دہلی محمد احسن عابد نے کہا کہ اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ آج کا دور مکمل طور پر ڈیجیٹل اور مشینی دور ہے کا، لہٰذا اس کے تقاضے بھی مختلف ہیں اور ان سے نبرد آزما ہونا بھی ضروری ہے جس کے لیے ہمیں ہر حال میں ڈیجیٹل میڈیا کا سہارا لینا ہوگا۔ خوشی کی بات ہے کہ اردو ادب میں اپنے خیالات کی تبلیغ اور ترسیل کے لیے ڈیجیٹل میڈیا کا استعمال ہو رہا ہے۔ انھوں نے اپنے خطاب میں تمام مہمانوں اور سامعین کا اردو اکادمی کی جانب سے استقبال اور شکریہ ادا کیا۔ افتتاحی اجلاس کے کلیدی خطیب پروفیسر شافع قدوائی نے کہا کہ آج کے ڈیجیٹل آلات اور میڈیا نے انسان کے محدود خیالات کو نہایت وسعت دی ہے، اسی طرح اسے گویا ایک ترجمان بھی مل گیا جو اس کی بات، خیال، نظریے اور فکر کو ایک ساعت میں ساری دنیا میں پہنچا دیتا ہے۔ آج جس قدر بھی ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہیں، سائنس اور ایپلی کیشنز ہیں وہ انسان کی اسی طرح معاون بنی ہوئی ہیں، بلکہ آنے والے دنوں میں ان کی اہمیت اور افادیت کے زیادہ امکان اور مواقع متوقع ہیں۔

مہمان خصوصی جناب جاوید دانش نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آج کے بچوں کو ڈیجیٹل دنیا سے اس طرح سے جوڑا جا سکتا ہے کہ ان کے لیے تعلیمی تاش اور اس طرح کے کھیل متعارف کرائے جائیں اس کے لیے اکادمیز یہ بہتر طریقے سے کر سکتی ہے۔

مہمان اعزازی قربان علی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل میڈیا سکہ رائج الوقت ہے، جس کے ذریعے ہم اپنی بہت سی ضروریات کی تکمیل کر سکتے ہیں۔ اردو اکادمی، دہلی قابل مبارکباد ہے جو اس اہم موضوع پر سمینار منعقد کر رہی ہے۔ صدر جلسہ شکیل حسن شمسی نے اپنی صدارتی تقریر میں کمپیوٹر کی ہندوستان آمد اور اس کی خدمات پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ یہ ہم اردو والوں کے لیے خوش آئند بات ہے کہ آج سیکڑوں کتابیں، رسائل وجرائد اور تربیتی ویڈیو گیمس موجود ہیں جس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ہماری زبان سوشل اور ڈیجیٹل میڈیا پر معاصر زبانوں سے کم نہیں ہے۔ انھوں نے اپنے خطاب میں اردو رسم الخط کے تحفظ اور اس کے فروغ پر خصوصی توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ رسم الخط کو بچانا آج کے وقت کی اہم ضرورت ہے۔ نوجوان نسل کو اس جانب خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ سات بجے شام تک چلنے والے افتتاحی اجلاس کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر شفیع ایوب نے نہایت حسن وخوبی سے انجام دیے۔

صدام، للا گدی کی جائیداد منگل کو ضبط

ایس ڈی ایم صدر کو 15 دنوں کے اندر جائیداد ضبط کرنے کا حکم دیا گیا تھا: ضلع مجسٹریٹ رویندر کمار

بریلی :25 فروری (پی این ایس) مافیا عتیق احمد کے بھائی اشرف کے بہنوئی عبدالصمد عرف صدام اور اس کے ساتھی محمد رضا عرف للا گدی کی جائیداد منگل کو ضبط کر لی گئی۔ پیر کو ہی ان دونوں کو اٹیچمنٹ نوٹس بھیج دیا گیا۔ پولیس انتظامیہ کی ٹیم منگل کی دوپہر ہارونگلہ پہنچی۔ یہاں دونوں ملزمان کی 5.29 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کی گئی۔ گینگسٹر ایکٹ کے تحت بدایوں جیل میں بند صدام اور اس کے ساتھی للہ گدی کی بارہ دری تھانہ علاقے کے ہارونگلہ میں واقع تین بیگھہ اراضی کو قرق کیا گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ رویندر کمار نے کہا کہ ایس ڈی ایم صدر کو 15 دنوں کے اندر جائیداد ضبط کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ صدام بدایوں جیل میں بند ہیں۔ للا گدی حال ہی میں ضمانت پر جیل سے باہر آیا ہے۔ تحصیل صدر کی ٹیم نے بدایوں جیل سے رابطہ کیا اور نوٹس بھجوایا۔ حکم کے مطابق، صدام اور لالہ گدی کے ہرونگلہ میں واقع 1,580 ہیکٹر اراضی میں سے تقریباً 3 بیگھہ اراضی کا 1/10 واں حصہ، پلاٹ نمبر 530 اور 531 کو گینگسٹر اور انسداد سماجی سرگرمیاں ایکٹ، (P98) 198 کی دفعہ (14 (1 کے تحت ریاستی حکومت کے حق میں منسلک کیا گیا تھا۔ اس کی تخمینہ قیمت 5,29,44,360 روپے ہے۔ ایس ایس پی کی رپورٹ پر ڈی ایم نے قرقی کا حکم دیا تھا۔ بدایوں جیل میں بند صدام نے بریلی میں رہتے ہوئے اومیش پال قتل کیس میں اشرف کی مدد کی اور بریلی جیل میں رہتے ہوئے اس کے لیے سہولیات کا بندوبست کیا۔ جانچ اور کارروائی کے دوران یہ حقائق سامنے آئے۔ مقامی ہونے کے ناطے للا گدی اشرف کی مدد سے شہر میں اپنی سیاست چمکانا چاہتا تھا۔ اس کا مقصد یہ بھی تھا کہ مافیا اشرف خوش ہو کر اسے انعام دے گا اور اس کا کالا دھن صدام کے ذریعے اس کی بتائی ہوئی زمینوں میں لگائے گا۔ لالہ گدی اس میں کافی حد تک کامیاب ہو رہا تھا۔ لالہ گدی کے کہنے پر صدام نے ہارونگلہ کی زمین میں سرمایہ کاری کی۔ پولیس کی تفتیش کے دوران یہ سارا معاملہ سامنے آیا۔ للا گدی کے ساتھی فرقان نے صدام کو پراپرٹی ڈیلر فرہاد عرف گڈو سے بھی ملوایا تھا۔ منشی نگر میں فرہاد کے نام پر زمین حاصل کرنے کا منصوبہ تھا، لیکن لالہ گدی نے تیزی سے کام کیا اور ہرونگلہ میں زمین کا معاہدہ الیاس اور زاہد کے نام کر دیا۔ لالہ گدی نے پکڑے جانے کے ڈر سے زمین کا معاہدہ ڈیڈ کی بجائے الیاس اور زاہد کے نام کروالیا۔ گینگسٹر ایکٹ کے بعد جب پولس نے گینگ ممبران کی زمین اور کھاتہ کی تفصیلات کی چھان بین کی تو ہرونگلہ میں واقع زمین کا معاملہ سامنے آیا۔

ڈی ایم دنیش چندر کو ایکسیلنس ان گورننس ایوارڈ

سہارنپور:25 فروری (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع سہارنپور کے ڈی ایم رہے اور موجودہ وقت میں جونپور کے ڈی ایم ڈاکٹر دنیش چندر کو چار مارچ کو دی انڈین ایکسپریس ایکسیلنس ان گورننس ایوارڈ' سے نوازہ جائے گا۔ ڈاکٹر دنیش چندر نے بتایا کہ ایوارڈ بہرائچ اور سہارنپور اضلاع میں کئے گئے بہتر کاموں کی بنیاد پر دیا جائے گا۔ یہ اعزاز چار مارچ 2025 کو آئی ٹی سی موریہ نئی دہلی میں منعقد تقریب میں مہمان خصوصی وزیر ریل اشونی ویشنو اور وزیر اعظم دفتر کے مملکتی وزیر ڈاکٹر جیتندر سنگھ فراہم کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ ایوارڈ ان ڈی ایم کو دیا جاتا ہے کہ جنہوں نے انتظامیہ اختراعات، خواتین اور اطفال بہبود، میڈیکل ایجوکیشن اور مرکزی حکومت کی اسکیمات کے موثر نفاذ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

سڑک حادثے میں دو عقیدت مندوں کی موت، 5 زخمی

اٹاوہ:25 فروری (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع اٹاوہ کے چوبیا علاقے میں آگرہ لکھنؤ ایکسپریس وے پر چینل نمبر 122 پر پریاگ راج کمبھ سے اشنان کر واپس لوٹ رہی کار ڈمپر سے ٹکرا گئی جس کی زد میں آنے سے دو کی موت ہوگئی جبکہ دیگر پانچ شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق وکرم ولد کالورام باشندہ راجستھان اپنے کنبے کے ساتھ پریاگ راج میں اشنان کر واپس گھر لوٹ رہے تھے۔ جیسے ہی ان کی کار ایکسپریس وے پر تھانہ چوبیا علاقے کے ونی ہردو گاؤں کے نزدیک پہنچی اچانک گاڑی چلاتے وقت جھپکی آنے کی وجہ سے آگے چل رہے نامعلوم ڈمپر سے ٹکرا گئی۔ جس سے کار میں سوار عقیدت مندوں میں چیخ و پکار شروع ہوگئی۔ موقع سے نکل رہے راہ گیروں نے واقعہ کی جانکاری پولیس و ایمبولنس کو دی۔ زخمیوں کو یو پیڈا کی ایمبولنس و 108 ایمبولنس کے ذریعہ علاج کے لئے سیفئی میں داخل کرایا گیا۔ سیفئی میں علاج کے دوران اشوک اور راجندر کی موت ہوگئی۔ اہل خانہ کو مطلع کر دیا گیا ہے۔

ٹانڈہ چیئرپرسن شبانہ ناز نے کی سیلف ٹیکس سسٹم کی پرزور مخالفت

لوکل باڈی چیئرمین ایسوسی ایشن کی میٹنگ کا کامیابی کے ساتھ انعقاد

ٹانڈہ/امبیڈکرنگر (نامہ نگار) لوکل باڈیز چیئرمینوں کے حقوق کے حوالے سے ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں نگر پالیکا ٹانڈہ کی چیئرپرسن شبانہ ناز نے شرکت کر کے سیلف ٹیکس سسٹم کی پرزور مخالفت کی اور کہا کہ سیلف ٹیکس سسٹم کے نفاذ سے شہر کے غریب عوام پر غیر ضروری بوجھ بڑھے گا۔ لوکل باڈی چیئرمین ایسوسی ایشن کی گزشتہ روز لکھنؤ کے ایک ہوٹل میں ریاستی صدر دیش راج سنگھ کی صدارت میں منعقدہ میٹنگ میں نگر پالیکاؤں کے چیئرمینوں نے الزام لگایا کہ ریاستی حکومت انتظامی مداخلت بڑھا کر منتخب نمائندوں کی توہین کر رہی ہے۔ میٹنگ میں ریاستی صدر نے کہا کہ ریاستی حکومت کو بلدیاتی اداروں میں سیلف ٹیکس نظام کو لاگو کرنے سے پہلے شہری سربراہوں سے بات چیت کرنی چاہئے تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ غریب عوام کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے لوکل باڈی چیئرمین ایسوسی ایشن اس سیلف ٹیکس سسٹم کے خلاف ہائی کورٹ جا رہے ہیں اور انہیں پوری امید ہے کہ انہیں عدالت سے انصاف ملے گا۔ جبکہ مہمانِ خصوصی کے طور میٹنگ میں شریک ضلع مئو کے چیئرمین ارشد جمال نے کہا کہ بلدیاتی چیئرمین بھی حکومت کا حصہ ہوتے ہیں اور وہ حکومت کے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں ایسے میں حکومت کو چیئرمین اور بلدیاتی اداروں کو مضبوط کرنے پر غور کرنا چاہیے۔ میٹنگ میں رام شرن پاٹھک نگر پالیکا چیئرمین حیدر گڑھ، اُما شنکر چیئرمین روپئ دیہا، محمد کنور علی چیئرمین ہرہ میرٹھ، نیلم سنگھ رانا چیئرمین بستی، راجیش کمار چیئرمین موہن لال گنج، روہت ساہو چیئرمین کاکوری وغیرہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

مختلف مطالبات کے ساتھ وکیلوں کا مظاہرہ

اٹاوہ:25 فروری (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع اٹاوہ میں کلکٹریٹ احاطے میں منگل کو ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن اور سول بار ایسوسی ایشن نے اجتماعی طور سے عدالتی کام سے دور رہتے ہوئے پرامن مظاہرہ کیا۔ احتجاج کرنے والے وکیلوں نے ضلع جج سمیت اٹاوہ ڈی ایم کو شکایتی میمورنڈم سونپا۔ وکیلوں نے 15 نکاتی مطالبات ضلع جج اور ڈی ایم کو سونپا۔ عدالت میں کام کر رہے سرکاری وکیلوں اور بابوؤں اور کلرکوں پر سنگین الزام لگائے ہیں۔ عدالت میں آفیسر وکلاء کے اوپر تنقید و تبصرے جیسی شکایت کے حوالے سے متحد ہو کر طور پر دونوں ہی بار کے وکلاء نے اجتماعی طور سے ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ مطالبات پورے نہ ہونے پر اور شکایات کا ازالہ نہ ہونے پر آگے بھی مظاہرہ کرنے کا انتباہ دیا ہے۔

روحانی طاقت کے لئے علم و عقل کی ضرورت: ڈاکٹر سید کمال حسینی

بڑا گاؤں گھوسی مئو۔ اسلام میں شجاعت و بہادری نہایت پسندیدہ صفت مانی جاتی ہے۔ اور اس کے برخلاف بزدلی و کمزوری نہایت خراب و ناپسندیدہ صفت سمجھی جاتی ہے۔ ایک شجاع و بہادر انسان اس وقت منزل کمال پر پہونچتا ہے جب وہ مجاہد بنتا ہے اور شہید ہوتا ہے۔ اور ایک مجاہد اور شہید انسان اس وقت بنتا ہے جب وہ جسمانی طاقت و قوت کے ساتھ روحانی طاقت و قوت کا حامل ہو۔ جسمانی طاقت کے لئے مادی غذاؤں کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح روحانی طاقت کے لئے علم و عقل کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر سید کمال حسینی نمائندہ جامعۃ المصطفیٰ در ہند مدرسہ حسینیہ بڑا گاؤں گھوسی ضلع مئو میں منعقدہ اساتذہ طلباء و طالبات اور مومنین کے درمیان ایک اعزازی جلسہ کو خطاب کے دوران کیا۔ حجۃ الاسلام ڈاکٹر سید کمال حسینی نے طلباء و طالبات سے مخاطب ہو کر اہمیت علم پر تقریر کرتے ہوئے مزید فرمایا کہ اکثر مالداروں کے پاس دل نہیں ہوتا جب کہ اکثر دلدار لوگوں کے پاس دولت نہیں ہوتی۔ اسی طرح ضروری نہیں ہے کہ جس کی عمر زیادہ ہو وہ عقلمند بھی ہو کیونکہ عقل کا تعلق عمر سے نہیں ہوتا۔ شیخ سعدی شیرازی نے کیا خوب کہا ہے۔ تونگری بہ دل است نہ بمال۔ بزرگی بہ عقل است نہ بسال نمائندہ جامعۃ المصطفیٰ ہند نے مدرسہ حسینہ بڑا گاؤں گھوسی کی جدید زیر تعمیر دو منزلہ وسیع عریض خوب صورت عالی شان عمارت کا معائنہ کیا جس کی ان شاءاللہ ماہ شوال کے پہلے ہفتہ میں رسم افتتاح کی تقریب منعقد ہوگی۔ اور اساتذہ و طلباء و طالبات کی تعداد دیکھ کر اطمینان اور خوشی کا اظہار کرتے ہو فرمایا کہ علم حاصل کرنا مرد و عورت سب پر فرض ہے۔ علم کسی خاص نوع و صنف تک محدود نہیں ہے۔ مردوں کی طرح عورتیں بھی ترقی کر سکتی ہیں۔ مدرسہ حسینیہ کے منیجر مولانا کاظم حسین نے مدرسہ کی تعلیمی اور تعمیری رپورٹ حجۃ الاسلام سید کمال حسینی نمائندہ جامعۃ المصطفیٰ در ہند کی خدمت میں پیش کی۔ مدرسہ حسینیہ کے پرنسپل مولانا محمد حسن نے تمام حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر مدرسہ حسینیہ کے اساتذہ طلباء اور طالبات سمیت مولانا ابن حسن املوی واعظ بانی و سرپرست حسن اسلامک ریسرچ سینٹر املو، مولانا شمیم حیدر ناصری معروفی پرنسپل مدرسہ امامیہ املو، مولانا محمد مہدی استاد مدرسہ امامیہ املو، مولانا کرار حسین اظہری استاد مدرسہ باب العلم مبارکپور، مولانا حسن اختر عابدی شاہ محمد پور مبارکپور، مولانا نصیر المہدی بکھری مبارکپور و دیگر موجود ہے۔

تعلیم نسواں صالح معاشرہ کے روشن مستقبل کی لاثانی دلیل

سہارنپور (احمد رضا) یہاں آج مظفرنگر کے شہری علاقہ لدھاوالا میں واقع مدرسہ عربیہ بدر العلوم عائشہ للبنات میں ختم بخاری شریف کا روحانی جلسہ بڑی شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہوا جسکی صدارت مہمان خصوصی حضرت الحاج حافظ فضل الرحمان نانکوی خلیفہ و جانشین حضرت عبدالستار نانکوی نے فرمائی تلاوت و نعت پاک مدرسے کی طالبات نے پیش کی جبکہ نانکہ کی علمی و روحانی سرزمین سے تشریف لائے مشہور و معروف نوجوان عالم دین مولانا مفتی عطاء الرحمن جمیل قاسمی نانکوی ناظم جامعۃ الشیخ عبدالستار و ناظم جمعیت علمائے ہند ضلع سہارنپور نے بخاری شریف کا آخری درس یعنی آخری حدیث پڑھا کر طالبات کو اجازت حدیث سے سرفراز فرمایا مفتی صاحب نے تمام طالبات، انکے والدین اور استانیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے علم کا حاصل کرنا ہر مرد و عورت پر فرض ہے نیز خواتین کی تعلیم کی اہمیت اس جملہ کے معنی سے زیادہ بڑھ جاتی ہے کہ ایک مرد پڑھتا ہے تو ایک فرد پڑھتا ہے ایک خاتون پڑھتی ہے تو ایک خاندان پڑھتا ہے۔ خواتین کی تعلیم صالح معاشرہ کا ذریعہ اور روشن مستقبل کی دلیل ہے تاریخ گواہ ہے جس شخصیت نے بھی علوم قرآن و حدیث یا ملت اسلامیہ کی عظیم خدمات انجام دیں ہیں انکے پس پردہ انکی والدہ کی تعلیم و تربیت کا اہم کردار رہا ہے اس لیے خواتین کی تعلیم کا صحیح نظم ہونا لازمی ہے ارتداد کے اس دور میں لازم ہے کہ ہر گھر کی بیٹی علوم قرآن و حدیث سے اتنی واقفیت رکھتی ہو کہ اسکو حلال و حرام کی پہچان اپنے عقائد عزت و ناموس کی فکر والدین اور دین اسلام کی لاج رکھنے کی مکمل احتیاط ہو۔ مفتی صاحب نے آخری حدیث کا درس دیتے ہوئے حضرت امام بخاری رح کے حالات پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ ذکر الہی قلب کو شیطان کے چنگل سے محفوظ رکھتا ہے سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم یہ دو کلمے ہیں زبان پر ہلکے ہیں میزان عمل میں وزنی ہیں اس کلمے کی تسبیح پڑھنی چاہیے اس سے اعمال میں اضافہ ہوتا ہے نیکیاں ملتی ہیں اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنا اللہ کی تعریف بیان کرنا اللہ کی عظمت و جلال کو پہچاننا ہر مسلمان پر لازم ہے۔ کل قیامت کا دن قائم ہوگا میزان عمل قائم ہوگی اعمال افعال اقوال انسانی کو تولا جائے گا یہاں تک کہ حقوق العباد کو بھی تولا جائے گا اور اسی پر جنت و جہنم کا فیصلہ سنا دیا جائے گا اس دن انسان کہے گا اللہ یہ عمل یہ کام تو مذاق میں کیا تھا یہ بھی لکھ لیا گیا اس دن اور ترازو کے لیے ہمیں تیاری کرنی چاہیے آخر میں حضرت الحاج حافظ فضل الرحمان مہتمم جامعۃ الشیخ عبدالستار نانکہ گنڈیوڑہ کی پرسوز دعاؤں پر مجلس کا اختتام ہوا حاجی نفیس احمد کنوینر پروگرام نے تمام مہمانوں کا استقبال اور شکریہ ادا کیا پروگرام میں اہل محلہ مدرسے کی طالبات معلمات کے علاوہ علاقے کی خواتین نے شرکت کی!

سال بھر اسکول آنے کا ملا اعزاز، مفت بانٹے گئے چشمے

شاہجہاں پور:25 فروری (پی این ایس) مدرسہ نورالہدیٰ میں مفت چشموں کی تقسیم اور سو فیصد حاضری والے بچوں اور والدین کو اعزاز سے نواز کر انہیں مبارکباد دی گئی۔ منگل کو بجلی پورہ کے مدرسہ نورالہدیٰ میں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی ڈپٹی سی ایم او ڈاکٹر منوج مشرا نے کہا کہ حکومت بچوں کے لیے کئی طرح کی فائدہ مند اسکیمیں چلا رہی ہے، کچھ لوگ معلومات کی کمی کی وجہ سے ان کا فائدہ نہیں اٹھا پا رہے ہیں۔ ڈاکٹر مشرا نے بچوں کو بتایا کہ صحت مند دماغ رکھنے کے لیے صحت مند جسم کا ہونا ضروری ہے، انہوں نے انہیں خوراک میں ہری سبزیاں، وٹامنز وغیرہ لینے اور وافر مقدار میں پانی پینے کا مشورہ دیا۔ آنکھوں کی جانچ کرنے والے ڈاکٹر سودیپ شکلا نے بچوں کو انسانی آنکھ کے کام کے بارے میں جانکاری اور کارنیا کی شنک شکل کی وجہ سے ہونے والے وژن کے نقائص کے بارے میں بھی جانکاری دی۔ انہوں نے کہا آج کے زمانے میں موبائل اور لیپ ٹاپ کے زیادہ استعمال کی وجہ سے آنکھوں میں دقتیں آرہی ہیں۔ سرکاری کے اسپتالوں میں 45 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کو مفت چشمے دئے جاتے ہیں۔ ڈسٹرکٹ مینٹل ہیلتھ کنسلٹنٹ امیت دوبے نے محکمہ صحت کی مختلف اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی۔ اس دوران وہ بچے جنہوں نے سال بھر میں سو فیصد حاضری دی اور جن والدین نے انہیں مدرسوں میں بھیجا ان کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر اقبال حسن عرف پھول میاں نے کہا کہ یہ مدرسہ کسی بھی پرائیویٹ اسکول سے کم نہیں ہے، بشرطیکہ والدین اپنے بچوں کو اسی جذبے اور محنت سے اسکول بھیجیں جس طرح ہمارے اساتذہ بچوں کو پڑھاتے ہیں وہ قابل تعریف ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عام طور پر مسلم کمیونٹی کے بچے مدرسہ میں تعلیم حاصل کرنے آتے ہیں لیکن یہاں کی تعلیم اور نظم و ضبط کا یہ معیار ہے کہ یہاں غیر مسلم بچے بھی پڑھ رہے ہیں۔

رمضان المبارک کا مہینہ رحمت و برکت والا ہے

جامعہ قاسمیہ دارالتعلیم والصنعہ قاسم پورہ دیوبند میں ایک اہم پروگرام ”استقبال رمضان المبارک اور ہماری ذمہداریاں“ کے عنوان سے منعقد

دیوبند،25 فروری (فیروز خان) جامعہ قاسمیہ دارالتعلیم والصنعہ قاسم پورہ دیوبند میں ایک اہم پروگرام“ استقبال رمضان المبارک اور ہماری ذمہداریاں ”کے عنوان سے منعقد ھوا جسکی صدارت کرتے ہوئے ادارہ کے ناظم اور جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور کے سکریٹری مولانا محمد ابراہیم قاسمی نے کہا کہ یہ رب العالمین کا ہم سب پر بڑا فضل ھے کہ رمضان المبارک کا مہینہ رحمت بنکر آنے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہینہ اتنی برکت والا ہے کہ اس کی ایک رات ایک ہزار مہینے سے بہتر ہے یعنی کہ 30 ہزار راتوں سے بہتر دن کا روزہ فرض رات کا قیام مستحب اس مہینے میں ایک نفلی عبادت غیر رمضان کی فرض کے برابر ہوتا ہے اللہ کے پیارے حبیب نے برکت بتائی تیسری بات یہ ہے کہ رمضان کے فرض عبادت غیر رمضان کے 70 فرض کے برابر ہے یہ مہینہ صبر اور برداشت کا ہے جو صبر کرتا ہے برداشت کرتا ہے اس کے اعمال اور بہتر ہو جاتے ہیں گناہ سے بچیں ایسے گناہ جیسے ہم معمولی سمجھتے ہیں ٹائم پاس کرنے کے لیے موبائل ٹی وی اور دیگر لہو لیب کی چیزوں سے بچیں۔ مولانا محمد سلیم مہتمم مدرسہ عربیہ فیض القرآن بڑودہ نے کہا کہ یہ مہینہ غم خواری کا مہینہ ہے جب تک خود غم نہ ہوگا دوسروں کے غم کا احساس کیسے ہوگا۔ مولانا شاہ عالم قاسمی نے کہا کہ اس مہینے میں رزق بڑھا دیا جاتا ہے یعنی برکت ہوتی ہے جو لوگ روزہ افطار کروانا چاہتے ہیں خوب کروائیں روزہ افطار کروانے سے گناہ معاف ہوتے ہیں کرانے والے کو اپنا اجر ملتا ہے کرنے والے کو اپنا اجر ملتا ہے اللہ کے پیارے حبیب نے فرمایا کوئی ضروری نہیں کہ پیٹ بھر کھانا کھلاؤ بلکہ ایک کھجور ایک گلاس پانی ایک گلاس لسی سے بھی افطار کروائیں اپنے دوست احباب کو بھی اپنے پڑوسی کا خیال رکھیں غریب کا خیال رکھیں مدارس کے طلبہ کو علماء حفاظ کا بھی خیال رکھیں۔ مولانا عبدالشکور نے کہا کہ رمضان کا مہینہ پہلا عشرہ رحمت کا ہوتا ہے دوسرا مغفرت کا تیسرا جہنم سے ازادی کا جو شخص اپنے ماتحت کو بوجھ کم کرے اللہ اس کو بہت پسند کرتے ہیں یعنی کہ کوئی مزدور ہے چار گھنٹے کی ڈیوٹی ہے تو اس کو دو گھنٹہ کر دیں گے اس میں رحم کا معاملہ فرمائیں تا کہ اللہ اپ پہ بھی رحم فرمائے جس شخص نے روزے دار کو صرف پانی پلایا افطار کے ٹائم میں اللہ اس کو ایسا پانی پلائے گا جو کبھی اس کو پیاس نہیں لگے گی یعنی حوض کوثر خاص طور پر اس مہینے میں بری چیزوں سے بچنا چاہیے اور چند چیزوں پر بے پناہ عمل کرنا چاہیے کلمہ طیبہ کا اہتمام کریں استغفار کا ورد کریں اللہ سے ضرورت مانگیں یعنی جنت اور اللہ سے پناہ مانگیں یعنی کہ جہنم سے ازادی اللہ رب کریم ہم سب کو رمضان المبارک کی قدر کرنے کی توفیق دے اور سنن نوافل فرائض تراویح کے عمل کے لیے کثرت سے عمل کرنے کی توفیق دے، ہم مبارکباد پیش کرتے ہیں تمام عالم اسلام کی مسلمانوں کو خاص طور پر اپنے ملک کے مسلمانوں کو کہ اپ پورا پورا اہتمام کریں۔ قاری عبدالحفیظ سابق استاذ جامعہ نے کہا کہ رمضان المبارک کی قدر کریں اور اپنے لیے اپنے ملک کے لیے خاص طور پر دعا کریں خداوند کریم ہمارے ملک کو جو حسین سنگم ہے ایک گلدستہ ہے وہ برقرار رہے اور خوب پھولے اور پھلے۔ اس موقع پر مولانا شاہ علم قاسمی، مولانا عبدالشکور قاسمی، قاری شوقین، قاری سعید، قاری محمد سلیم، قاری عبدالحفیظ، ڈاکٹر محمد احمد، ڈاکٹر محمد عرفان، محمد شاداب اور قاری محمد قسیم وغیرہ موجود تھے۔ آخر میں مولانا محمد ابراہیم قاسمی کی دعا پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

خاتون نے پھانسی لگا کر دی جان

اٹاوہ:25 فروری (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع اٹاوہ کے بڑھ پور علاقے کے حولیا میں ایک خاتون نے شادی کے 13 سال بعد پھانسی لگا کر جان دے دی۔ خاتون کی خودکشی کے بعد مائیکے والوں نے سسرال کے لوگوں پر قتل کا الزام لگایا ہے۔ ایس ایس پی سنجے کمار نے بتایا کہ بڑھ پورا تھانہ علاقے کے گرام حولیا کی رہنے والی آشا دیوی (35) بیوی اکھلیش بگھیل نے پھانسی کے پھندے پر لٹک کر خودکشی کر لی۔ پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ متوفیہ کے والد شرام سنگھ نے بتایا کہ بیٹی نے فون کر بتایا کہ مجھے بچا لو نہیں تو یہ مجھے مار دیں گے۔ جب والد اپنے بیٹے کے ساتھ بیٹی کے سسرال پہنچا تو اس نے دیکھا کہ بیٹی کی لاش مکان میں نیچے فرش پر پڑی ہے اور سسرال کے سبھی لوگ گھر چھوڑ کر فرار تھے۔ متوفیہ کی 13 سال قبل شادی ہوئی تھی۔ اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے فورنسک ٹیم کے ساتھ جانچ شروع کر دیا ہے اور منگل کی صبح متوفیہ کا پوسٹ مارٹم کرایا گیا ہے۔

اٹاوہ: معاشقے میں نوجوان کا قتل

اٹاوہ:25 فروری (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع اٹاوہ کے اک دل علاقے کے نگلا برگاؤں میں معاشقے میں عاشق کا پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا۔ اس واقعہ سے علاقے میں ہلچل مچ گئی۔ ایس ایس پی سنجے کمار نے بتایا کہ معاشقے کے سلسلے میں نوجوان کی پٹائی سے موت کے معاملے میں لڑکی کے اہل خانہ پر الزام لگایا گیا ہے۔ اس باب اک دل تھانے میں متعلقہ ملزمین کے خلاف مقدمہ درج کر کے قانونی کاروائی کی جا رہی ہے۔ متاثرہ کنبے کا الزام ہے کہ اس کی معشوقہ نے پہلے فون کر کے نوجوان کو بلایا اس کے بعد اس کے اہل خانہ نے نوجوان کو لاٹھی۔ ڈنڈوں سے پیٹ کر نیم مردہ کر دیا اور گھر کے کمرے میں بند کر دیا۔ ملزمین نے ہی فون کر کے نوجوان کو اٹھا لے جانے کی بات کہی۔ ایس ایس پی کمار نے بتایا کہ متاثرہ کنبے کی تحریر پر تھانہ اک دم پر مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور پوسٹ مارٹم رپورٹ کی بنیاد پر آگے کی کاروائی کی جائے گی۔

نوجوانوں کا اتحاد ہی ملک کی ترقی ہے: ہیمنت تیواری

جونپور۔ محمد حسن P.G کالج میں نیشنل سروس اسکیم کے سات روزہ خصوصی کیمپ کے تیسرے دن منگل کو این ایس ایس کے طلباء نے ایک ریلی نکالی۔ مہمانوں نے ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر منعقدہ کیمپ میں مہمان خصوصی تسلیم شدہ کمیٹی کے چیئرمین ہیمنت تیواری نے صحت سے متعلق آگاہی اور ذہنی بااختیار بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی قوم کے اتحاد اور سالمیت سے ہمیں طاقت ملتی ہے۔ انہوں نے طلباء کو ملک کی خدمت کے لئے وفادار رہنے کی ترغیب دی۔ سینئر فزیشن ڈاکٹر قمر عباس نے سنگین بیماریوں سے بچاؤ پر زور دیا۔ ڈاکٹر حیدر عباس اور ڈاکٹر عنبر خان نے لوگوں کو مختلف بیماریوں سے بچاؤ کے بارے میں آگاہی دی اور ذہنی تناؤ سے دور رہ کر تعلیم حاصل کرنے کی تلقین کی۔ پروگرام کی صدارت ایم پی سنگھ نے کی۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس) ہمیں معاشرے میں بیداری پھیلانے، بے سہارا لوگوں کی مدد کرنے اور قوم کی خدمت کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ بحیثیت مہمان خصوصی پوروانچل یونیورسٹی ورکنگ کمیٹی کے ممبران ڈاکٹر جگدیش ڈکشٹ اور پروفیسر۔ ٹلین کمار مشرا نے طلباء کو ٹپس دیں۔ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر عبدالقادر خان نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور خوش آمدید کہا۔ ہدایتکار احمد عباس خان۔ راکیش کمار بند نے اظہار تشکر کیا۔ اس موقع پر ڈالمیاس سنیم ڈائرکٹر جریا، پرنسپل جگدمبا پرساد ورما، ڈی ایل ایڈ انچارج آر پی سنگھ، ڈاکٹر جیون یادو، ڈاکٹر۔ راکیش کمار بند، ڈاکٹر وویک وکرم، ڈاکٹر نیلیش سنگھ، ڈاکٹر امیت جیسوال، ڈاکٹر پرملتا گری، ڈاکٹر اکانکشا سریواستو، ڈاکٹر انکیتا سریواستو، پروین یادو، محمد جیش، سمیت سنگھ، ہرش، خوشی، ستیبا، شریا، آنچل، ایکتا اور دیگر موجود تھے۔

بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے والدین کو تحائف

امبیڈکرنگر: ویسٹریج ہلٹن سینئر سکینڈری اسکول مکوئیا کا سالانہ جلسہ نور جہاں خان کی زیر صدارت واتل ترپاٹھی کی زیر نظامت منعقد ہوا۔ پروگرام میں تعلیمی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے والدین کو تحائف دے کر سرفراز کیا گیا۔ پروگرام میں بطور مہمان خصوصی بخشش احمد خان نے کہا کہ تعلیم کا اصل مقصد فرد کی شخصیت کو نکھارنا اور اسے معاشرتی، اقتصادی، اور سیاسی میدانوں میں بہتر کارکردگی کے قابل بنانا ہے۔ محمد شفیع نیشنل انٹر کالج ہنسور کے استاد محمد اسلم خان نے بطور مہمان اعزازی کہا کہ معیاری تعلیم انسان کو باشعور اور باخبر بناتی ہے جس سے وہ دنیا کے مسائل کو بہتر انداز میں سمجھ سکتا ہے اور ان کا حل تلاش کر سکتا ہے۔ پرنسپل محمد محسن خان نے کہا کہ تعلیم نہ صرف فرد کی ذاتی زندگی میں بہتری لاتی ہے بلکہ یہ پورے معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ نور جہاں خان نے کہا کہ تعلیم یافتہ قوم ہی اپنے مسائل کو بہتر انداز میں حل کر سکتی ہے اور عالمی چیلنجز کا سامنا کر سکتی ہے۔ اس موقع پر طلباء و طالبات نے ثقافتی پروگرام پیش کیا۔ اس موقع پر حلیمہ خان، رمن کمار، سادھنا سنگھ، عبدالروف وغیرہ لوگ موجود تھے۔

مثالی جمہوریت میں اپوزیشن کا رویہ قابل قبول نہیں: یوگی

سخالی آسامیوں پر جلد ہوگی بھرتی:۔سی ایم کا اعلان، آٹھ سالوں میں ہوئیں 1.56 لاکھ تقرریاں

لکھنؤ:25فروری(یواین آئی(اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے اپنی حکومت کی حصولیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سماج وادی پارٹی(ایس پی(نے سیاسی مفاد کے لئے صرف لوگوں کو تقسیم کرنے کا کام کیا ہے۔اس کا رویہ غیر جمہوری ہے۔بجٹ اجلاس کے چھٹے دن قانون ساز کونسل میں گورنر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر اپنے خطاب میں انہوں نے مہا کمبھ کی تنظیم پر کئے جانے والے پروپیگنڈے اور گورنر کے خطاب کے دوران برتاؤ کے بارے میں بات کی اور کہا کہ کسی بھی مثالی جمہوریت میں اپوزیشن کا رویہ قابل قبول نہیں ہوگا۔مہا کمبھ دنیا میں اب تک ہونے والے تمام ایونٹس کے ریکارڈ توڑ رہا ہے۔ پریاگ راج مہا کمبھ نے ریاست میں نئے پنچ تیرتھ کا اضافہ کیا ہے، جس کے ذریعے عقیدت مند درشن کے لیے ایودھیا، کاشی، گورکھپور، متھرا پہنچ رہے ہیں۔یوگی نے کہا کہ گورنر ایک آئینی عہدہ ہے اور اپنی آئینی ذمہ داریوں کو نبھانے کے لیے وہ سال کے آغاز میں پہلے اجلاس میں دونوں ایوانوں سے ایک ساتھ خطاب کرتے ہیں۔ جمہوریت کی بنیاد مکالمے پر ہوتی ہے، ضروری نہیں کہ سب کا ایک دوسرے سے اتفاق ہو، بلکہ عزت و وقار کو برقرار رکھنا سب کی ذمہ داری ہے۔گورنر جیسے آئینی عہدے کے خلاف جس طرح کی غیر مہذب زبان اور نعرے بازی کی گئی ہے وہ جمہوری اقدار کے خلاف ہے۔وزیر اعلی نے اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اب تک 64 کروڑ عقیدت مندوں اس تقریب میں شامل ہو چکے ہیں۔ جو کہ دنیا میں کسی بھی مذہبی تقریب میں شرکت کرنے والوں کی تعداد سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج اتر پردیش ایک نئے دور کی طرف بڑھ رہا ہے، جہاں ایودھیا، کاشی، متھرا-ورنداون، گورکھپور اور پریاگ راج یاترا کے نئے مراکز بن گئے ہیں۔یوگی نے کہا کہ عظیم کاموں کے تئیں سماج کا رویہ تین مراحل سے گزرتا ہے ۔ طنز، مخالفت اور بالآخر قبولیت۔ یہی صورت حال رام مندر کی تعمیر اور مہا کمبھ کی تنظیم کے دوران دیکھی گئی۔ پہلے اپوزیشن نے طنزیہ ریمارکس کیے، پھر احتجاج کیا، لیکن بالآخر انہوں نے بھی اس عقیدے کے سامنے ہتھیار ڈال دیے۔سماج وادی پارٹی کے قومی صدر خود سنگم میں اشنان کر کے آئے۔اپوزیشن پر پریاگ راج مہا کمبھ کو بدنام کرنے کی سازش کا الزام لگاتے ہوئے یوگی نے کہا کہ سوشل میڈیا پر جھوٹا پروپیگنڈہ کیا گیا۔ کچھ لوگوں نے دعویٰ کیا کہ گورکھپور-بستی ڈویژن کے 35لوگ لاپتہ ہیں، لیکن وہ سبھی بحفاظت اپنے گھروں کو لوٹ گئے۔عقیدت مند 12دن تک کمبھ کے گرد گھومتے رہے، بھنڈاروں میں کھانا کھایا اور آشرموں میں آرام کیا۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں کئی کوریڈور بنائے گئے ہیں۔اس میں ایک راہداری پریاگ راج سے ماوندھیاواسینی دھام کے ذریعے کاشی تک جاتی ہے۔دوسرا کوریڈور گورکھپور کے آس پاس کے علاقے میں تیار کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ ایودھیا کے آس پاس کے علاقے میں تیار ہوا ہے وہیں لکھنؤ اور نیمشر نیا کے آس پاس کے علاقے میں تیار ہوا ہے۔

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اسمبلی میں کہا کہ 2017 سے یوپی پولیس کی بھرتی میں 1.56 لاکھ آسامیاں بھری گئی ہیں۔ 60,200 پولیس اہلکار بھرتی کیے جا رہے ہیں۔ان کی ٹریننگ اگلے ایک ماہ میں شروع ہوجائے گی۔اسی طرح 30ہزار دیگر نئی بھرتیاں بھی جلد شروع ہو جائیں گی۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اسپیشل سیکیورٹی فورس تشکیل دی گئی ہے جو میٹرو اور ایئرپورٹ کی سیکیورٹی میں کردار ادا کر سکتی ہے۔اس کی چھ بٹالین بھی تشکیل دی گئی ہیں۔ حکومت نے اینٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس (اے این ٹی ایف(بھی تشکیل دی ہے۔ سائبر کرائم ہیڈکوارٹر لکھنؤ میں ایڈوانسڈ سائبر فرانزک لیب، 57اضلاع کے 18زون پولیس اسٹیشنوں اور سائبر کرائم پولیس اسٹیشنوں میں بنیادی سائبر فرانزک لیب قائم کی گئی ہیں۔ڈی جی پی ہیڈ کوارٹر نے تمام پولیس کمشنروں اور آئی جی رینجز سے کہا ہے کہ وہ گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی(میں 2668 پولیس اہلکاروں کی تعیناتی کے لیے نامزدگیاں بھیجیں۔ دراصل جن پولیس والوں کی جی آر پی میں تقرری کی مدت ختم ہو چکی ہے ان کی جگہ نئے پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا جانا ہے۔ڈی جی پی ہیڈ کوارٹر نے 215 سب انسپکٹرز اور 2453 ہیڈ کانسٹیبل اور کانسٹیبل 47 سال سے کم عمر کے فراہم کرنے کو کہا ہے۔ یہ بھی ذہن میں رکھنے کو کہا گیا ہے کہ پچھلے پانچ سالوں کے دوران سزا پانے والوں اور ان پولیس اہلکاروں کے نام نہ بھیجے جائیں جو معذور افراد اور معززین کی حفاظت پر مامور تھے۔

یوپی قانون ساز کونسل کی کارروائی 28 فروری تک ملتوی

لکھنؤ:25فروری (پی این ایس) اتر پردیش قانون ساز اسمبلی کا بجٹ اجلاس جاری ہے۔ منگل کو وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے قانون ساز کونسل میں اپوزیشن کے سوالوں کا جواب دیا اور گورنر کے خطاب کے دوران ایس پی اراکین کے رویے کے لیے اپوزیشن کو تیکھے تیور کے ساتھ جواب دئے۔انہوں نے کہا کہ گورنر کے خطاب کے دوران ہنگامہ کرنے کی روایت شروع ہوگئی ہے۔ایس پی والوں کے طرز عمل کو کسی بھی طرح جمہوری نہیں کہا جاسکتا۔انہوں نے اپوزیشن پر مہا کمبھ کو لے کر جھوٹا پروپیگنڈہ پھیلانے کا الزام لگایا۔انہوں نے کہا کہ اگر وہاں اتنی افراتفری ہوتی تو کیا 60 کروڑ سے زیادہ لوگ مہا کمبھ میں نہانے آتے؟ سناتن کے پروگرام میں شرکت کے لیے پوری دنیا سے لوگ آ رہے ہیں اور ایس پی والے اس حوالے سے کنفیوژن پھیلا رہے ہیں۔وزیر اعلیٰ کے خطاب کے بعد قانون ساز کونسل کی کارروائی 28 فروری تک ملتوی کردی گئی۔ اس دوران بزنس ایڈوائزری کمیٹی کا اجلاس ہوگا۔قبل ازیں، قاعدہ 105 کے تحت قانون ساز کونسل کے رکن دھرو ترپاٹھی نے ٹیچروں کو پرانی پنشن دینے پر غور کرنے کا مسئلہ اٹھایا تھا۔کافی بحث کے بعد بھی یکم اپریل 2005 کے بعد تعینات ٹیچروں کو پرانی پنشن دینے کا کوئی فیصلہ نہیں ہوسکا۔انہوں نے باقاعدہ چندہ میں کٹوتی نہ کرنے کے بارے میں بھی بات کی۔

بہرائچ مختلف سڑک حادثہ

ایک نوجوان کی موت، ایک بچی سمیت 11 افراد زخمی

بہرائچ :25فروری (پی این ایس) بہرائچ کے مختلف تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ جبکہ ایک بچی سمیت 11 افراد زخمی ہوئے۔ مقامی تھانے کی پولیس نے زخمیوں کو ایمبولینس کے ذریعے میڈیکل کالج بھیج دیا۔ جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ بائک سوار شیو کمار(32) جو کہ بیگم پور تھانہ علاقہ کے برکا گاؤں کا رہنے والا ہے، منگل کو پیاگ پور-اکونا روڈ پرگاؤں کے قریب ایک ٹریکٹر ٹرالی سے ٹکرا گیا۔جس کی وجہ سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔ اہل خانہ اسے میڈیکل کالج لے گئے جہاں اس کی موت ہوگئی۔ عینی شاہدین کے مطابق موٹر سائیکل سواروں نے ہیلمٹ پہن رکھے تھے۔متوفی کی والدہ تارا دیوی نے بتایا کہ ان کا بیٹا سامان خریدنے بازار گیا تھا اور واپسی کے دوران حادثہ پیش آیا۔لواحقین کا رو رو کر برا حال ہے۔ پیاگ پور پولیس اسٹیشن کے انچارج کرونا کر پانڈے نے بتایا کہ بائک کو ٹکر مارنے والے ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی کی جائے گی۔وہیں بائک پر سوار باپ بیٹے کی جوڑی، کرشنا گوپال مشرا(70) اور روی کانت(40)، گونڈہ ضلع کے پرسا پور ساکت پور گاؤں کے رہنے والے، پیر کو بوندی تھانہ علاقے کے بھوری گاؤں میں اپنی بیٹی کے لیے میچ دیکھنے آئے تھے۔ گھر لوٹتے ہوئے جب وہ جیتا پور کے قریب پہنچے تو وہاں سے گزرنے والی ریت سے لدی ایک ٹریکٹر ٹرالی اچانک ان پر پلٹ گئی۔دونوں بالو کے ڈھیر تلے دب گئے۔ پولیس نے فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر ریت ہٹانے کے لیے جے سی بی منگوائی اور زخمی باپ بیٹے کو باہر نکال کر اسپتال بھیج دیا۔ بوندی پولیس اسٹیشن کے انچارج سورج رانا نے بتایا کہ شکایت ملنے کے بعد ڈرائیور کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ رامگاؤں تھانہ کے کھجوا گاؤں کے قریب ای رکشا بے قابو ہو کر الٹ گیا۔ جس کی وجہ سے تیواری پورواںمرزا پور کے رہنے والے رام پال(35)، مادھورام(40) اور اروند (09) زخمی ہوگئے۔ زخمیوں نے بتایا کہ وہ رکشہ سے شادی کی بارات میں شامل ہونے جارہے تھے۔

ماہ رمضان اپنی خصوصیت اور فضائل وبرکات کی وجہ سے امتیازی شان کا حامل: قاری شہاب اللہ

لکھنؤ:25فروری (پی این ایس)خانوادہ عنایت الٰہی دارالقراء میں ایک نشست "استقبال ماہِ رمضان" کے عنوان پر منعقد ہوئی۔نشست کی صدارت مدرسہ تجوید الفرقان کے شعبہ حفظ کے استاد قاری شہاب اللہ صدیقی نے کی۔نشست کا آغاز قاری صباحت اللہ صدیقی کی تلاوت کلام اللہ سے ہوا۔نظامت کے فرائض قاری شہامت اللہ صدیقی اور مہمانوں کا شکریہ قاری صبیح اللہ صدیقی نے ادا کیا۔قاری شہاب اللہ صدیقی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ رمضان المبارک کا مہینہ اپنی خصوصیت اور فضائل و برکات کی وجہ سے امتیازی شان کا حامل ہے۔اس مبارک ماہ کو قرآن مقدس میں ہزار مہینوں سے بہتر بتایا گیا ہے۔اس ماہ میں دن کے روزوں کے علاوہ رات میں ایک خاص عبادت کا عمومی اور اجتماعی نظام قائم کیا گیا جو تراویح کی شکل میں امت اسلامیہ میں رائج ہے۔دن کے روزوں کے ساتھ رات کی تراویح کی برکات مل جانے سے اس مہینے کی نورانیت اور تاثیر میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے۔جس کو اپنے ادراک و شعور اور احساس کے مطابق ہر بندہ محسوس کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ وقت اس کائنات میں انسان کی عزیز ترین اور نہایت بیش قیمت متاع ہے۔انسان اس وقت تک وقت کے درست مصرف پر اپنی توجہات کا ارتکاز نہیں کرسکتا جب تک اس کے سامنے اس کی زندگی کا کوئی متعین مقصد اور نصب العین نہ ہو۔جو انسان اپنی زندگی کو مقصدیت کے دائرے میں لے آتا ہے تو وہ اپنے مقصد اور آدرش کے لیے ہی زندگی کے روز و شب گزارنے لگتا ہے۔اس کی ساری توجہ اپنے مقصد پر لگ جاتی ہے۔ادھر ادھر کے لایعنی مسائل میں الجھ کر وہ اپنا وقت برباد نہیں کرتا۔انہوں نے کہا کہ امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ "میں صوفیائے کرام کے ساتھ رہا ہوں اور انکی دو باتوں سے فائدہ اٹھایا ہے۔ میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا کہ وقت تلوار ہے یا تو تو اسے کاٹ دے یا وہ تجھے کاٹ دے گی اور اپنے نفس کو حق میں مشغول کرو ورنہ وہ تجھے باطل میں مشغول کردے گا۔" قاری صاحب نے کہا کہ آنے والے ماہ کا وقت انسان کی زندگی کا وہ قیمتی سرمایہ بن سکتا ہے کہ انسان اپنے رب کے حضور میں اس کی رضا و خوشنودی کے ساتھ حاضر ہوسکتا ہے۔

لینگوتج یونیورسٹی کے شعبہ کامرس میں انٹرپرینیورشپ اور اسٹارٹ یووون بزنس کے موضوع پر پروگرام کا انعقاد

لکھنؤ:25فروری (پی این ایس) خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے شعبہ کامرس اور گلوبل یونیورسٹی سسٹم UPES یونیورسٹی دہرادون کے اشتراک سے وائس چانسلر پروفیسر جے۔ پی پانڈے کی رہنمائی میں انٹرپرینیورشپ اور اسٹارٹ یوروون بزنس کے موضوع پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔اس پروگرام کے آغاز میں خیر مقدمی کلمات کا اظہار کرتے ہوئے شعبہ کامرس کے صدر پروفیسر احتشام احمد نے مہمانوں کا تعارف پیش کیا اور ساتھ ہی پروگرام کے بنیادی مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس کے ذریعے نوعمر نوجوانوں میں انٹرپرینیورشپ کے تصور کو فروغ دینا ہے اور اپنے نئے بزنس شروع کرنے کے لئے کس طرح کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اس کا حل کیا۔اس پروگرام میں ان سارے مسائل کو ہمارے ماہرین گفتگو کریں گے۔ان تعارفی کلمات کے بعد اس پروگرام کے مہمان خصوصی انیرودھ یادو نے اسٹارٹ اپ کے مواقع، مسائل اور حل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انٹرپرینیورشپ اس کے خطرات کو سنبھالتے ہوئے کسی منصوبے کو تیار کرنے، منظم کرنے اور اس کا انتظام کرنے کی صلاحیت اور خواہش ہے۔ اس کے لیے تخلیقی صلاحیتوں، اسٹریٹجک منصوبہ بندی اور لچک کی ضرورت ہوتی ہے، کیونکہ اس میں غیر واضح پانیوں میں تشریف لانا اور چیلنجوں پر قابو پانا شامل ہے۔ کاروباری افراد جدت طرازی کرتے ہیں، ملازمتیں پیدا کرتے ہیں، اور مسابقت کو فروغ دیتے ہیں، خیالات کو کامیاب کاروبار میں تبدیل کرتے ہیں۔ نئی کمپنیاں شروع کرنے کے علاوہ، انٹرپرینیورشپ میں موجودہ کاروبار کی پیمائش، نئی منڈیوں میں داخل ہونا، اور ترقی کے مواقع تلاش کرنا بھی شامل ہے۔دوسری اہم مقرر مسز سوارلین کور (اقوام متحدہ کی اسپیکر اور ایوارڈ یافتہ، پدم شری نامزد) تھیں جنہوں نے اسٹارٹ اپ کی نوعیت، آئیڈیا اور اسٹارٹ اپ کی کامیابی کی کچھ بڑی کہانیاں جیسے ٹیک گارڈن، زوماٹو وغیرہ کے بارے میں بتایا۔ ساتھ ہی اسٹارٹ اپ آئیڈیا کے بارے میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ کسی بھی مسئلے کا حل آئیڈیا ہے اور آئیڈیا ہی کسی بھی اسٹارٹ اپ کی بنیاد ہے۔اس اہم پروگرام کی نظامت ڈاکٹر زیب النسا اور ڈاکٹر نیرج شکلا نے مہمانان اور شرکا کا شکریہ ادا کیا۔اس پروگرام میں ڈاکٹر وصی احمد انصاری، ڈاکٹر آفرین فاطمہ، ڈاکٹر انوبھو تیواری، رنجیت ورما، عائشہ علیم، سید علی ظہیر زیدی کے ساتھ شعبہ کامرس اور دیگر شعبوں کے طلبہ موجود تھے۔

ہر مسلمان مرد وعورت پر علم کا سیکھنا فرض ہے: مفتی ابوالعرفان

ابوالقاسم محمد عتیق میاں فرنگی محلی رحمۃ اللہ علیہ نے قائم کیا تھا تب سے لے کر آج تک شریعت کے تمام معاملات میں آس پاس کی اضلاع کے لوگ رابطہ کرتے رہے ہیں جس میں خاص طور پر علاقے کے ذمہ دار علماء سے لے کر عام مسلمان تک فائدہ اٹھا کر شرعی معاملوں کو دینی اعتبار سے عمل کر کے فیضیاب ہوتے آئے ہیں۔ادارہ شرعیہ فرنگی محل نے ہمیشہ ملت اسلامیہ کی رہنمائی کے لیے ہر ممکن قدم اٹھائے اور اسی پر عمل کرتے ہوئے لوگوں کے لیے مثال قائم کی جس کا ایک نمونہ ادارہ شرعیہ فرنگی محل ہے ۔رمضان ہیلپ لائن کے نمبر جاری کرتے ہوئے مولانا عفان عتیق فرنگی محلی نے کہا کہ ان نمبروں پر رمضان المبارک کے تعلق سے سوال کر کے رہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔جس میں خاص طور سے روزہ، نماز، حج، زکوۃ، فطرہ، تراویح اور کسی بھی طرح کے دینی مسائل کے علاوہ جسمانی تکلیفوں کے تعلق سے بھی سوال کئے جاسکتے ہیں۔ جس کا اہل حکیم گھریلو نسخہ بتا کر کریں گے۔جس سے عوام کی صحیح رہنمائی ہو اور عوام جسمانی طور پر تندرست رہ کر اپنی زندگی کو دینی اعتبار سے گزار سکے۔رمضان المبارک کے موقع پر ہیلپ لائن نمبر 9807404508, 9919181177, 9335841177 اور ای میل آئی ڈی firangimahel@gmail.com پر 2 بجے سے 5 بجے تک رابطہ کر کے اپنے سوالوں کے جوابات علماء و حکیم کے ذریعے حاصل کر سکتے ہیں۔

لکھنؤ۔ پریس ریلیز/25 فروری مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ صدر ادارہ شرعیہ فرنگی محل نے رمضان المبارک کے موقع پر رمضان ہیلپ لائن جاری کرتے ہوئے کہا دین کو نہ جاننا غلطی کرتے رہنا بھی گناہ میں شامل ہے۔مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی نے کہا کہ فرمان ہے کہ ہر مسلمان مرد و عورت پر علم کا سیکھنا فرض ہے۔علم دین بھی اور علم دنیا دونوں اور اگر علم نہیں ہے تو علم والوں کے پاس جا کر علم سیکھو تمہارے ہر قدم پر ثواب ہے اور پھر پرہیز گار عالم کی زیارت کا ثواب الگ ہے۔لیکن اگر یہ سب ممکن نہیں ہے تو کم از کم آن لائن ہی معتبر عالم سے جانکاری حاصل کرو جو بتائے گیں تراویح کی نماز کا ثواب حافظ جی کے ساتھ کھڑے ہو کر ہی قرآن کو خشوع و خضوع کے ساتھ سننے سے ثواب ملے گا۔ کاہلوں کی طرح بیٹھ کر اور رکوع میں کھڑے ہونے سے نہ نماز صحیح ہوگی اور نہ ہی قرآن مکمل ہوگا شیطان کو ہنسنے کا موقع ملے گا رسم دنیا ادا ہوگی آخرت برباد ہوگی۔ مولانا عفان عتیق فرنگی محلی جنرل سیکریٹری ادارہ شرعیہ فرنگی محل نے بتایا کہ ادارہ شرعیہ فرنگی محل تقریباً پچھلے سو سال سے زیادہ وقت سے قوم اور ملت اسلامیہ کی رہنمائی کے لیے کام کر رہا ہے ۔ادارہ شرعیہ فرنگی محل کو میرے دادا حضور علامہ مفتی

ادارہ شرعیہ فرنگی محل نے جاری کیا رمضان ہیلپ لائن

روزے کے احکام ومسائل سے واقفیت ضروری: مولانا خالد رشید

اسلامک سنٹر میں "رمضان ہیلپ لائن" کا آغاز

لکھنؤ، ۲۵ رفروری۔ روزہ اور دیگر عبادتوں کے درست ہونے کے لیے مسائل سے واقفیت ضروری ہے۔ اس کے بغیر رب کریم کی عبادت کا حق ادا نہیں کیا جاسکتا۔قرآن کریم میں ایمان والوں کو مخاطب کر کے فرمایا گیا ہے کہ اگر تم کو کسی چیز کے متعلق معلومات نہ ہو تو اہل علم سے دریافت کرلو۔ان خیالات کا اظہار ناظم دار العلوم فرنگی محل مولانا خالد رشید فرنگی محلی امام عیدگاہ لکھنؤ نے آج دار العلوم فرنگی محل میں "رمضان ہیلپ لائن" کے افتتاح کے موقع پر کیا۔انہوں نے کہا کہ اسلامک سنٹر آف انڈیا کے زیر اہتمام ۲۰۰۲ء میں والد گرامی حضرت مولانا احمد میاں فرنگی محلی کی نگرانی میں رمضان ہیلپ لائن قائم کی گئی تھی ۔انہوں نے اس ہیلپ لائن کی خصوصیات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ اس میں رمضان کی اہمیت وافادیت کے ساتھ ساتھ روزہ، زکوۃ، تراویح، افطار، سحری، نماز و دیگر مسائل سے متعلق سوالات کیے جاتے ہیں۔امید ہے کہ اس سے بڑے پیمانے پر لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔انہوں نے کہا کہ رمضان ہیلپ لائن اپنے پرانے طریقے کے مطابق کام کرے گی۔ مولانا نے کہا کہ یہ رمضان ہیلپ لائن ملک میں اپنی نوعیت کی منفرد ہیلپ لائن ہے۔ یہ عام مسلمانوں کی دینی رہنمائی کے لیے قائم کی گئی ہے۔خدا کا شکر ہے کہ اس کو بہت مقبولیت حاصل ہوئی۔انہوں نے بتایا کہ اس ہیلپ لائن پر لوگ روزہ، نماز، زکوۃ، صدقہ فطر اور دیگر شرعی امور سے متعلق سوالات کرتے ہیں جن کے جوابات علمائے کرام کا ایک پینل دیتا ہے۔ملک کے دیگر حصوں اور بیرون ملک سے بھی لوگوں کے فون اور ای میل آتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل وکرم اور علمائے فرنگی محل کی بے مثال قربانیوں کا فیض ہے جو آج بھی جاری ہے اور بڑی تعداد میں لوگ اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔ یہ ہیلپ لائن یکم رمضان المبارک سے روزانہ دوپہر ۲ بجے سے شام ۴ بجے تک کام کرے گی۔اس ہیلپ لائن سے درج ذیل ٹیلی فون نمبروں اور ای میل پر رابطہ کر کے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔یہ سہولت درج ذیل موبائل نمبروں، وہاٹس ایپ اور ای میل پر بھی مہیا ہے۔

محمد فیض صدیقی کو پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض

لکھنؤ۔خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی لکھنؤ کے شعبہ اردو میں منعقدہ اوپن وائیوا میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے معروف استاذ پروفیسر سراج اجملی نے بیرونی ممتحن کی حیثیت سے شرکت کی۔ محمد فیض صدیقی نے پروفیسر سراج اجملی کے سوالات کا بڑی خوش اسلوبی اور اطمینان سے تسلی بخش جواب دیا، جس کے بعد پروفیسر سراج اجملی نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہیں ڈاکٹریٹ کی ڈگری کے لیے مستحق قرار دیا۔ اور محمد فیض صدیقی اور ان کے نگران پروفیسر فخر عالم اعظمی کو مبارکباد پیش کی۔ پروگرام میں پروفیسر ثوبان سعید نے بھی مختلف سوالات کیے، جن کے تسلی بخش جوابات پر انہوں نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے علمی و ادبی شعبہ میں مزید کامیابی کے لیے دعائیں دیں اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس پروگرام میں ڈاکٹر محمد اکمل شاداب، ڈاکٹر وصی احمد اعظم انصاری، ڈاکٹر مرتضیٰ علی اطہر، ڈاکٹر منور حسین، ڈاکٹر سدھارتھ اور ڈاکٹر موسیٰ رضا کے علاوہ ریسرچ اسکالرز نے بھی شرکت کی اور محمد فیض احمد صدیقی کو مبارکباد پیش کی۔ خوشی کے اس موقع پر محمد فیض احمد صدیقی نے اپنے والدین، نگران اساتذہ اور دوستوں کا شکریہ ادا کیا جن کی شفقت اور حوصلہ افزائی نے مقالے کے بعض دشوار کن مراحل میں ان کی مدد کی اور تحقیقی مقالہ کو بحسن وخوبی مکمل کیا۔ واضح رہے کہ محمد فیض صدیقی لکھنؤ کے ایک علمی و ادبی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ محمد فیض صدیقی نے فائنل وائیوا میں کامیابی حاصل کی جس پر عزیز و اقارب نے انہیں مبارکباد پیش کی اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ان کے پی ایچ ڈی کا موضوع "ملک زادہ منظور بحیثیت ادیب و ناقد" تھا۔

مشرقی زبانوں میں اصطلاحات سازی پر خاطر خواہ کام نہیں ہوا: ڈاکٹر تمثال مسعود

شعبہ انگریزی مانو لکھنؤ کیمپس میں "ادب اور زبان: بدلتی جہتیں اور رجحانات" کے موضوع پر قومی کانفرنس اختتام پذیر

لکھنؤ 25فروری۔اردو اور مشرقی زبانوں میں ان اصطلاحات کی کمی ہے، جو مغرب میں آچکے ہیں اور شاید اسی لیے ان فکری ابعاد کا فقدان ہے جو یہاں کے ادیبوں اور فنکاروں کا بھی حصہ ہے۔ان خیالات کا اظہار کولمبیا یونیورسٹی میں مشرقی زبانوں کے استاد ڈاکٹر تمثال مسعود نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے لکھنؤ کیمپس میں "ادب اور زبان: بدلتی جہتیں اور رجحانات" کے موضوع پر منعقد دو روزہ کانفرنس کے اختتامی اجلاس میں کیا ۔اجلاس کی صدارت پروفیسر سحر رحمان نے فرمائی ،جبکہ نظامت کا فریضہ ڈاکٹر شاہ محمد فائز نے انجام دیا ۔ڈاکٹر تمثال مسعود نے گفتگو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ بہت سے ایسے ادبی موضوعات ہیں جن پر لکھنے کے لیے اردو اور دیگر مشرقی زبانوں میں اصطلاحات کی کمی کا احساس ہوتا ہے۔ جبکہ مغربی زبانوں میں یہ احساس نہیں ہوتا ۔موجودہ زمانے کے بدلتے رجحانات کو دیکھتے ہوئے ان تبدیلیوں پر خاطر خواہ ریسرچ کرنے اور ان سے زیادہ فائدہ اٹھانے پر زور دیا ۔ڈاکٹر سحر رحمان نے صدارتی خطاب میں کہا کہ ترسیل کے زیادہ سے زیادہ ذرائع جن میں تکنیکی پہلو زیادہ ہے اس سے استفادہ کرنے پر زور دیا اور کہا کہ کانفرنس میں اس نوعیت کے بہت سے مسائل زیر بحث آئے جو اس بحث کو آگے بڑھاتے ہیں ۔ڈاکٹر شاہ عالم نے پہلے اجلاس کے دوران اردو نظم کے بدلتے ہوئے منظرنامے پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انگریزی نظموں کے تراجم کے واضح اثرات اردو نظم پر دیکھے جاسکتے ہیں ۔انھوں نے کہا کہ جدید نظم میں مغربی نظموں کے تراجم سے فکری اور فنی دونوں سطح پر تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ کیمپس کی انچارج پروفیسر ہما یعقوب نے اس کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔انھوں نے کہا کہ آگے بھی اس طرح کا سلسلہ جاری رہے گا۔انھوں نے اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن صاحب اور افسر بہ کار خاص پروفیسر شگفتہ شاہین کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔آج صبح کانفرنس کے دو اجلاس متوازی منعقد ہوئے جس میں پہلے اجلاس کی صدارت پروفیسر ہما یعقوب نے کی اور کلیدی گفتگو پروفیسر تنویر خدیجہ (صدر شعبہ انگریزی خواجہ معین الدین چشتی یونی ورسٹی) اور نظامت اسما حسین نے کی ۔دوسرے متوازی اجلاس کی صدارت پروفیسر مشیر حسین صدیقی (سابق صدر لکھنؤ یونی ورسٹی) نے کی اور کلیدی گفتگو ڈاکٹر شاہ عالم (شعبۂ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے کی ۔اس اجلاس کی نظامت ڈاکٹر شمس الحق نے کی ۔اس موقع پر ڈاکٹر بشن کمار (بریلی یونی ورسٹی) ڈاکٹر ثانیہ کلثوم (علی گڑھ) انصار شاہ (ارا یونی ورسٹی لکھنؤ) روہن مجومدار (افلو) غزالہ تنویر، نجم الثاقب، شمیل، گلشن آرا (مانو) ڈاکٹر عشرت ناہید ڈاکٹر محمد دانش انور، فائزہ عریفی، سعید الرحمن ،سعدیہ خاتون ،ماریہ خاتون ،زرفشاں (مانو لکھنؤ کیمپس) محمد علی نعیم شیخ (لکھنؤ یونی ورسٹی) نے مختلف عناوین پر مقالے پڑھے۔ تیسرے اجلاس میں ڈاکٹر راجیو رنجن مہتو نے کلیدی گفتگو میں مصنوعی ذہانت کے حوالے سے کانفرنس میں شریک ریسرچ اسکالر کو ایک ورکشاپ کرائی۔

ہفت روزہ این ایس ایس کیمپ کا اختتام

لکھنؤ۔یونٹی پی۔جی۔کالج بسنت کنج آئی۔آئی۔ایم۔بائی پاس روڈ، لکھنؤ میں ہفت روزہ NSS Camp کے آخری دن آج (خواتین کی قوت) کے سلسلے میں جانکاری دی گئی۔آج صبح 30.9 بجے کالج کیمپس میں NSS Camp میں پروگرام شروع ہوا۔جس میں مہمان خصوصی ڈاکٹر امریندر کمار (L.UNSS Coordinator) تھے۔کالج کے طلبہ نے نکڑ ناٹک کیا جسکا عنوان تھا (ایک بھارت شریشٹ بھارت)، آخر میں طلبہ کو سرٹیفکیٹس تقسیم کیے گئے۔ اس کیمپ میں کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سنیل دھون ،کالج کے اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔

شاملی: کسان کا گولی مار کر قتل

شاملی:25فروری(یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع شاملی کے تھانہ جھنجھانا میں پچاس سالہ کسان کی مشتبہ حالات میں گولی لگی لاش کھیت سے برآمد ہوئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق علاقے کے گاؤں پور معافی میں کسان کی گولی لگی لاش کھیت میں پڑی ملی جس سے گاؤں میں ہلچل مچ گئی۔متوفی کی شناخت گاؤں کے ہی آزاد ولد مہاویر سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔ کسان کی موت سے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔اطلاع ملتے ہی سی او کیرانہ شیام سنگھ بھی موقع پر پہنچے اور حالات کا جائزہ لیا۔انہوں نے بتایا کہ پور مافی باشندہ دھرمیندر نے بتایا کہ اس کے بھائی آزاد نے گولی مار کر خودکشی کر لی ہے۔ آزاد شراب پینے کا عادی تھا اور اس پر قرض بھی تھا۔سی او نے بتایا کہ فی الحال لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔